

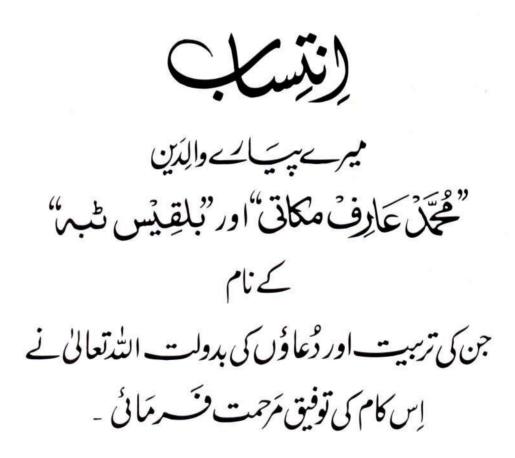
تو الح

مُقرَّس مقامات كاتصوري البم

• سعودى عرب • فاستطين • اردن • شام • مصر • منفرق

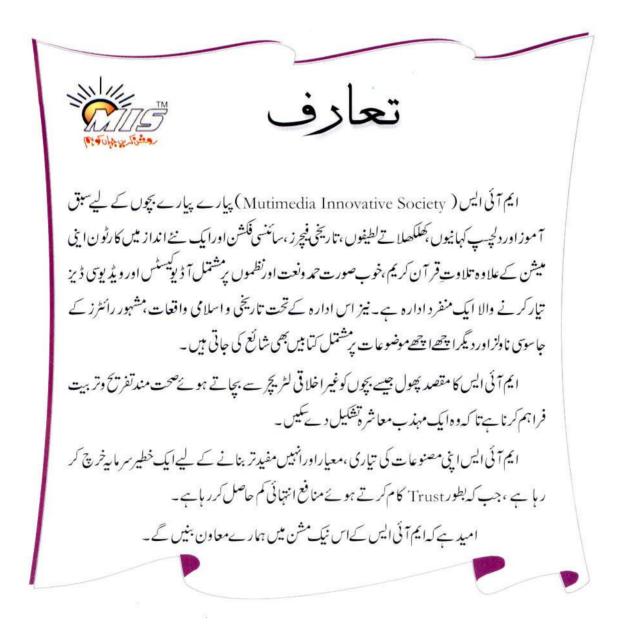
مَوْلِفَ مُؤْلِلاً أَمُحَدَّرُهُ الْشَمْ عَارُونِ مَكَاتِي 8 80 ایم آنگیایس پبلشرز





جمله حقوق تجق ناشر محفوظ ہیں نقوش تاريخ إسلامي ا نام کتاب مولانامحد باشم عارف مُكاتى ا نام مؤلف اشاعت اول محرّم بيهماره بمطابق جنوري 2009ء المُنْسُل اور لے آؤٹ ڈیزائننگ آصف سعید حسان يرنٹنگ يريس مطبع ايم آئى ايس يبلشرز ناشر

فون: 494448, 4931044 +92-21





سعودي غرب

• مَلَّهُ مُكَرِمَه

مسجد حرام، کعبة الله، دروازه، شاذ روان، خطیم، میزاب رحمت، مقام ابراہیم، حجرا سود، حیجت، داخلِ بیت الله، تہه خانه، مجوزه نقشه، مینارے، مسجد حرام کے دروازے، پہلی اور دوسری سعودی توسیع، ترکی عمارت، مسعلی، صفاومروہ، قدیم تصاویر، زمزم

• مُتفرّق مُقامات

منل، جمرات، محجد خيف، محجد بيعه، حدود مِنل، عرفات، محجد نمره، جبل رحت، مز دلفه، مسجد مشرّح حرام، غارِحرا، مقبرة المعلاة، مسجد جن، نهر زبيده، شعب ابي طالب، مسجد عا نشتُرُّ مسجد جعر انه، محبر هم، مكتبه مكه مكرمه (جائ ولا دت رسول الله صلى الله عليه وسلم) جبلِ عمر، تركى قلعه، مقبره حضرت ابوذ رغفارىٌّ ، مسجد عثمانٌّ ، مسجد ابن مسعودٌ مسجد محمد بن باز، جبل ثور، آب زم زم، رحل، حدود حرم، تبوك ، طائف ، جبل ابوقتيس ، قلعه قلوص ، مد اتن صالح ، مدائن شعيب

• مَرينه مُنوّره

قديم تصوير، مجد نبوی، رياض الجنة ،مقصوره شريف ،منبر ومحراب نبوی، باب جرئيل، باب رحت، باب بقيع ،خود كار چھتريال، باب فهد متحرك گذبد، گذبد خضراء، صفه، محيد نمامه، محيد ابو بكر، محيد عمر بن خطاب ،محيد على بن ابي طالب ، محيد ميقات، مدينه ريلوے اسٹيشن ، ثقيفه، جبل احد، جبل رماۃ ، جنت البقيع ، محيد عنر بيه، محيد اجابه، محيد بلال ، محيد جمعه، ميدان احد، محيد حمزه، محيد امام بخاري ، محيد ابوذ ر، محيد خلي محيد فتى محيد عنر ا

فلتطين

مىجداقصى، مينارباب الغوانمه ، صحن منبر، محراب، دروازے، تهدخانے، گنبد، ديوار برق (گريه)، سبيل قائمة إلى، قبه خصر، قبه يوسف، مسجد عمرٌ بن خطاب، دھوپ گھڑى، قبة الصخرة، چثان، مينارباب المغاربه، قديم قبرستان، قبة السلسله ، بيت اللحم، حبر ون، مسجدا برا ميمى، مينارداؤدى، بحرميت، قلعه نمرود ، مقام حصرت شمويل

أردن

حفزت عبدالرحمٰنٌ، حضرت ابوعبيدةٌ، رومى اسٹيديم، حضرت، ضرارٌ، مقام حضرت موىٰ ؓ، حضرت جعفر طيارٌ، مونة، قلعه الربض، جبلٍ نيبوضياغه، مقام يوشعؓ، مقام شعيبؒ، مقام اہل کہف، دریائے اردن

شام

حضرت زینب، حضرت ام مکتوم، ابرا ہیم بن ادہم، مقام حضرت زکریاً ،حضرت بلالؓ ،جبل قاسیون ، مقامِ حضرت ایوبؓ ،حصن سلیمان ، سلطان صلاح الدین ، جامع مسجد اموی منجنیق ، مقام یحیٰ

مِصر

عیون مویٰ،امام شافعؓ،اہرام مصر،مجسمہ ابوالہول، کو دِطور، مقام حضرت ہارونؓ، مقام حضرت ادر لیںؓ، دریائے نیل، مقام حضرت صالحؓ،حوضِ مویؓ، جلتی حجاڑ کی،فرعون

متفرق

طاق کسر کی، مسجدامام ابوحنیفه، مسجد سلمان فاری، مقام حضرت یونسؓ، زگورت، کو دِاراراط، اصحاب الاخدود، ملکه سبابلقیس، حضرموت، سدِ مارب، مسکن نوحؓ، سری پدا۔

وحز مولف

عمرہ پر بیجیں یاوالدین کالا ڈلا ہونے کے ناطے پہلی بات فور ا منظور ہوگئی۔ چنا نچ اگست ہن تریم میں پہلی بار بفضل اللہ تعالیٰ عمرے کی سعادت نصیب ہوئی اور روئے زمین پر موجود سب سے مقدس مقامات'' حرمین شریفین' یعنی بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی علی صاحبها التحیة والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ بہت سے مقامات ایسے سے جن کے بارے میں پہلے سے پچھ کم نہ تقار اللے سال اللہ نے دوبارہ قبول فرمایا۔ حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس وقت کیمرہ بھی ساتھ تھا چنا نچ اکثر مقامات کی تصاویر حفوظ کیں۔ مدینہ مندورہ میں جن صاحب نے زیارات کروائیں وہ بہت سے تاریخی مقامات ایسے سے جن کے بارے میں پہلے سے پچھ کم نہ تقار اللے سال اللہ نے دوبارہ قبول زیارات کروائیں وہ بہت سے تاریخی مقامات سے آگاہ تھے جن کا اکثر حضرات کی تصاویر محفوظ کیں۔ مدینہ منورہ میں جن صاحب تصاویر کو دیکھ کر شوق بڑھتا چلا گیا، چنا نچہ دیگر مقامات کی تصاویر کو تھا ہیں ہوتا، پھر مفتی الولبا بہ صاحب کے سرت پر مضامین اور انٹرنیٹ سے استفادہ کیا۔ فرضی مقامات سے آگاہ تھے جن کا اکثر حضرات کو علم نہیں ہوتا، پھر مفتی الولبا بہ صاحب کے سرت پر مضامین اور ان ای کہ کہ میں دین میں میں جن کی مقامات سے آگاہ تھے جن کا اکثر حضرات کو علم نہیں ہوتا، پھر مفتی الولبا بہ صاحب کے سرت پر مضامین اور ان ای کی کہ کہ توں بڑھتا چلا گیا، چنا نچہ دیگر مقامات کی تلاش کی جنو ہوئی تو کتا ہوں کو جع کر نا شروع کیا، لائبر یوں کی خال چھانی اور انٹرنیٹ سے استفادہ کیا۔ فرضیکہ ۲۰۶ سال کی مسلس محنت کے بعد اچھا خاصا مواد جع ہو گیا۔ بعض تصاویر ایسی نا درتھیں کہ جن کی زیارت سے

جب کافی بڑی مقدار میں مقامات مقدسہ کی تصاویر جمع ہو کئیں تو دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ ان تمام تصاویر کی اشاعت عام ہونی چاہیے تا کہ تمام لوگ اس سے مستفید ہوں اور بیہ موضوع بھی ایسا ہے جس پر چند ہی افراد نے کام کیا ہے۔لہٰذا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے'' نقوشِ تاریخِ اسلامی'' نامی بیالبم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔اس میں سعودی عرب ، شام، اردن ، مصر، یمن ، عراق ، ایران وغیرہ کے مقامات شامل ہیں۔جن جن مقامات کی تصاویر ملتی گئیں ان کو شامل کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعامے کہ اللہ تعالیٰ اس چھوٹی سی کوشش کوقبول فر مائیں۔قارئین سے التماس ہے کہ بندہ اپنی کم علمی کامعتر ف ہے لہٰ زا اگر ایسی سی غلطی پر مطلع ہوں تو بندہ کوآگاہ فر مائیں۔

والسلام محمد ہاشم عارف 2 ذی قعدہ،1429ھ لیے

تقريظ

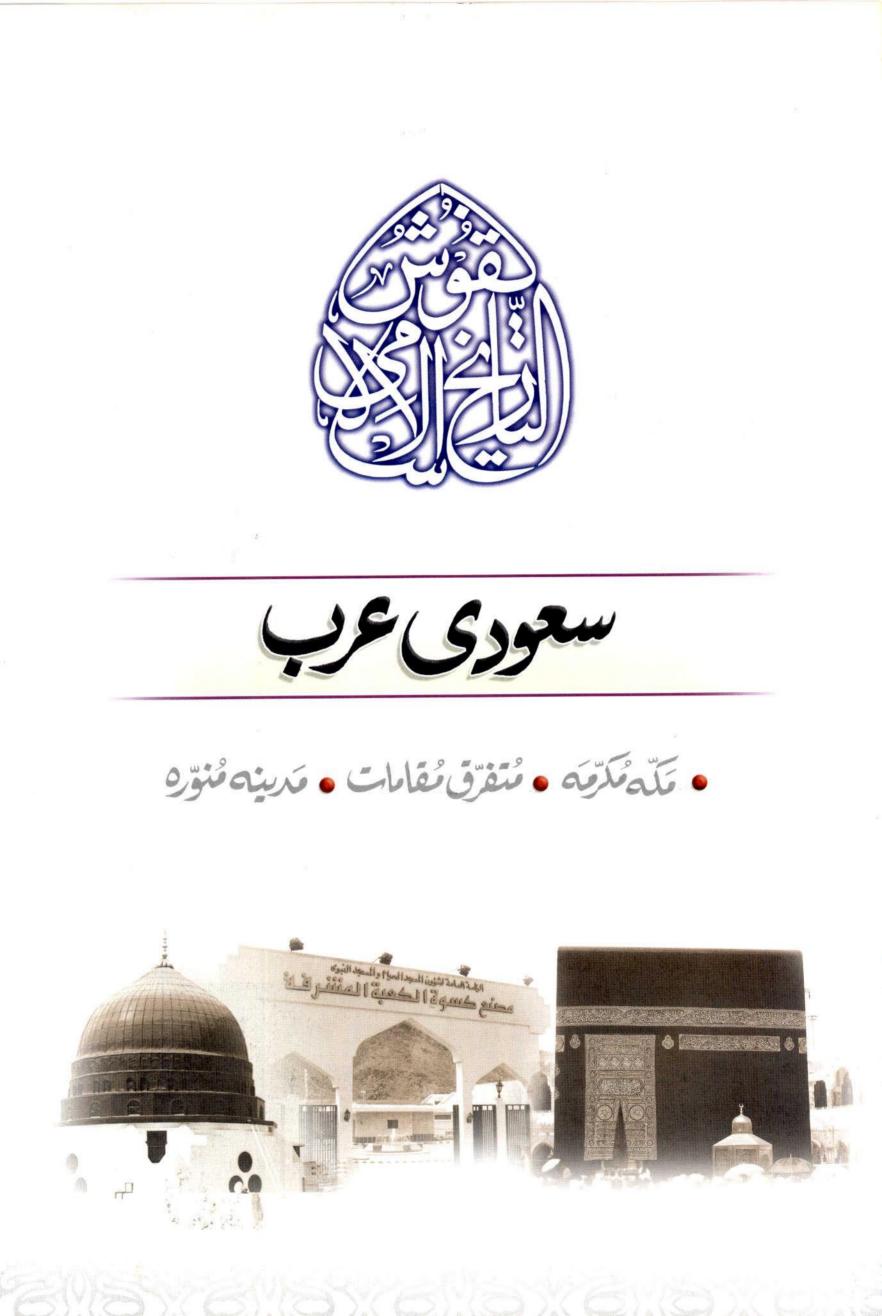
حسن نيت وممل

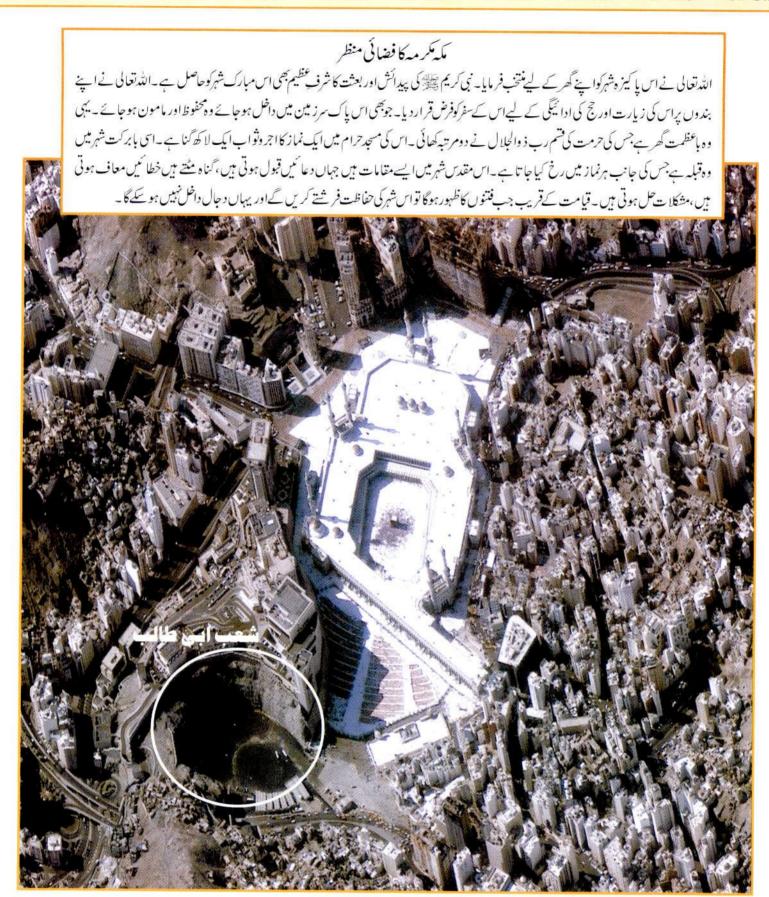
بیروت اور سعودی عرب کے پچھاہل علم نے اس چیز کا احساس کرتے ہوئے عزم کیا اور ماشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں جغراف یہ قرآنی ، سیرت نبوی ،غزوات ،مقدس مقامات اور اسلامی تاریخ کے حوالے سے تصویر وں ،نقشوں اور معلوماتی خاکوں سے مزین بہترین اور معیاری کتابیں وجود میں آگئیں۔ زیر نظر کتاب انہی لائق تحسین کاوشوں کی ایک کڑی ہے جس میں نوجوان مصنف نے تین چارسال کی محنت سے اچھا خاصا منتخب مواد جع کیا ہے تا کہ خاموش تصاویر بولتا داعی بن کر امت مسلمہ کو عظمتِ رفتہ کی یا دور اسے مزین بہترین اور معیاری اچھا خاصا منتخب مواد جع کیا ہے تاکہ خاموش تصاویر بولتا داعی بن کر امت مسلمہ کو عظمتِ رفتہ کی یا دولا کیں اور اسے اپنے قاریخی ورثے سے جوڑ نے رکھیں۔ بندہ کو اس موضوع سے کسی قدر دلچینی ہے، اس لیے مصنف کی فرمائش پر ان کے تیار کردہ اس مجموع کو صفحہ ب شخہ دیکھا۔ جو بچھ میں آیا ، عرض کیا۔ مشور سے بھی ہوتے رہے اور غور دفکر بھی ۔ یہ کہنے میں باک نہیں کہ ان کی اس محنت میں سیلیتہ بھی ہو تھی ہے ، اس لیے مصنف کی فرمائش پر ان کے تیار کردہ اس مجموع کو صفحہ ب سفی دیکھی ۔ جو ٹر نے رکھیں کیا۔ مشور سے بھی ہوتے رہے اور خور دفکر بھی ۔ یہ کہنے میں باک نہیں کہ ان کی اس میں میں سیلیے بھی ہے اور معار بھی ۔ اند را دی ہی میں بی میں بی کہ میں پنچ کا کہ ہوں ہوتے رہے اور کر تھی ۔ یہ کہنے میں باک نہیں کہ ان کی اس محنت میں سیلیت بھی ہی جاکر ہے ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ۔ یہ میں پنچ کو کی ہوتی ہوتی ہوتی ہو سیل کو میں بی کہیں کہ میں بندہ کو اس کی معیار کی می پر میں کہتی کی میں پنچ کا کہ دوم اس کا مطالعہ کرتے ہو نے تسکیں ہوتی ہوتی ہو جو میں دانداز اور طباعت کا عمدہ معیار کے دائیں کی ہاتھ میں اس شکل میں پنچ کا کہ دوم اس کا مطالعہ کرتے ہو نے تسکیں وتھی اور کسی کو ہو ہید ہے ہو بھی خفر دین کی جاتا ہو

شاه منصور جمعة المبارك، 5 ذي قعده، 1429 ه



523, C Block, Adamjee Nagar, Old Dhorajee, Karachi. Ph: 021-4944448, 4931044

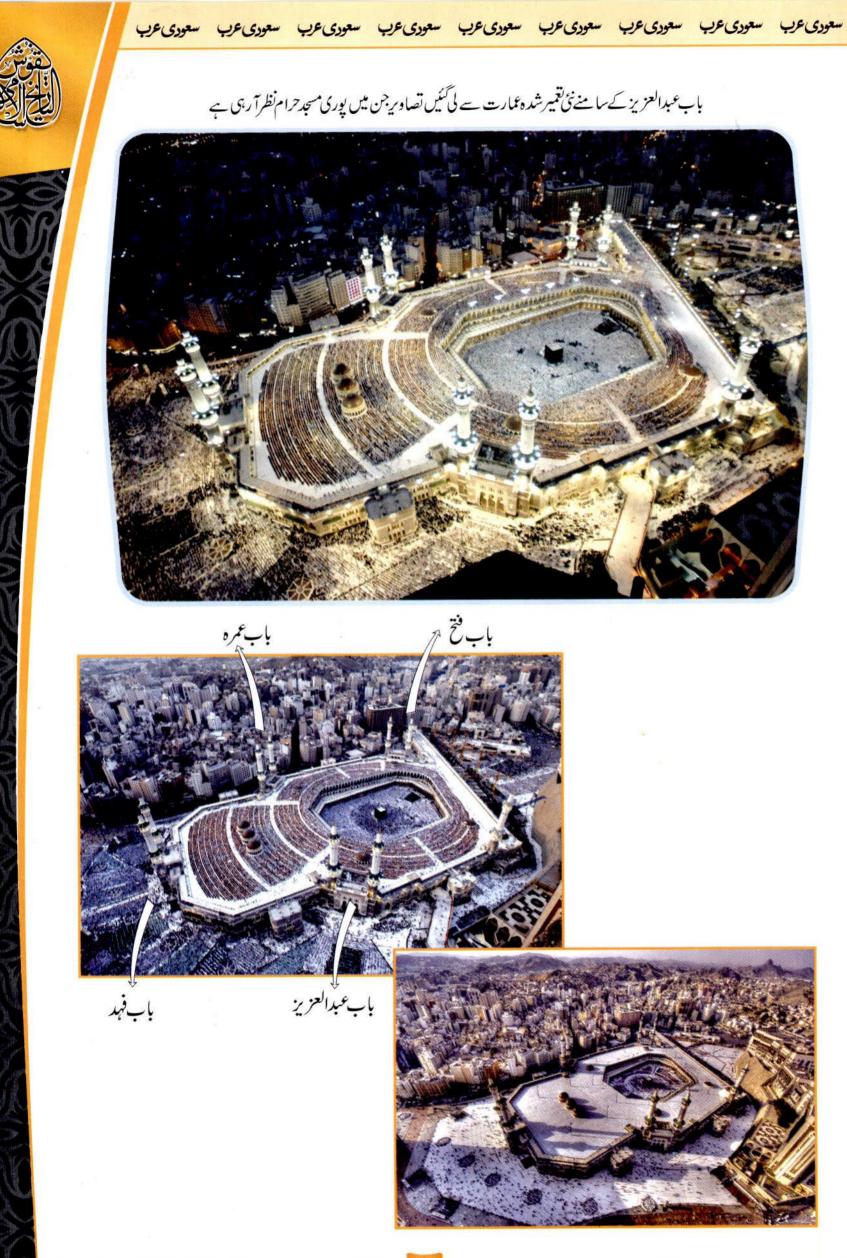


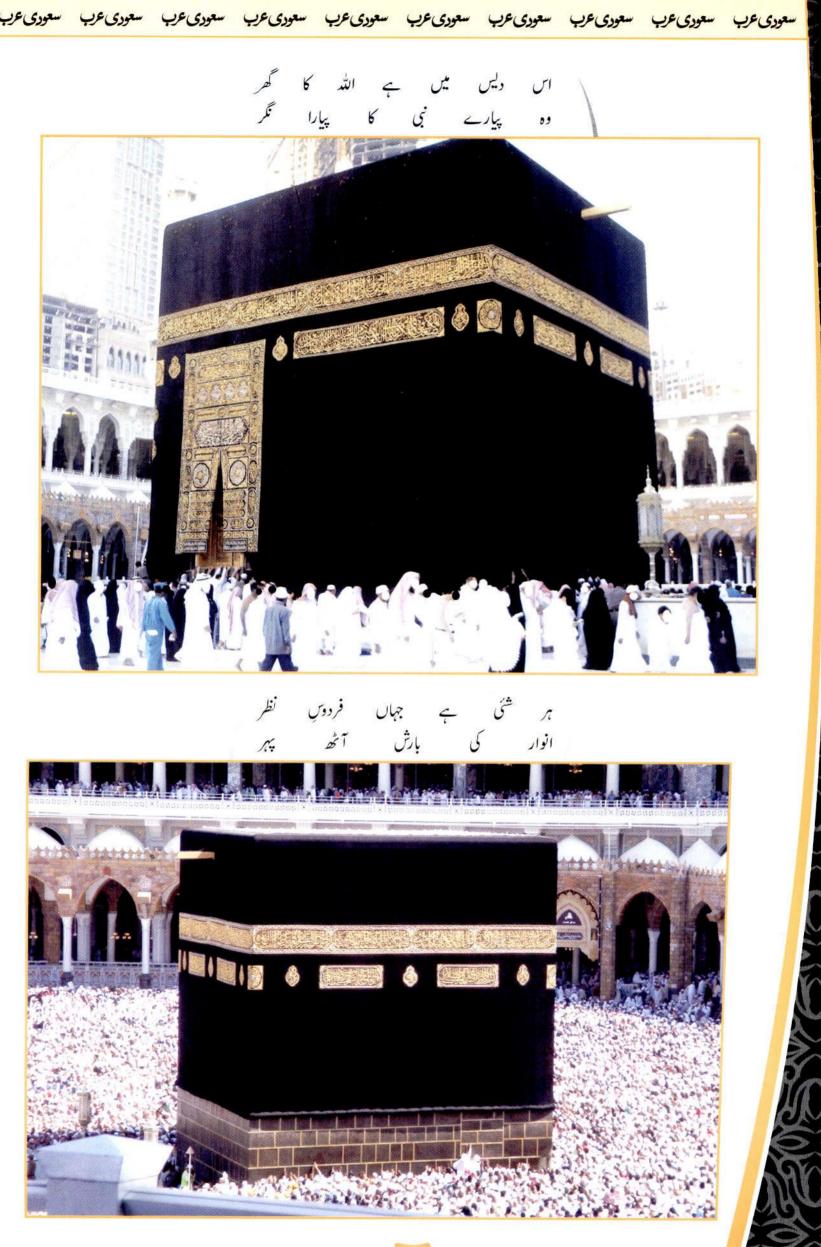


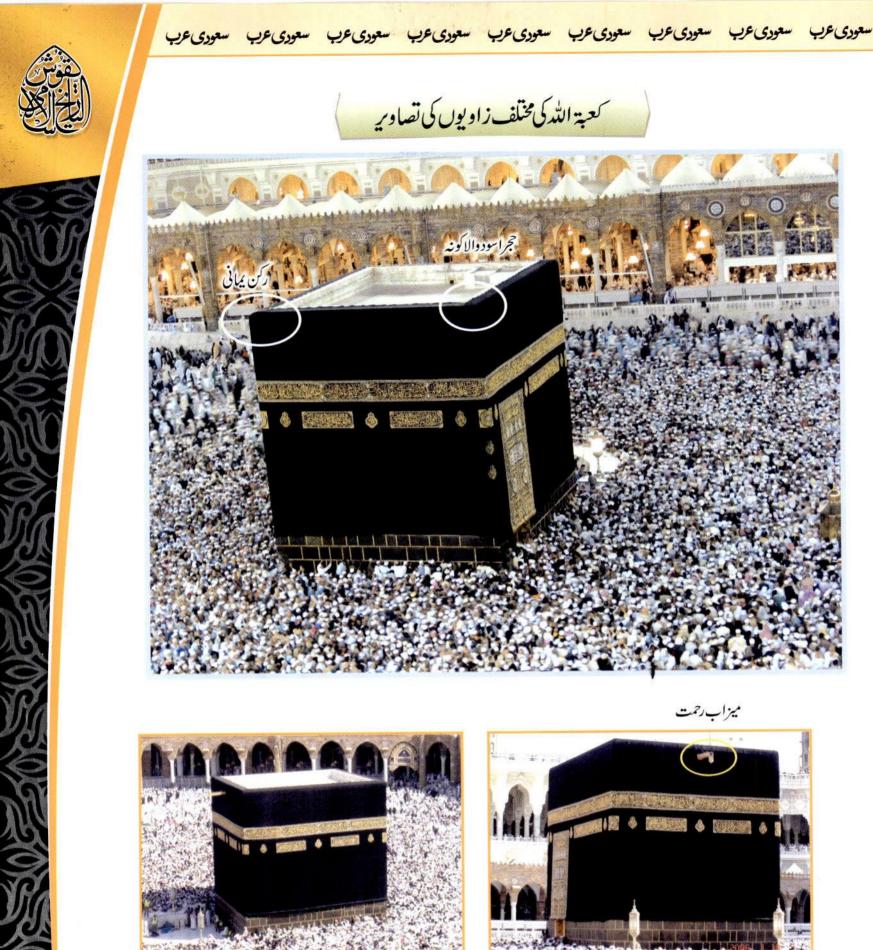
مسجدحرام كادن اوررات ميں دکش منظر

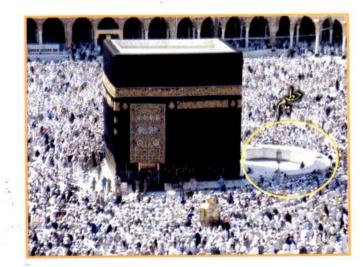


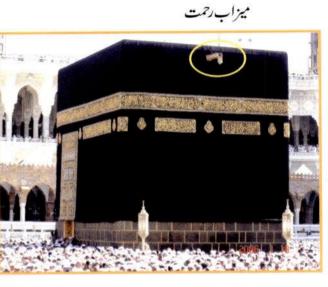


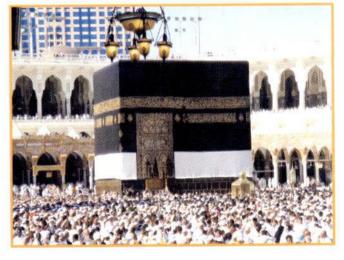


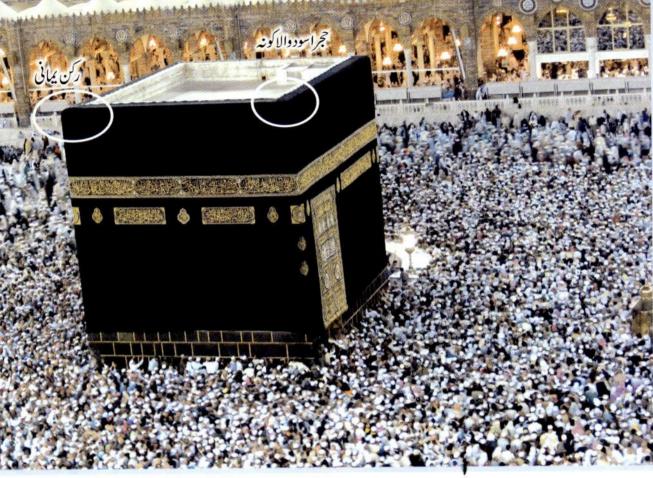


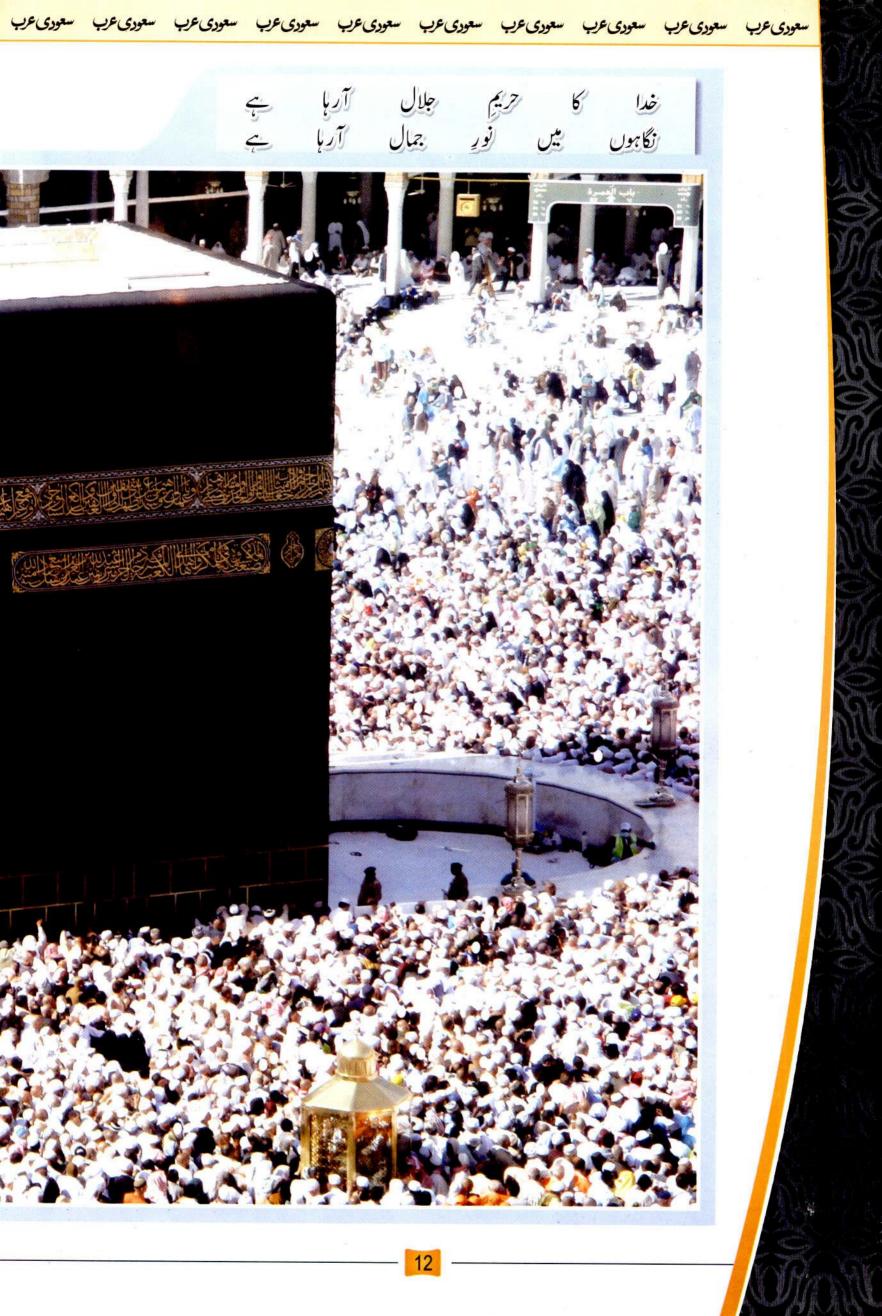


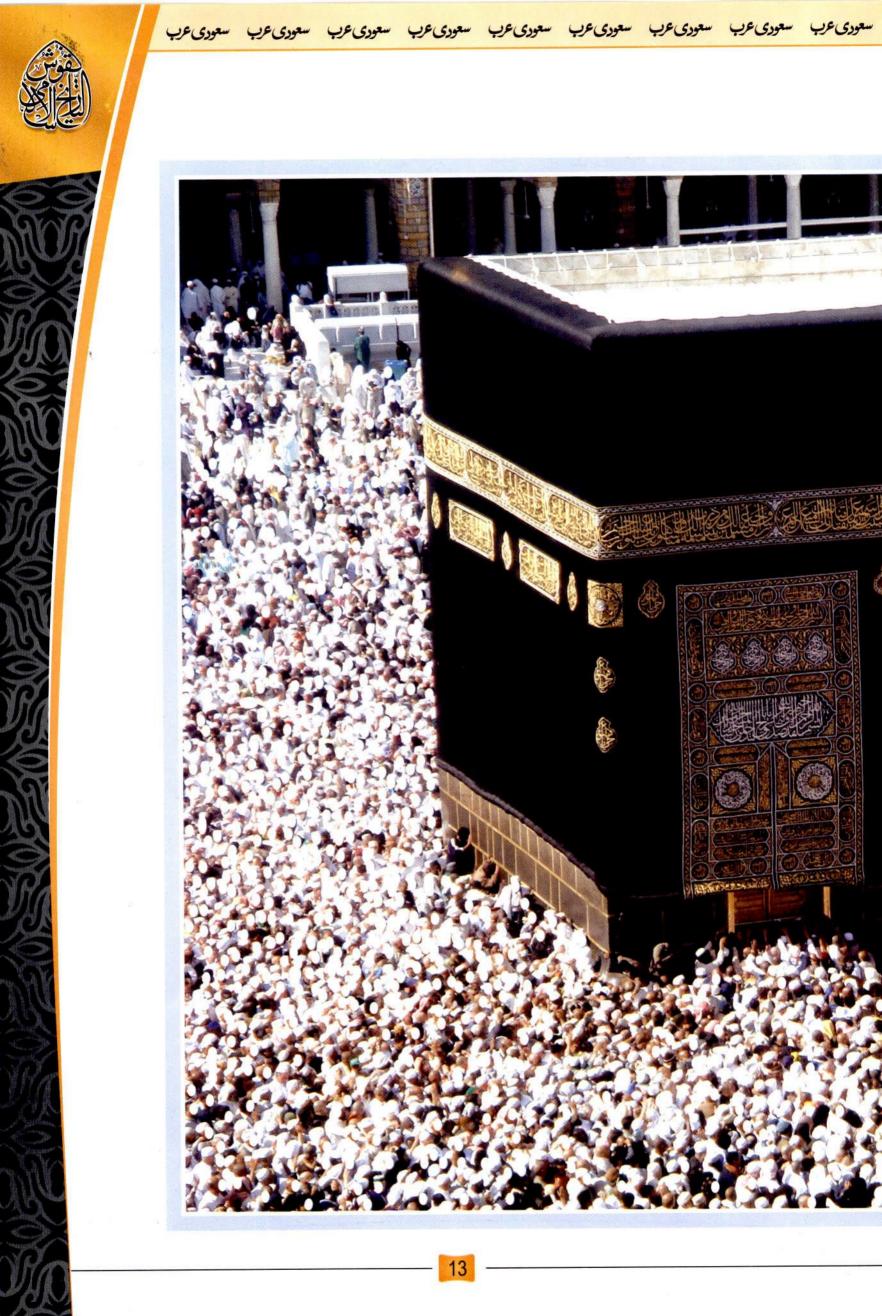


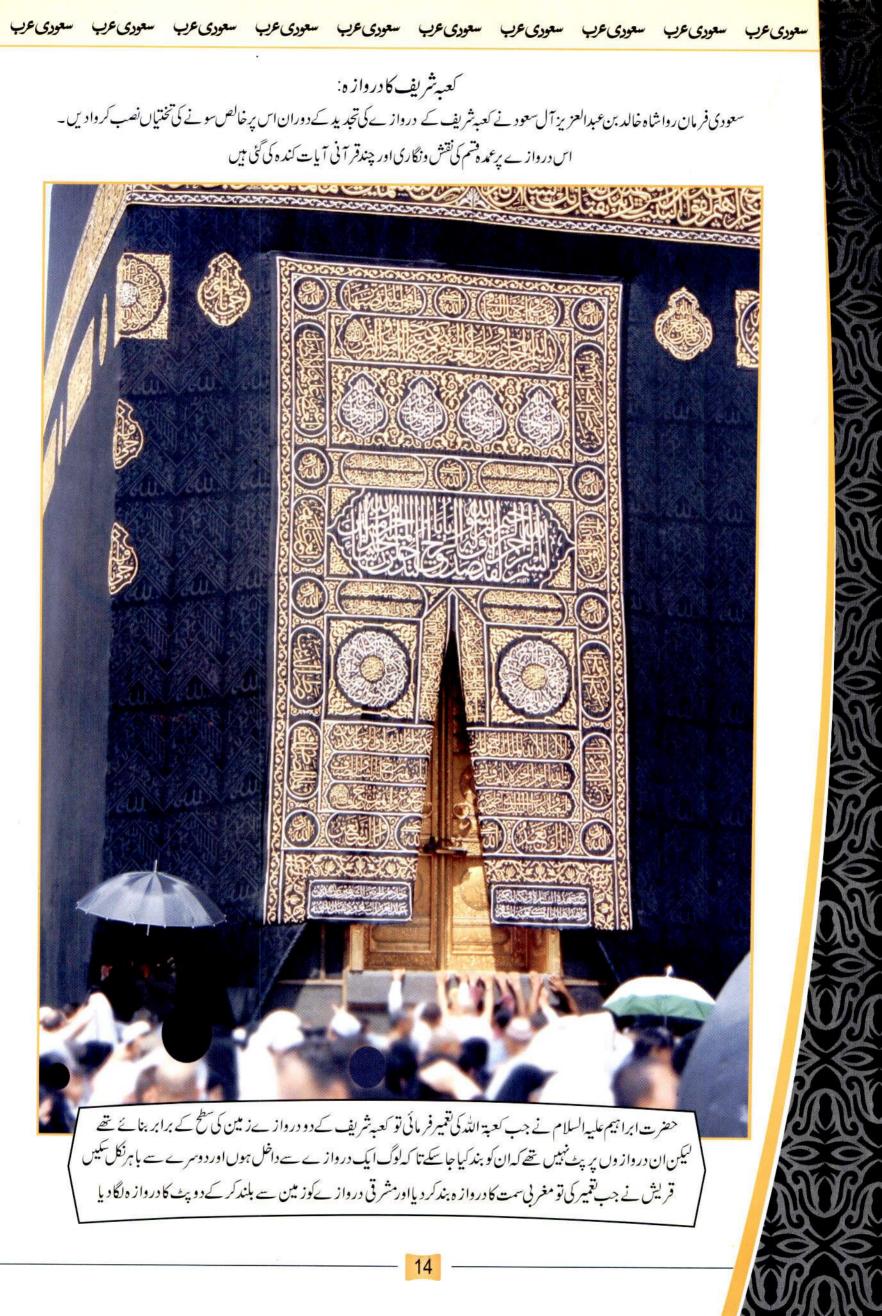


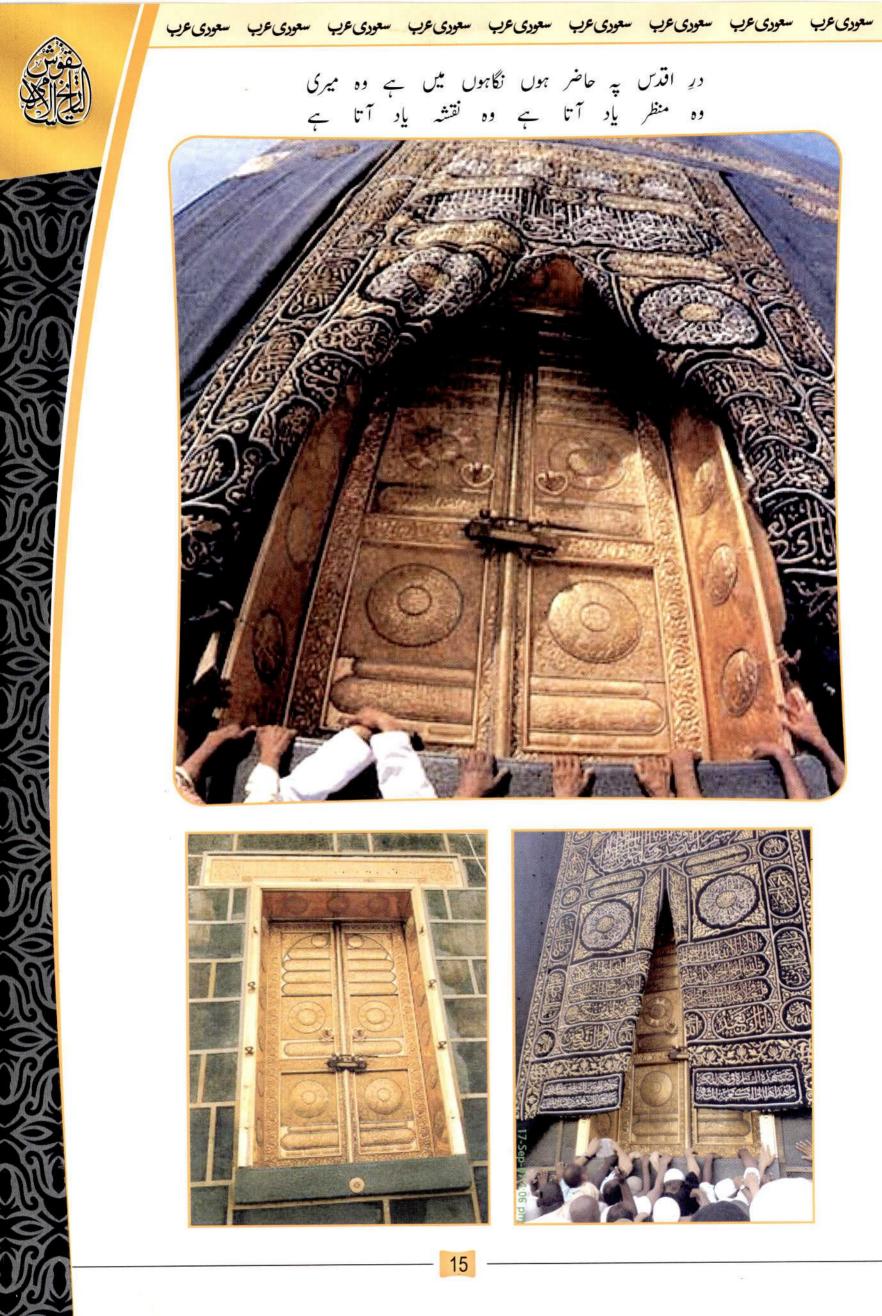




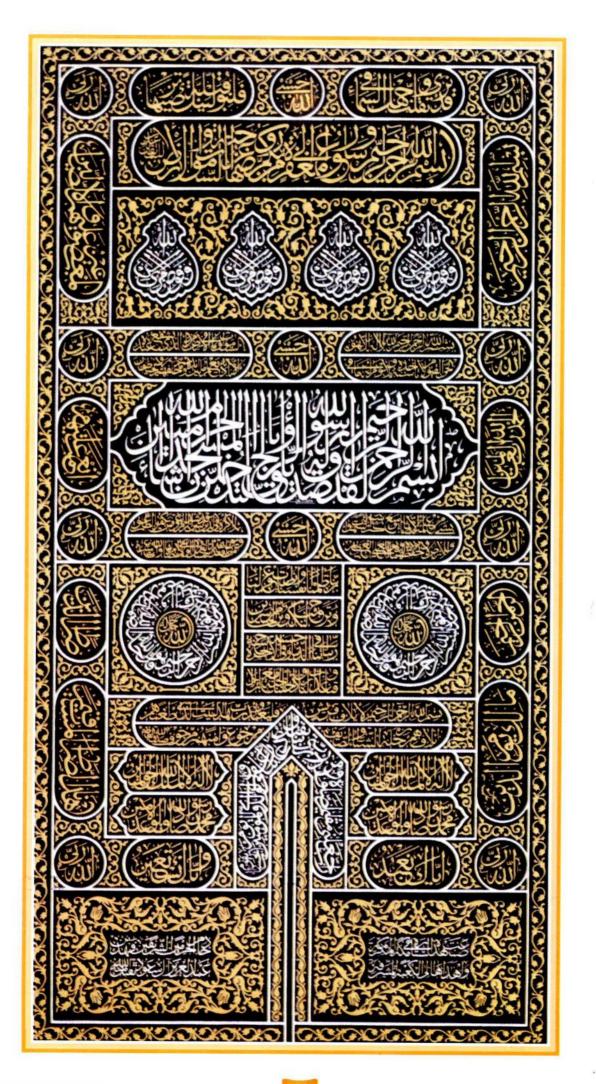


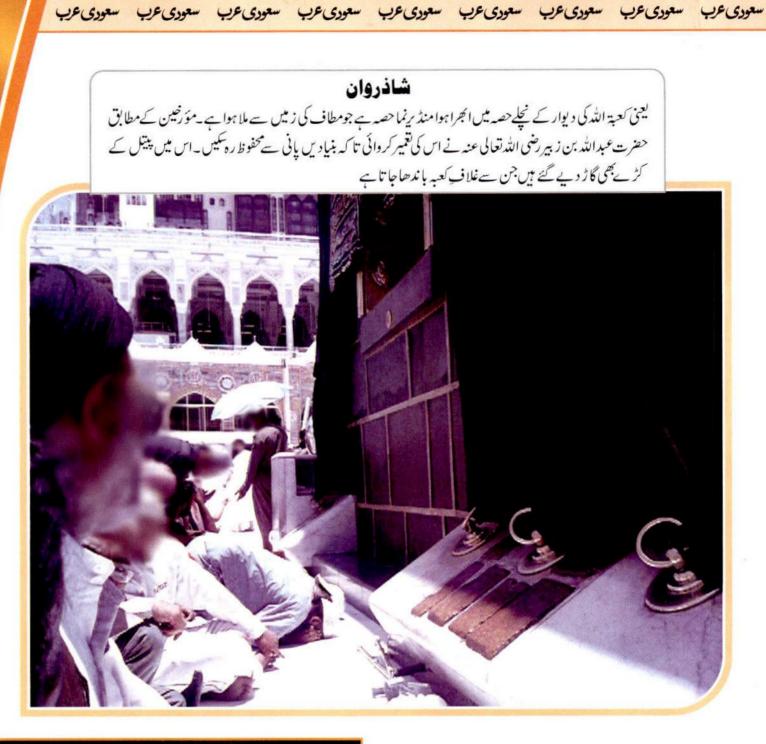






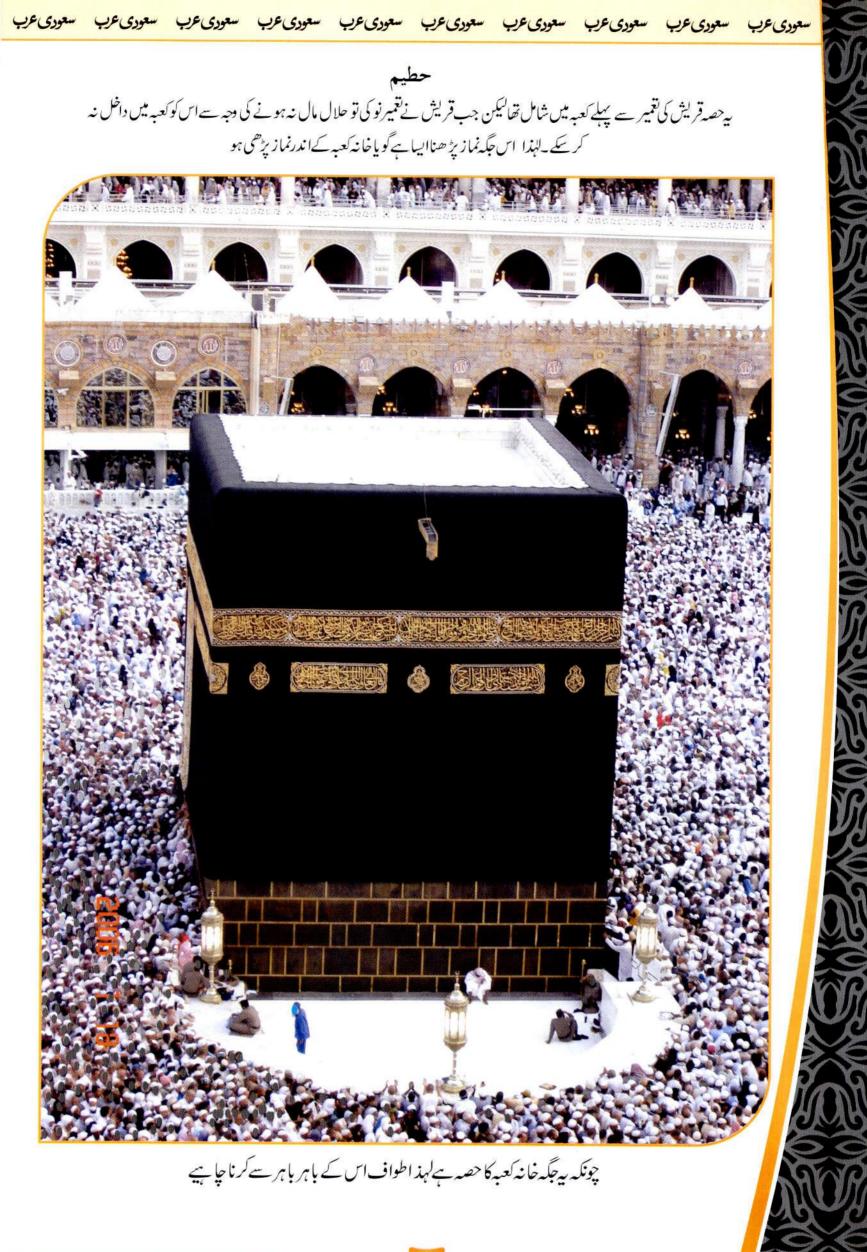
کعبہ شریف کے دروازے کے غلاف کانمونہ کم نظر بجانب حرم بشوق ول بچشم نم کسی کی بارش کرم ہے اوربار بار ہے







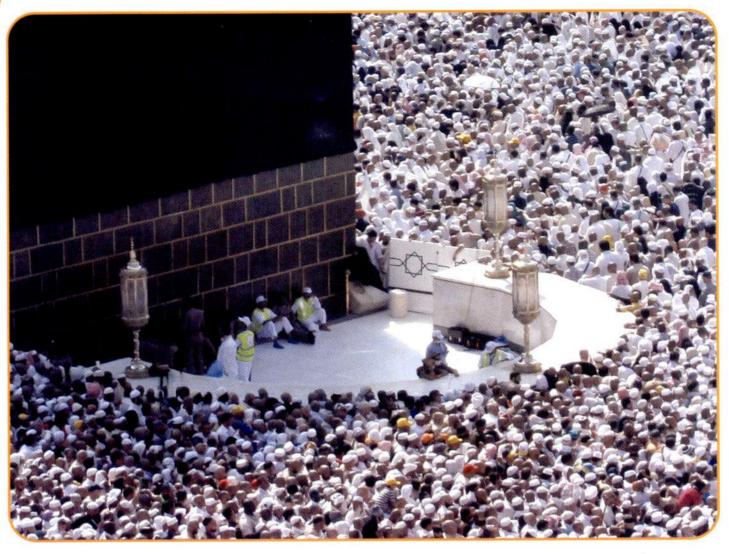


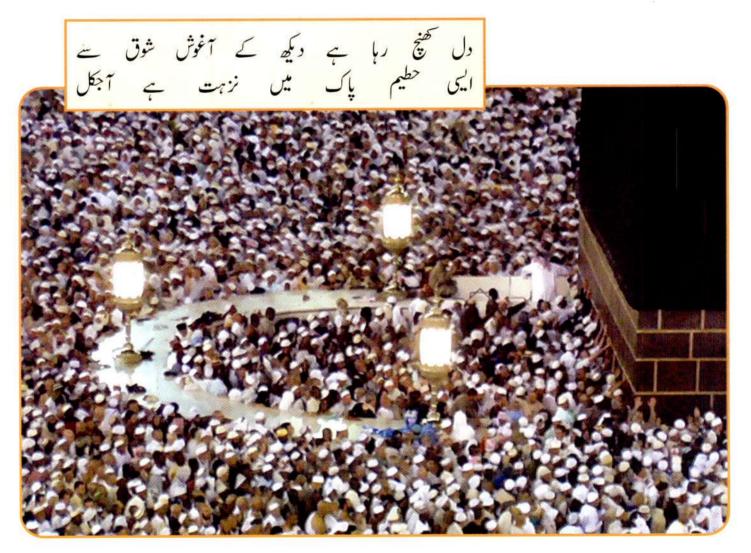


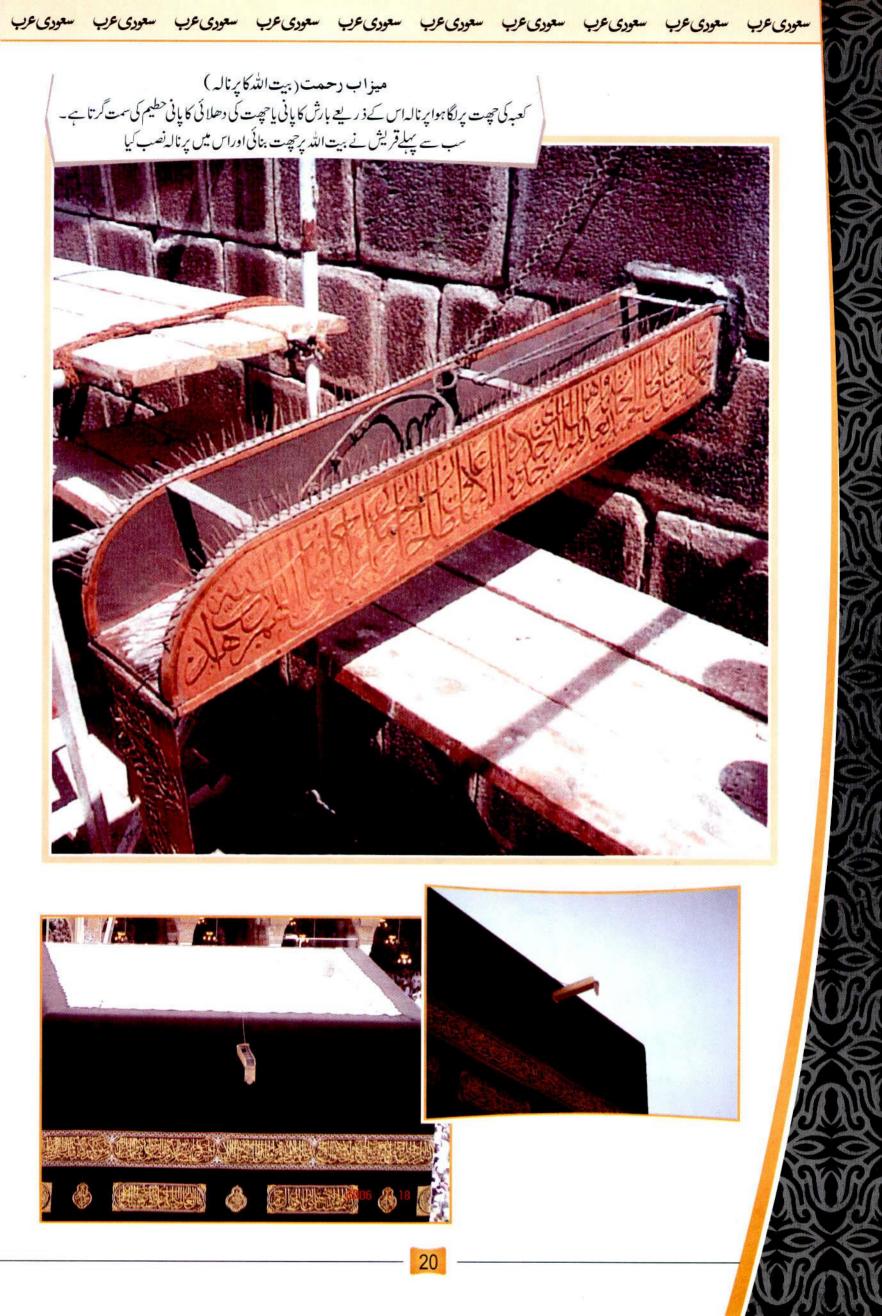


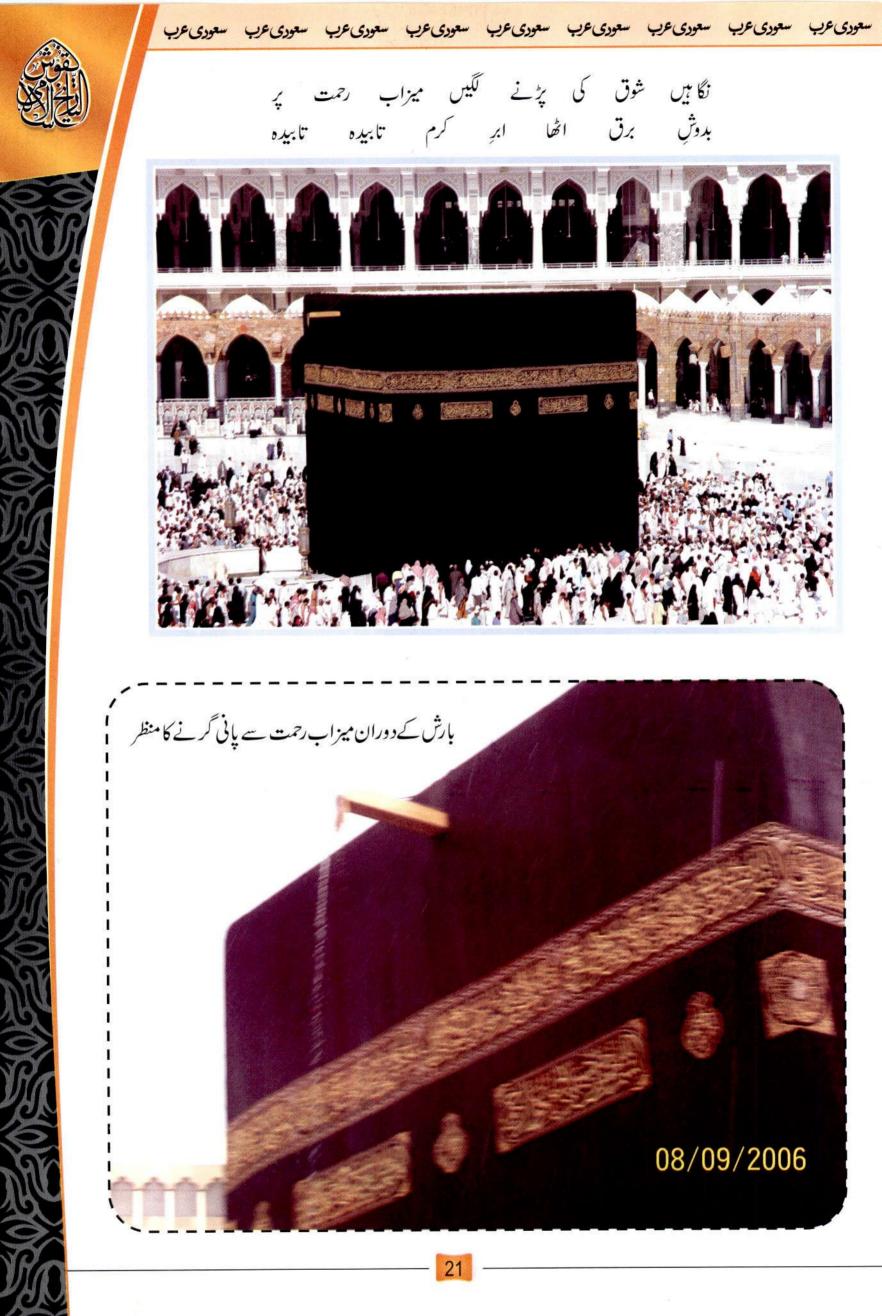
سعودى عرب سعودى عرب

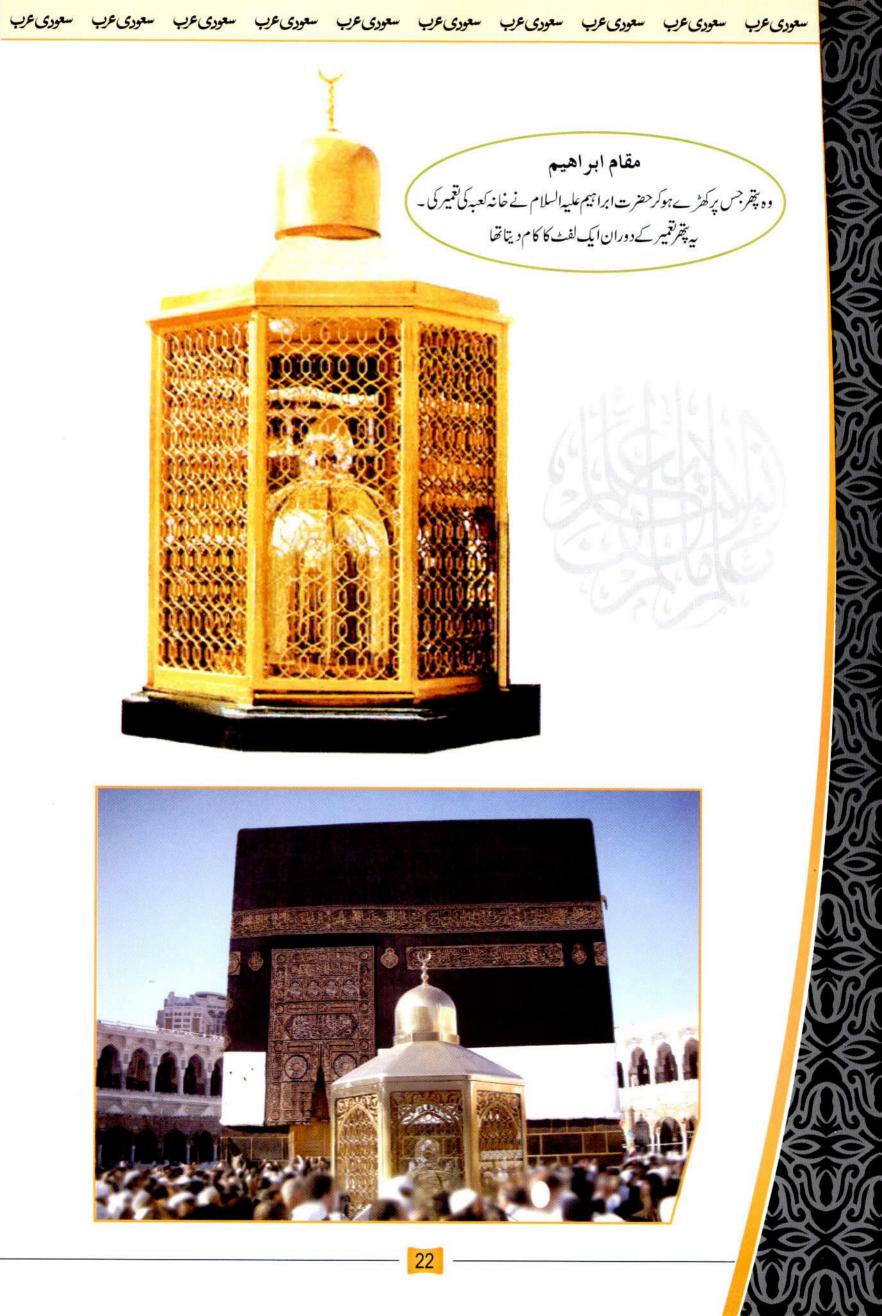
حضرت عائشہ رضی اللّٰدعنہا فرماتی ہیں کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللّٰہ میں داخل ہو کرنماز ادا کروں، تو آپ صلی اللّٰدعلیہ دسلّم نے میر اہاتھ پکڑ کر مجھے حجر (حطیم) میں داخل کر دیا اور فرمایا یہاں نماز پڑھاو، اگرتم خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتی ہو، اس لیے کہ بیہ بیت اللّٰہ ہی کا حصہ ہے







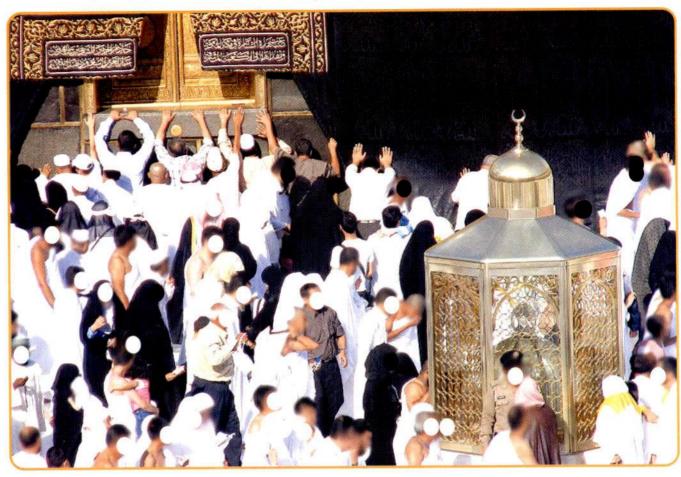






سعودى عرب سعودى عرب

سب سے بڑا شرف اس پھرکو بیرحاصل ہے کہ اللہ تبارک وتعالی نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ اس کے قریب نماز کی جگہ بنالیں۔ لہذا طواف سے فارغ ہونے کے بعداس مقام ابراہیم کے بیچھے دورکعت واجب الطّواف ادا کیے جاتے ہیں۔



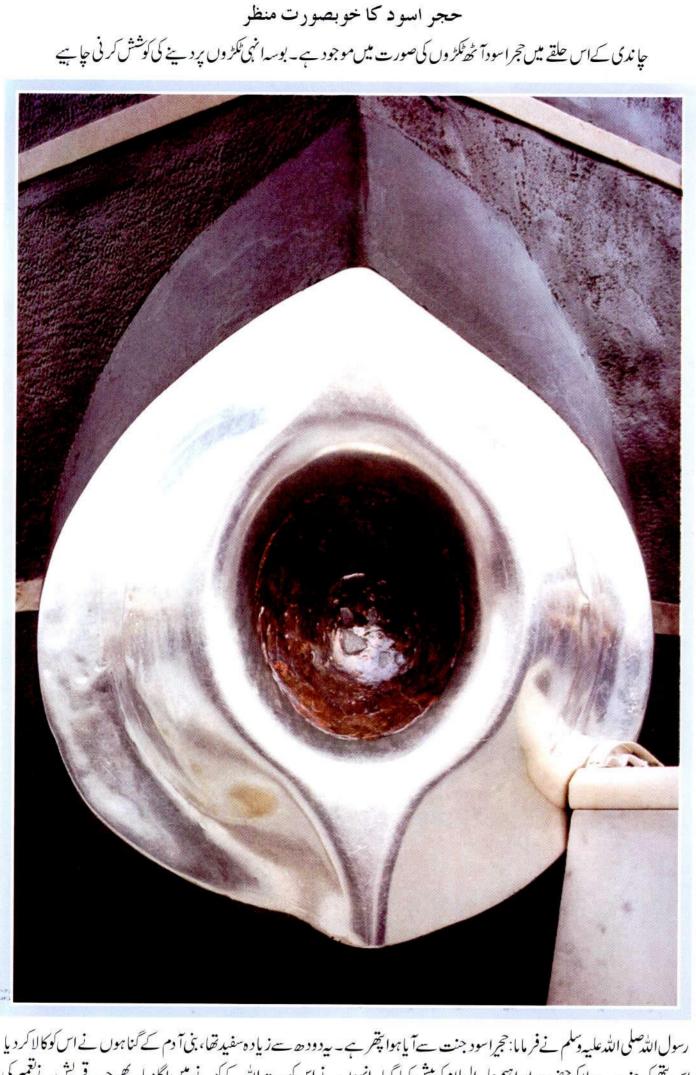








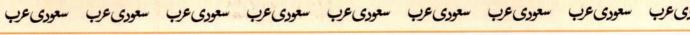
یہ مبارک پھر جنت سے آیا ہے۔حدیث مبار کہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجراسوداور مقام ابراہیم جنت کے یا قو توں میں سے دویا قوت ہیں۔اگراللہ نے ان کی چیک اورنو رانیت کوختم نہ کیا ہوتا تو ان کی چیک سے مشرق ومغرب کے درمیان سب کچھر وثن ہوجا تا



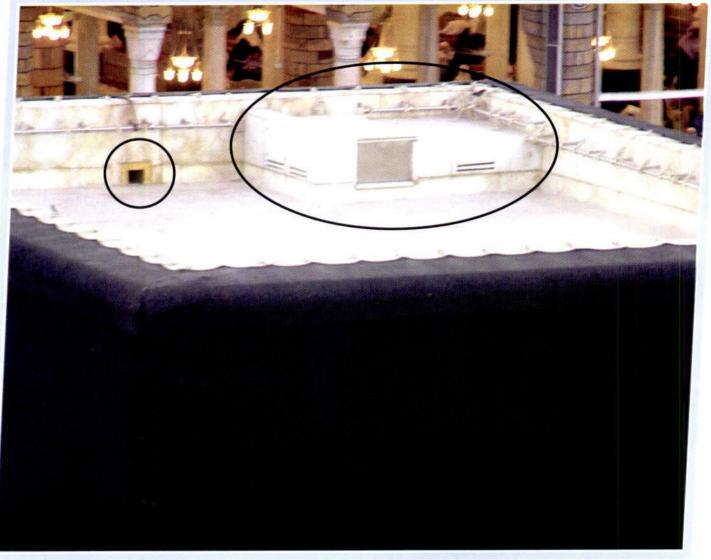
رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فر ماما: حجر اسود جنت سے آيا ہوا پھر ہے۔ بيد دودھ سے زيادہ سفيد تھا، بنى آ دم كے گنا ہوں نے اس كوكالا كرديا اس پھر كو جنت سے لاكر حفزت ابراہيم عليه السلام كو پيش كيا گيا۔انہوں نے اس كو بيت اللہ كے كونے ميں لگاديا۔ پھر جب تورسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم نے اپنے دست مبارك سے اس جگہ پر نصب فر مايا -روزِ قيامت بي پھر اپنے بوسہ لينے والوں كے ق ميں گواہى دےگا۔

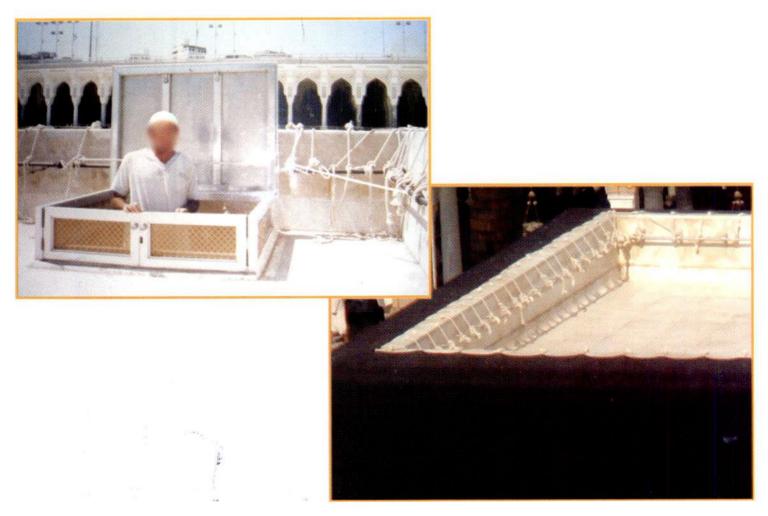


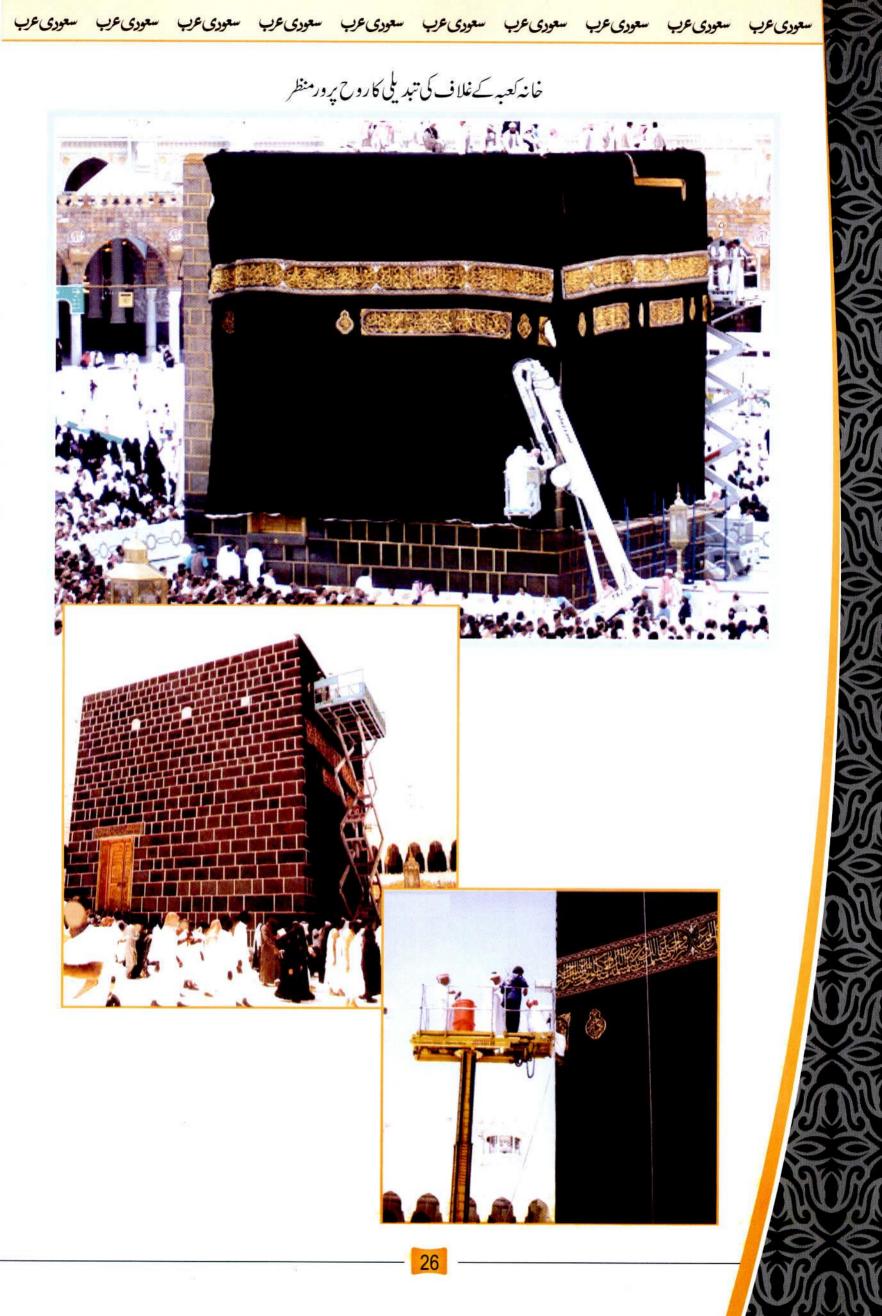
سعورى عرب سعورى



بيت اللدكي حججت كي تصاوير اس تصویر میں وہ جگہ جہاں بیت اللہ کے اندر سے حجبت پر آسکتے ہیں نظر آ رہی ہے۔ میزاب رحمت کا سوراخ بھی نظر آ رہاہے









سب ہے مقد س جگہ، اللہ تعالی کے عظیم الشان گھر کااندرونی منظر



کطے ہونے کی حالت میں بیت اللہ کا درواز ہ





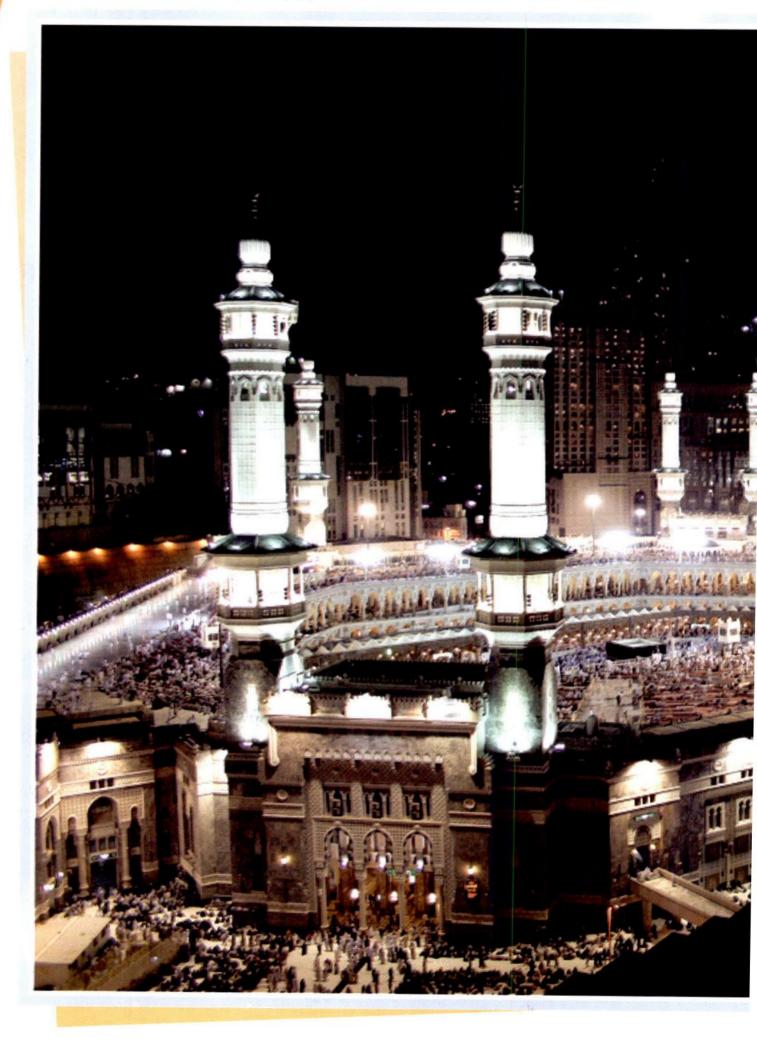
بيت اللدكى ايك قديم جابى جوتركى كتوب كابى عجائب كهريس موجود ب



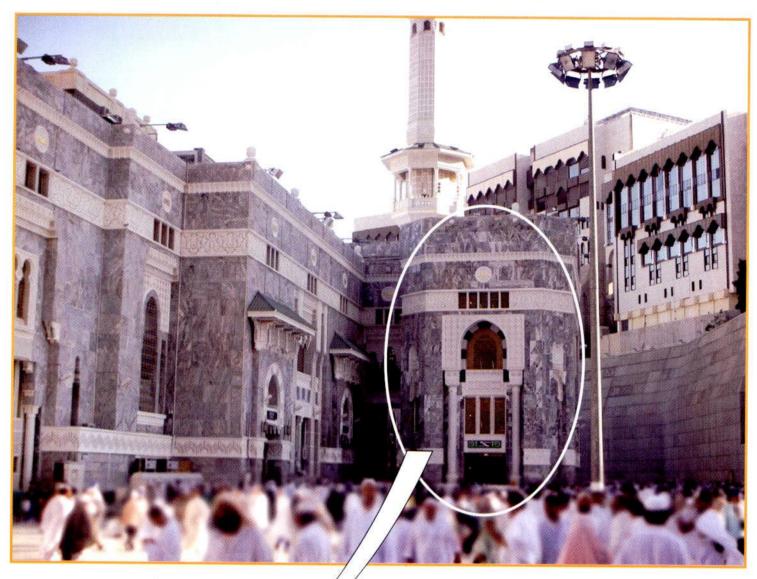
نظر کے سامنے زہے نصیب وہ دیار ہے لطافتوں پر جس کی جانِ عاشقاں نثار ہے Ster Super

سعودى عرب سعودى عرب

بیت اللہ کی عمارت کے کل جاربڑے دروازے ہیں جن پر دودو مینار بنے ہوئے ہیں: • باب فہد • باب عمرہ • باب عبد العزیز • باب فتح جبکہ صفا کے او پرایک مینار بناہوا ہے



مسجد حرام میں زائرین کی سہولت کے پیش نظر پانچ جگہ برقی زینے (Esclator) لگائے گئے ہیں



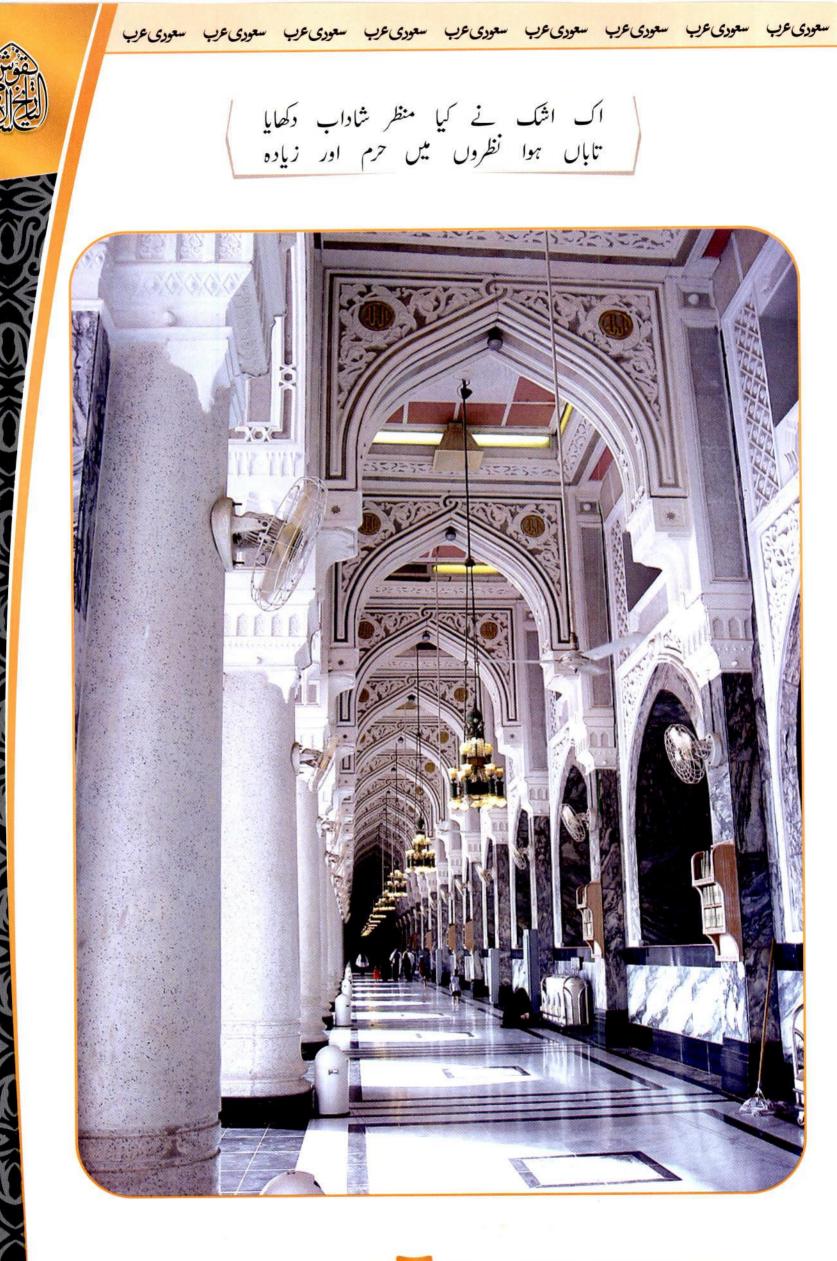




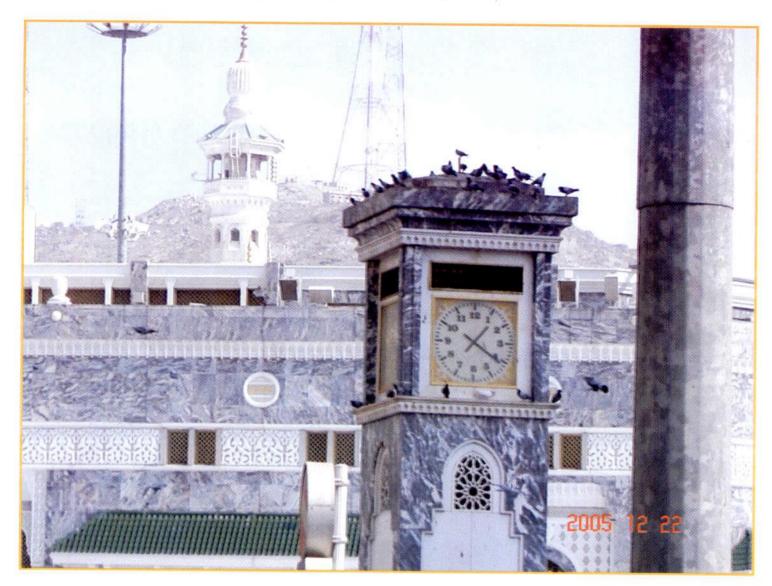
مسجد حرام کے تہہ خانے کی سیر ھیاں

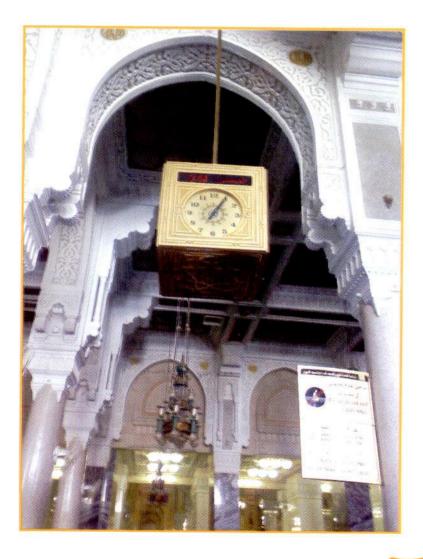


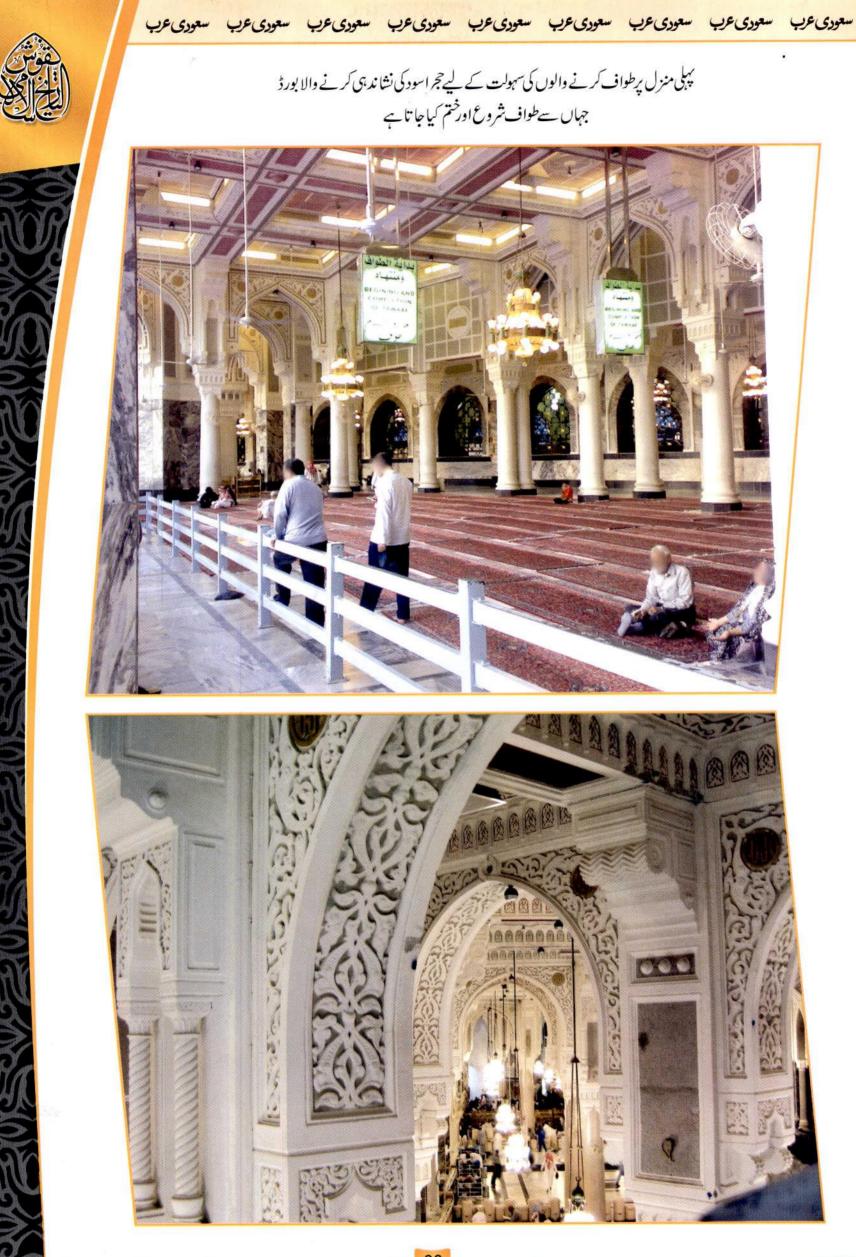




مسجد حرام میں نمازیوں کی سہولت کے لیے لگائی گئی گھڑیاں







باب عبدالعزيز كاايك دلفريب منظر بیدروازه پہلی سعودی تعمیر وتو سیع کا بناہواہے



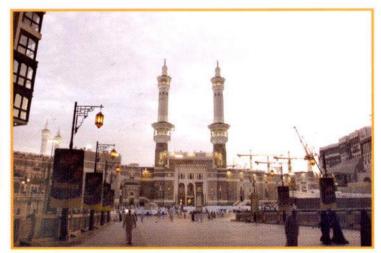
پہنچا جو حرم کی چوکھٹ تک اِک ابرِ کرم نے گھیر لیا باقی نہ رہا یہ ہوش مجھے ، کیا مانگ لیا کیا بھول گیا

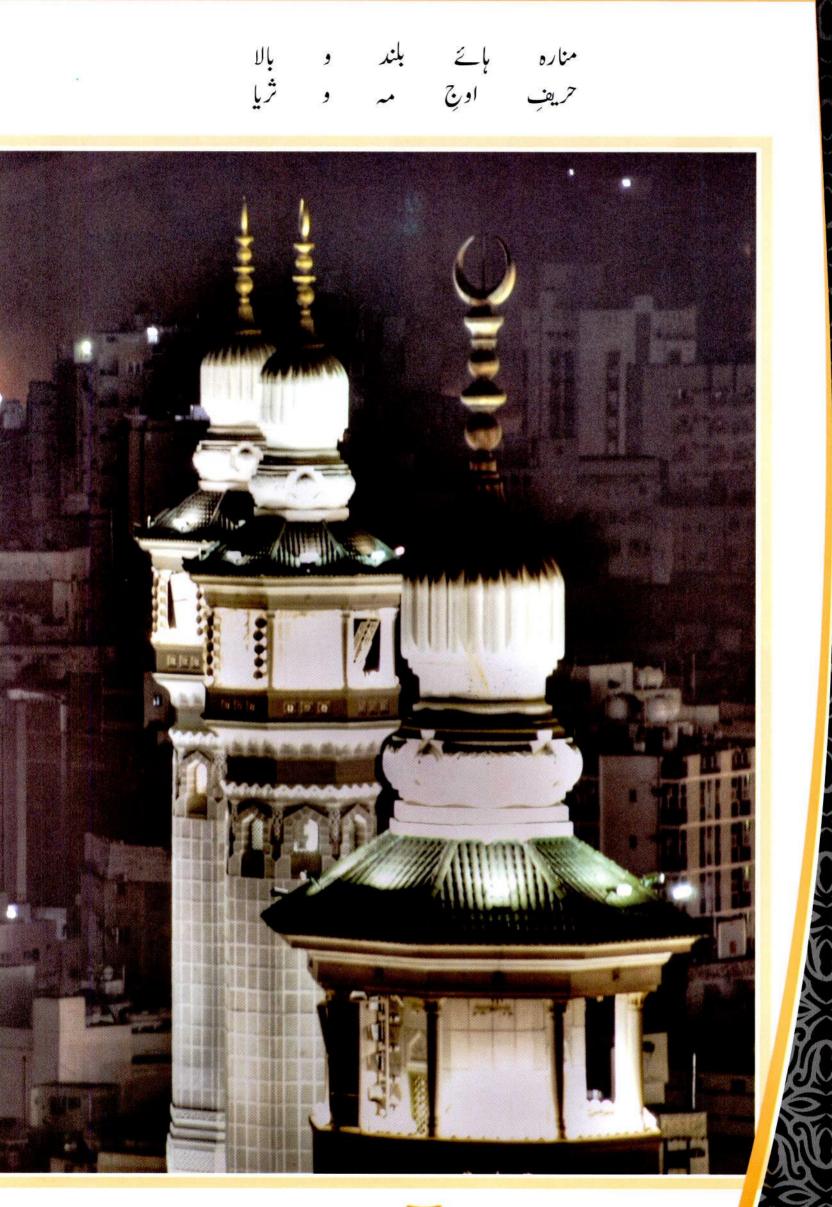












سعودىعرب

عودى عرب

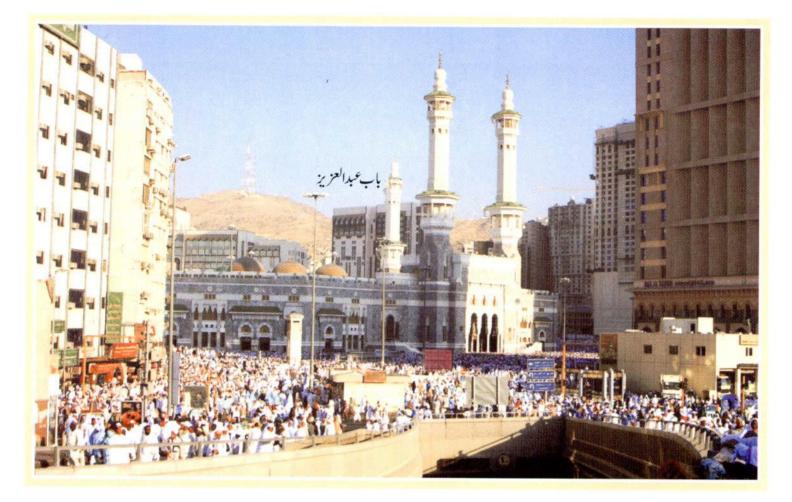
36



سعودى عرب سعودى عرب عورىعرب ہاں کیے ہیں وہ کوچہ و بازار وہ گلیاں کچھ اور کرو شہر پر انوار کی باتیں (بشرمنذر)

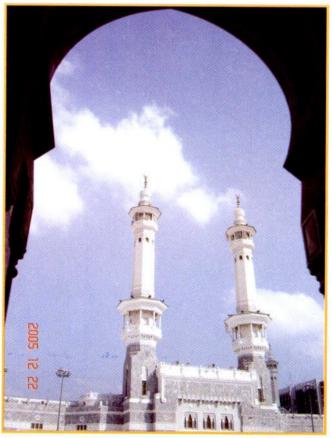


باب فہد کے چندمختلف بوز



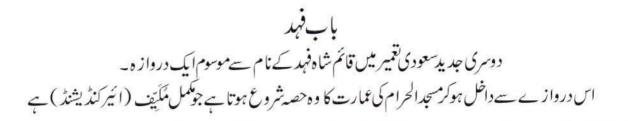






38

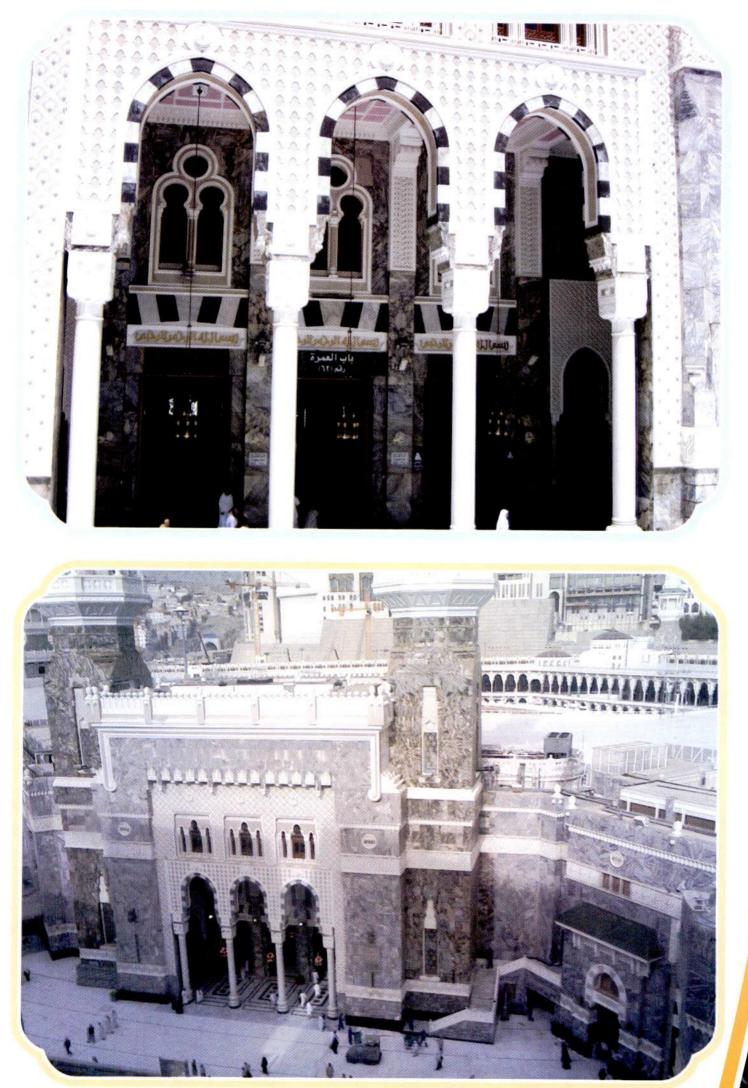






یس منظرمیں باب عمرہ کے میناربھی نظر آ رہے ہیں

باب عمرہ پیدروازہ بھی پہلی سعودی تعمیر وتو سیع میں بناہوا ہے

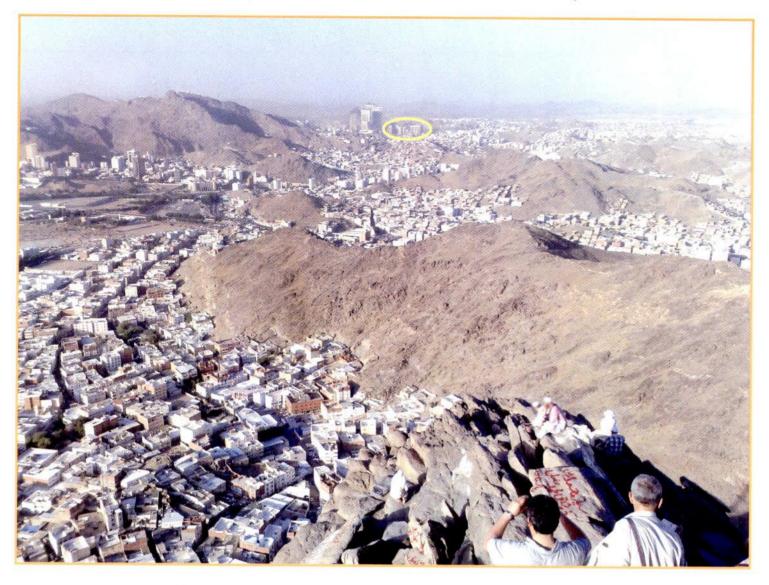


مودى عرب سعودى عرب

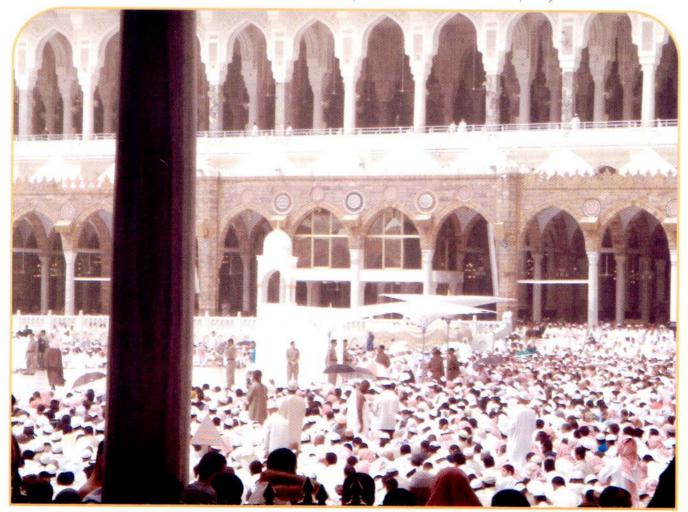


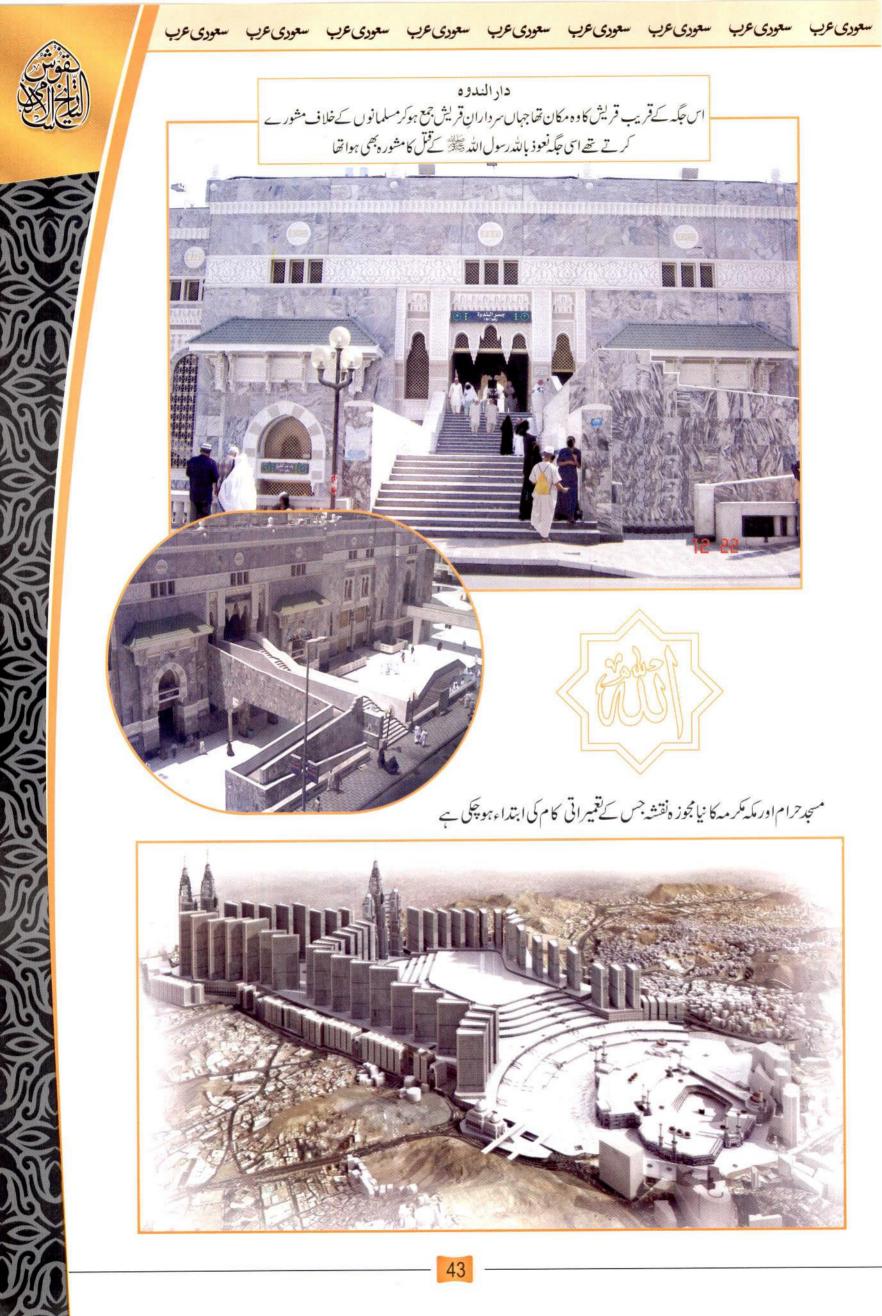
جهال دیکھتے تھے جدھر دیکھتے تھے نمایاں نمایاں ٤ منارے 70 and the second Week Gee 19222222222

جبلِ نور(غارِحرا) ہے مکہ مکرمہ کاعمومی منظر۔ دائر ہے میں مسجد حرام نظر آ رہی ہے



مسجدِ حرام میں جمعۃ المبارک کا منظر۔امام صاحب کے لیے لایا گیامنبر بھی نظر آ رہاہے

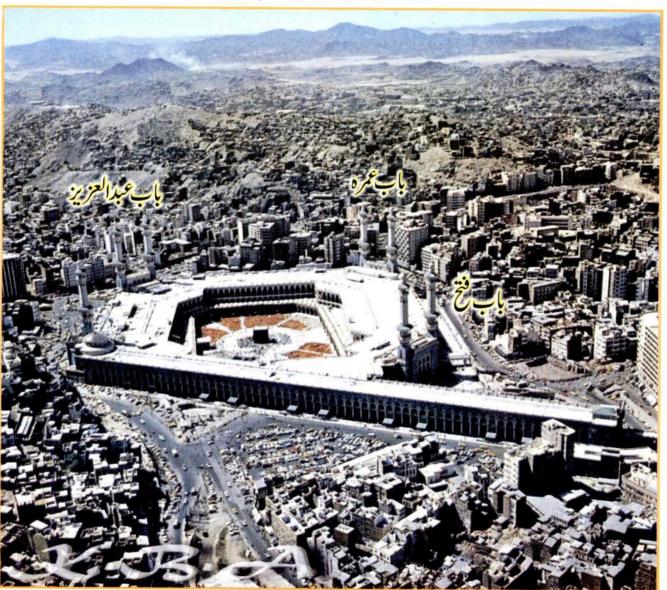




دوسرى جديد سعودى تغمير وتوسيع كامنظرجس ميں باب فہد کااضا فہ نظر آ رہا ہے



پہلی سعودی تعمیر وتو سیع کی قدیم تصور

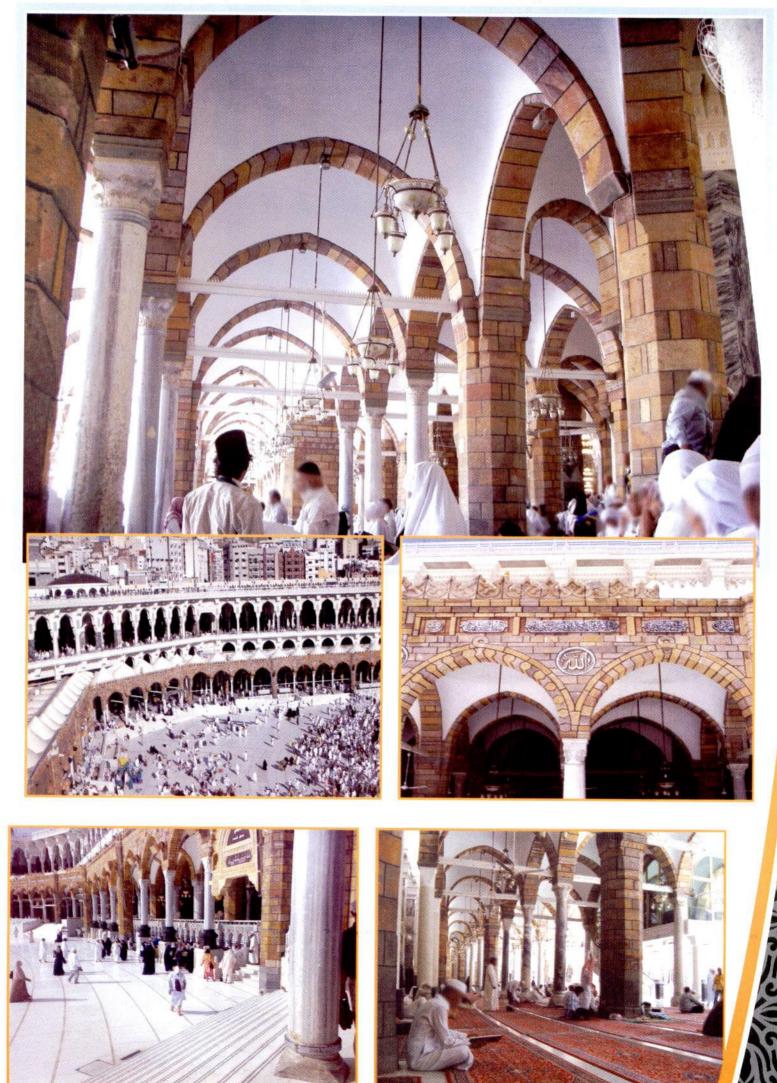


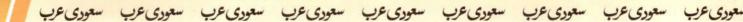


مطاف کی توسیع کے دوران کنویں کا راستہ بند کردیا گیا ہے۔اب مقامِ ابراہیم کے سامنے اور بابِ فنچ کے باہر دوبڑی جگہیں زمزم کے پانی کے لیے بنائی گئی ہیں



تر کوں کے دور کی تغمیر شدہ حرم کی عمارت اب تک بالکل صحیح حالت میں موجود ہے زیرِنظرتصاویرای قدیم عمارت کی ہیں جومطاف کے چاروں طرف ہے

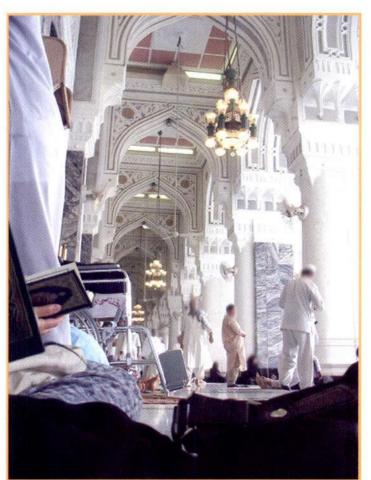






حرم کی عمارت کے ستون جن کودکش نقش ونگار سے مزین کیا گیا ہے اس کی بناوٹ کے لیے پوری دنیا سے ماہرین فن کی خدمات حاصل کی گئی تھیں







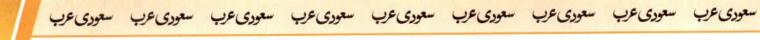
مَسعىٰ (سعى كرنے كى جگہ)

صفااور مردہ کے درمیان جومیدانی پٹی ہے اس کو معلی کہتے ہیں۔ سی حضرت ہا جرہ درضی اللہ عنہا کی سنت ہے۔ جب حضرت المعیل علیہ السلام پیاس سے تر پنے لگر تو حضرت ہا جرہ درضی اللہ عنہا کی سنت ہے۔ جب حضرت المعیل علیہ السلام پیاس سے تر پنے لگر تو حضرت ہا جرہ درضی اللہ عنہا کی کہتی ہیں سے من سی مفا پہاڑی پر چڑھ کر دیکھا تو وہاں بھی پھی خطر نہ آیا۔ اس پانی کی تلاش میں صفا پہاڑی پر چڑھ کمیں اور ادھرا دھر دیکھا کہ شاید پچی نظر آجائے جب پچی نظر نہ آیا تو آپ نیچے اُتر کر مروہ کی طرف کئیں اور اس پر چڑھ کر دیکھا تو وہاں بھی پچی نظر نہ آیا۔ اس سمت کم سن صفا پہاڑی پر چڑھ کمیں سات مرتبہ صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے ، اس دوران آپ کی نظر حضرت المعیل علیہ السلام پر جی رہتی البتہ جب وادی میں سے گز رتمیں اور حضرت المعیل علیہ السلام نظر سے او بھل ہوجاتے تو وادی کو دوڑ کر عبور کرتیں۔ لہذا جہاں حضرت ہا جرہ رضی اللہ عنہا چلیں وہاں چیلی اسلام پر جی رہتی البتہ جب وادی میں سے گز رتمیں اور حضرت المعیل علیہ السلام نظر سے او بھل ہوجاتے تو وادی کو دوڑ کر عبور کرتیں۔ لہذا جہاں حضرت ہا جرہ رضی اللہ عنہا چلیں وہاں چلنان کی سنت اور جہاں وہ دوڑیا وہ کی سے گز رتمیں اور سنت تھ میں اس میں میں سات مرتبہ صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے ، اس دوران آپ کی نظر حضرت المعیل علیہ السلام پر جی رہتی البتہ جب وادی میں سے گز ر تمیں اور حضرت المعیل علیہ السلام نظر سے او جس ہوجاتے تو وادی کو دوڑ کر عبور کرتیں۔ لہذا جہاں حضرت ہا جرہ رضی اللہ عنہا چلیں وہاں چلنان کی سنت اور جہاں وہ دوڑیں وہاں دوڑ نا اُن ک





نونغمیر شده متعلی (سعی کی جگه)





یاد آتی ہیں مجھ کو یہاں ہاجرہ " ہر قدم ہی یہاں یاد ایام ہے (ولی)



صفااورمروه يرقائم خوبصورت گنبدوں كاحسين منظر



پہلی منزل پرمسعیٰ (سعی کرنے کی جگہ) کا منظر

صفا و مروه

صفا پہاڑی: یہایک چھوٹی تی پہاڑی ہے جس سے حج وعمرہ کے اہم رکن سعی کا آغاز کیا جاتا ہے مروہ : یہ بھی ایک چھوٹی تی پہاڑی ہے۔اس کے پھر کا نام مروہ ہے جو مائل بسفید ی اورنہایت پخت ہوتا ہے۔اس کے پاس آگر سعی کی انتہاء ہوتی ہے



50

مروه

یہ سعی ہاجرہ ہے ، رائیگاں نہ جائے گی اس آستانے پر تاریخ سر جھکائے گی (قیرالجعنری)





معودى عرب سعودى عرب









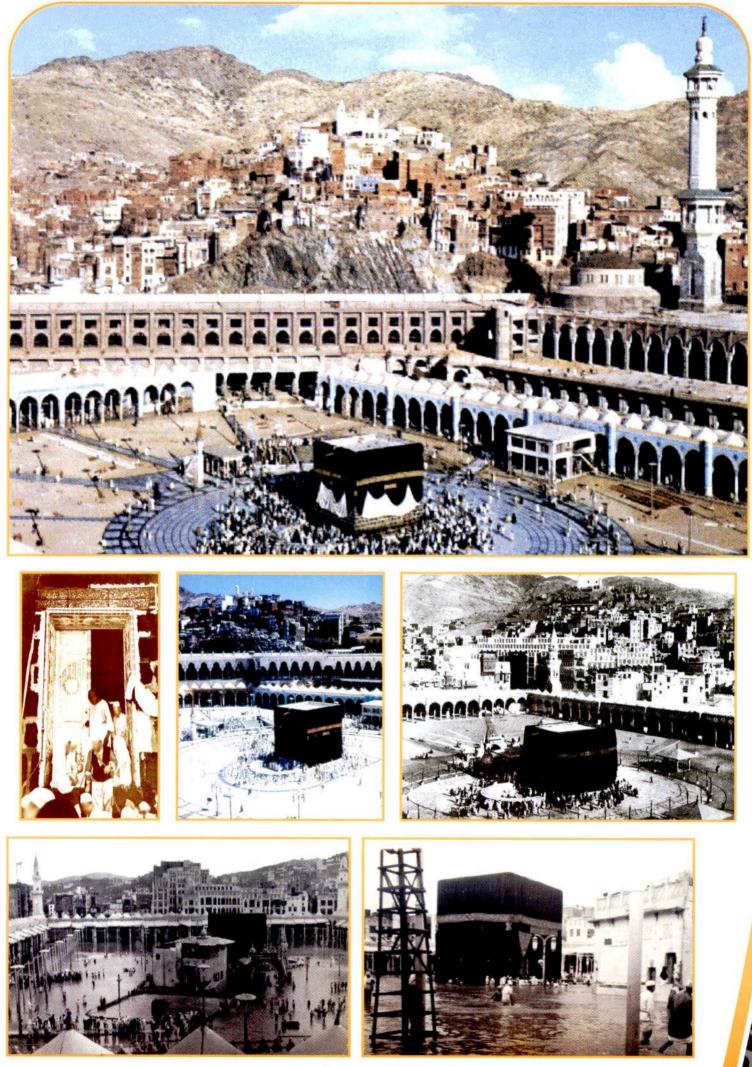




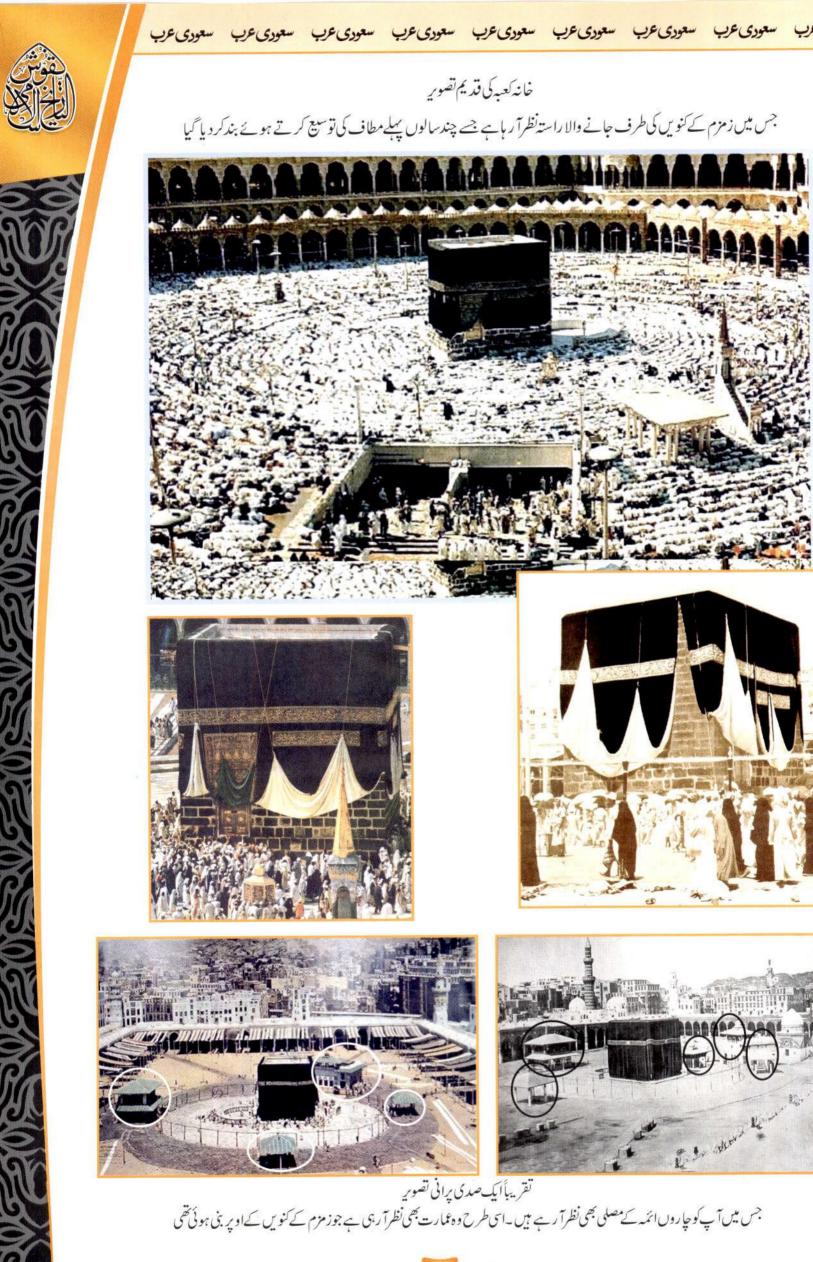




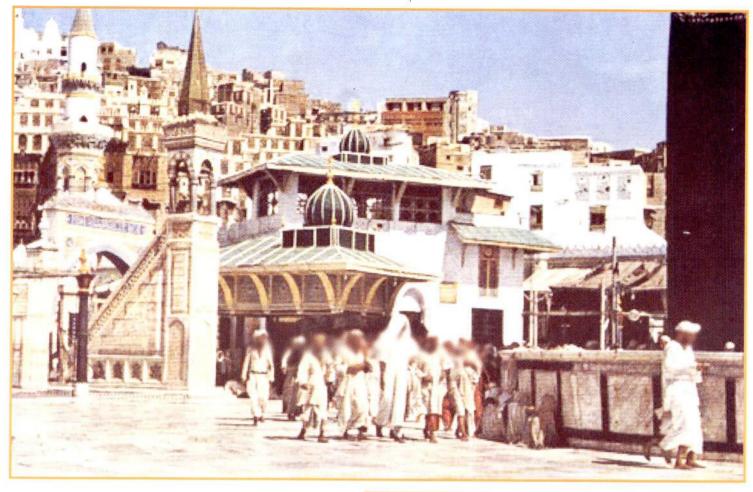
مختلف ادوارکی چند قدیم تصاور



1958 ء مکہ میں شدید بارش ہوئی اور سلاب آگیا۔ پہاڑوں پر ہے بھی پانی بہہ کر صحن کعبہ میں جع ہو گیا۔ اس کے باوجوداہل ایمان طواف کررہے ہیں۔

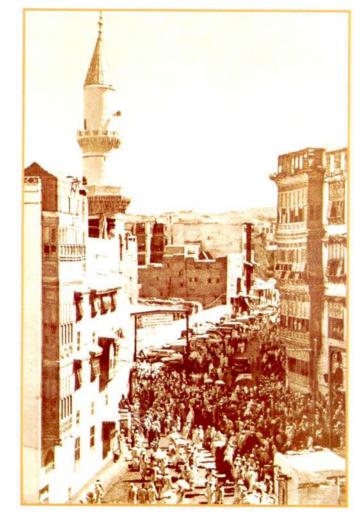


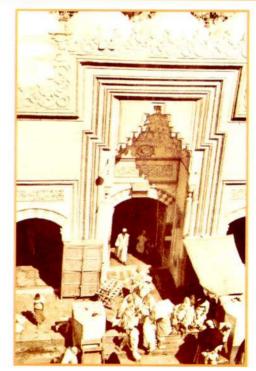
مطاف اور متجد حرام کے درواز وں کی قتریم تصاویر

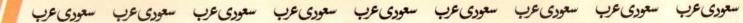


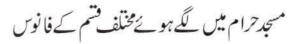
زمزم کے کنویں کی طرف جانے والا راستہ

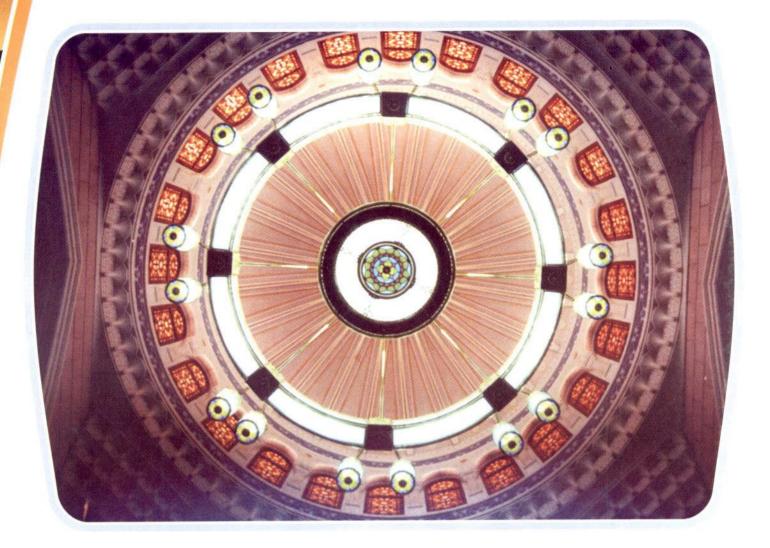


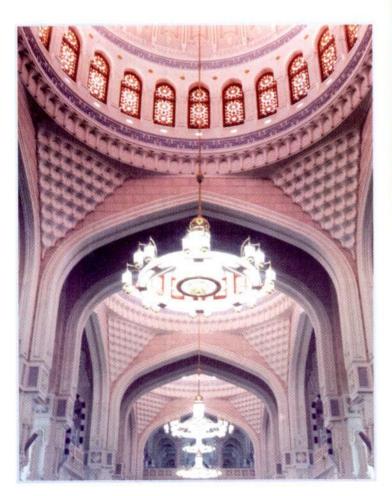




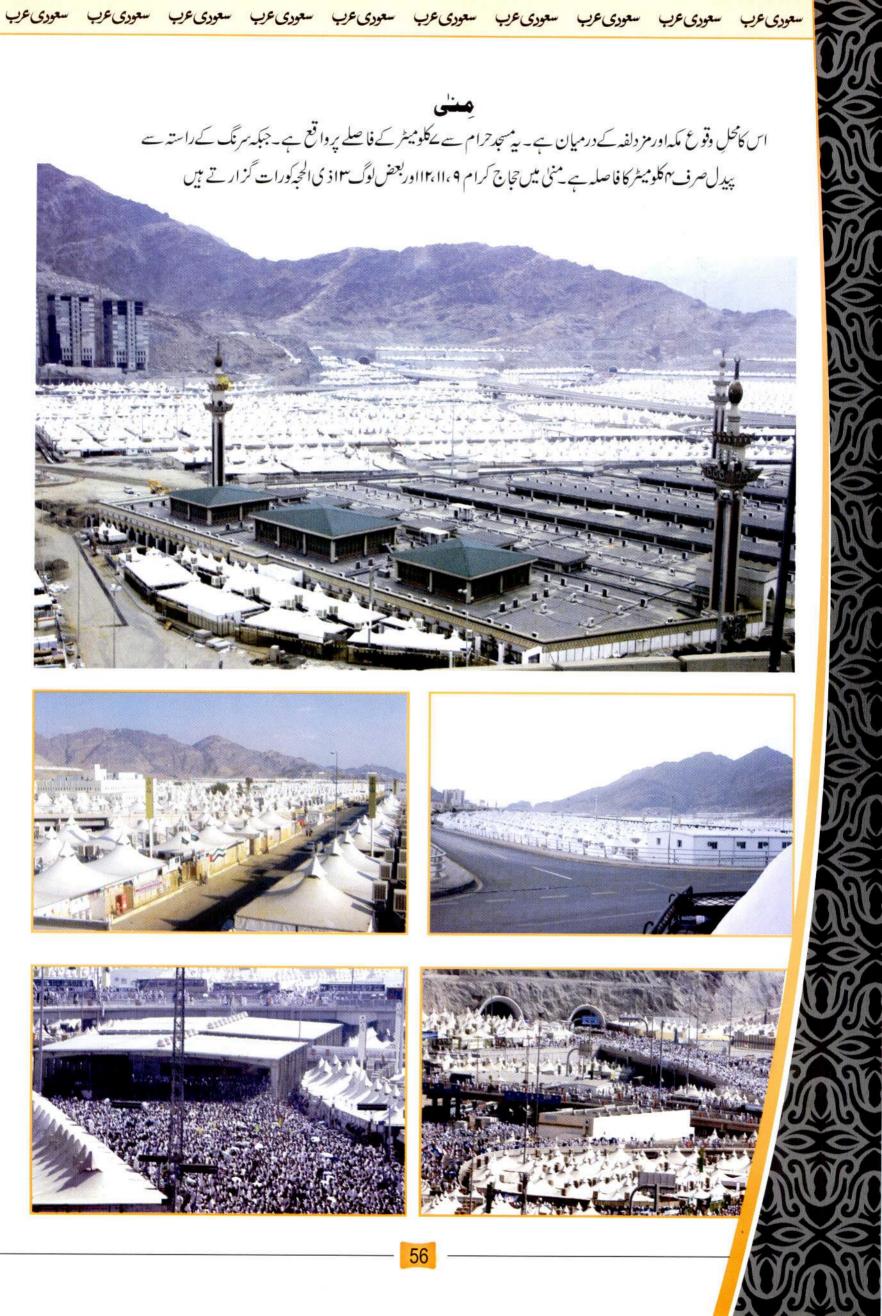


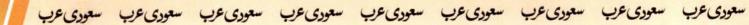




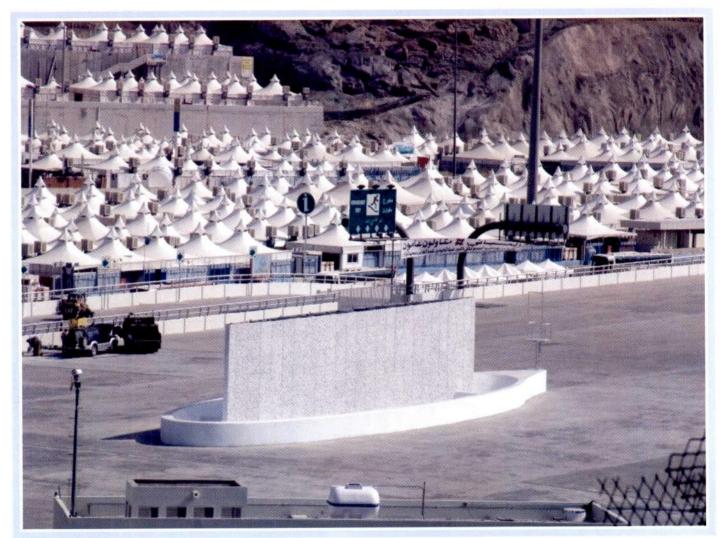


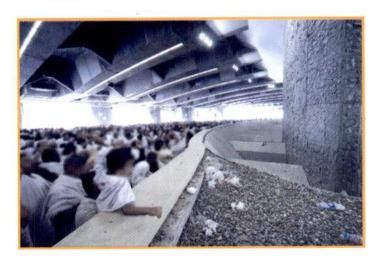




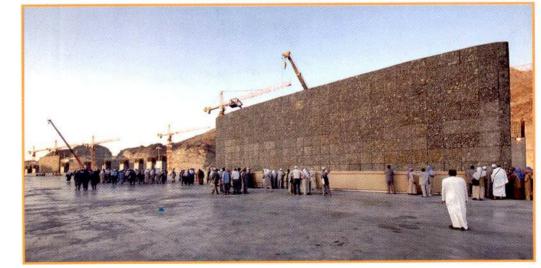


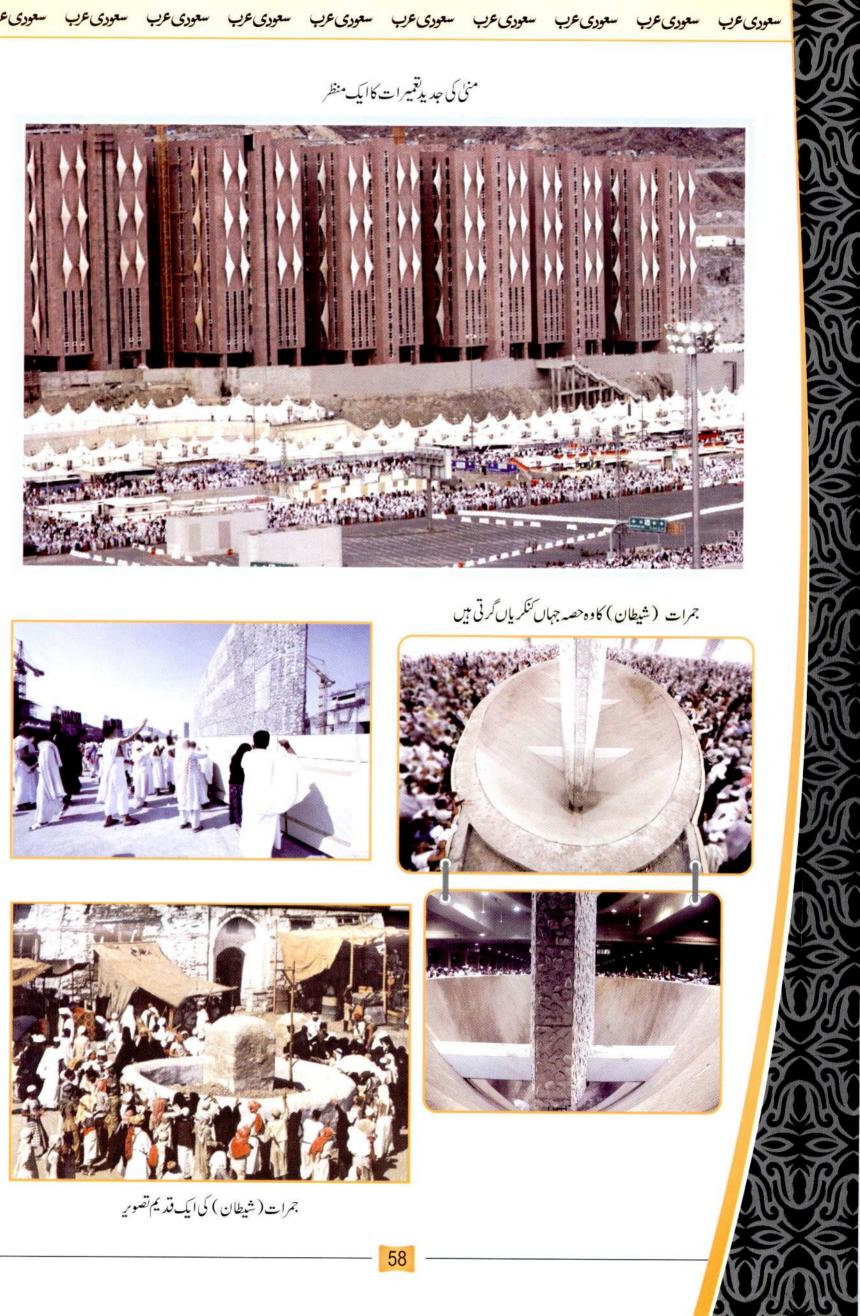
جمرات (شیطان) یعنی وہ ستون جس پر حجاج ^منگریاں مارتے ہیں جمرات کے پل پرتین ستون بنے ہوئے ہیں: جمرہ صغری (حیصوٹا شیطان) جمرہ وسطی (درمیانہ شیطان) جمرہ کبر'ی (بڑا شیطان) زیرنظر تصاویر میں جمرات پل کے چند مناظر ہیں



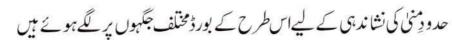


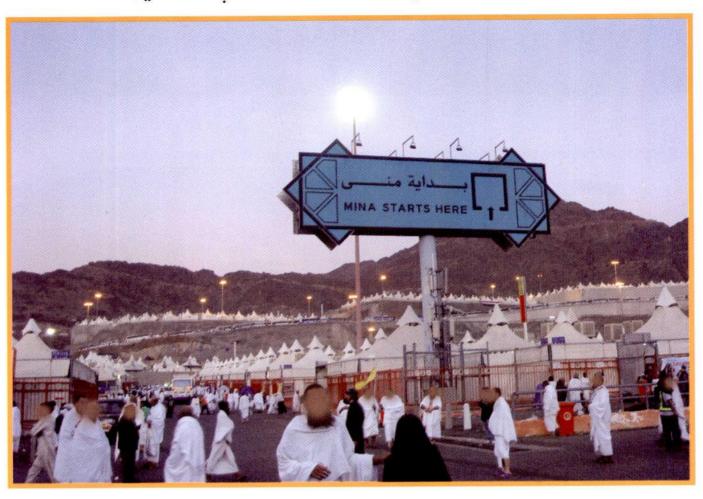




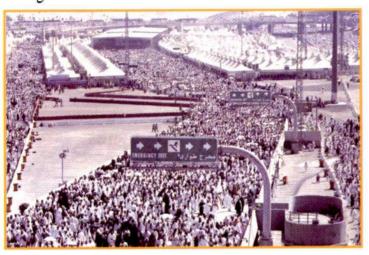


سعودى عرب سعودى عرب





منی کی چاندنی راتیں تبھی نہ بھولیں گی وه تاحد نگاه قناتیں تبھی نہ بھولیں گی





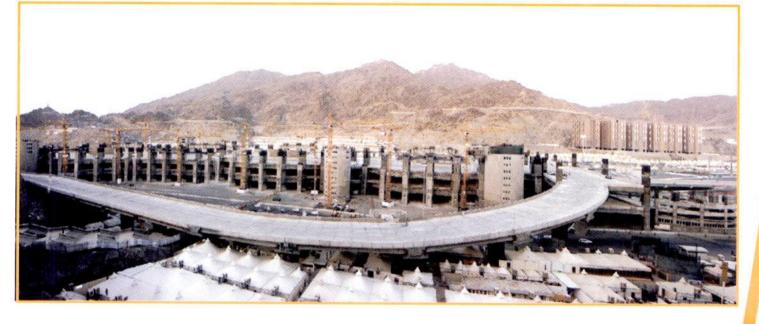


کمالِ ذوق وشوق سے رواں ہیں ایلِ کارواں پیادہ چل رہا ہے کوئی اور کوئی سوار ہے

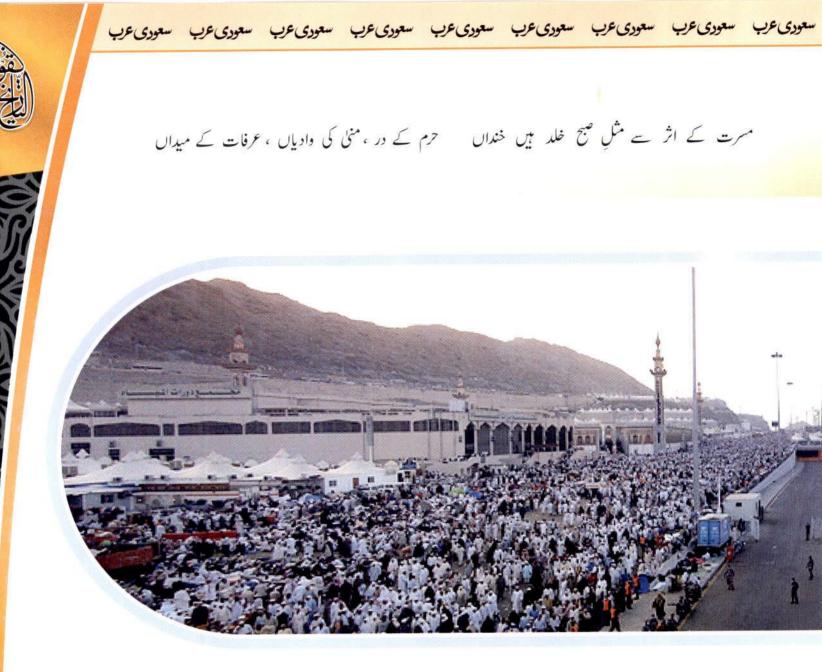


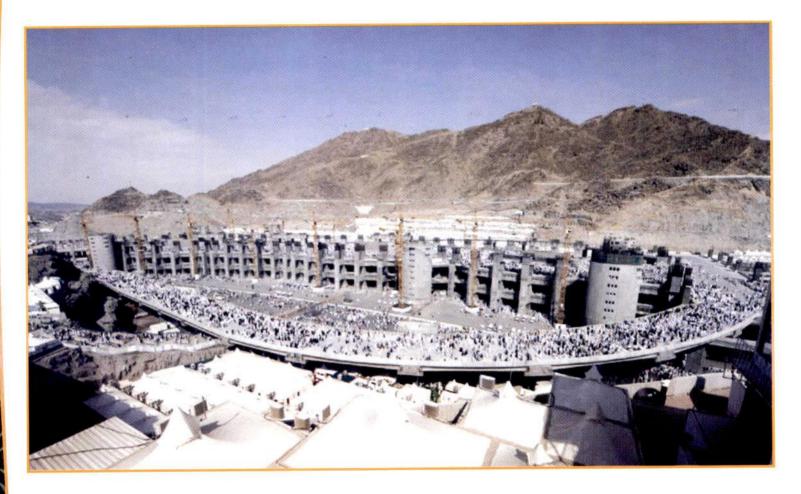
منی حدود حرم میں ہے۔ یہیں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شیطان کو کنگریاں ماریں۔ اسی مقام پر حضرت اسلعیل علیہ السلام کے بدلہ میں جنت سے آیا ہواد نبہ ذخ کیا گیا۔ جمۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنت ابرا ہیمی ادا کرتے ہوئے انہی تین مقامات پر کنگریاں ماریں اور جانور ذخ فرمائے



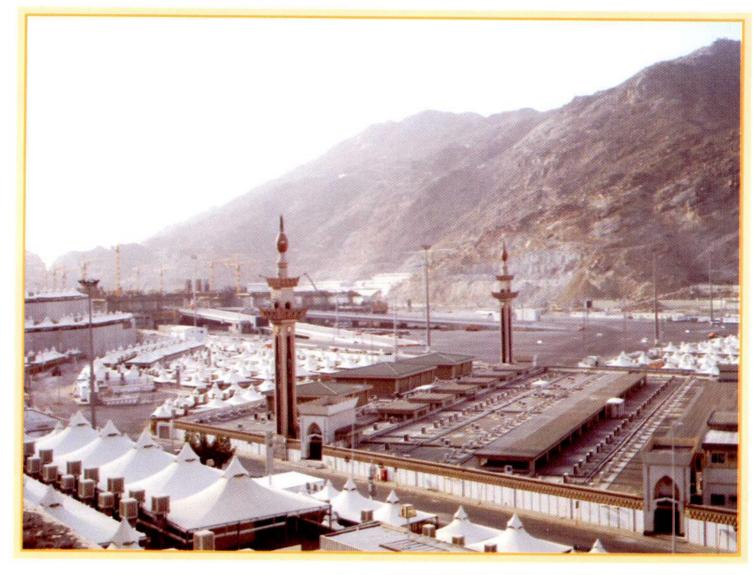


جھرات (شیطان) کا پل جمرات کے پل پر 06-2005 کے حادثہ کے بعد سعودی حکام کے فوری اقدامات کے بعد بنے کثیر المنز لہ پل کی تغمیر شروع ہو چکی ہے جو کہ اب بالکل آخری مراحل میں ہے



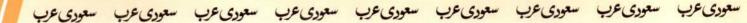


منیٰ مسجد خیف وادی منی میں حجاج کے خیموں کے درمیان واقع خوبصورت مسجد ،اس مسجد میں ستراندیا ء کرام علیہم السلام نے نمازیں پڑھیں۔ ایک روایت کے مطابق ہیمحتر مہستیاں یہاں مدفون ہیں





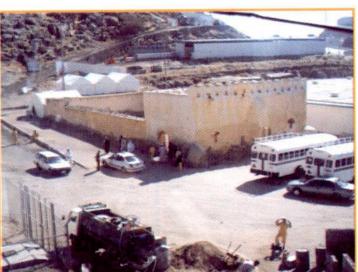






مسجد ہیں۔ یہ سجد نما کے اندر عقبہ گھاٹی میں واقع ہے اس مقام پر مدینہ ہے آنے والے اوس اور خزرج کے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پرایمان، نصرت اور جہاد کی بیعت کی تھی اس تاریخی بیعت کو بیعت عقبہ کہا جاتا ہے جو بعد میں بڑی کا میا بیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوئی











یہ مسجد میدانع فات میں واقع ہے۔مسجد کی مغربی سمت میں ایک چھوٹی پہاڑی ہے جس کا نام نمرہ ہے اسی مناسبت سے اس مسجد کو مسجد کم ہ کہا جاتا ہے۔ عرفات کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیبیں پرایک خیمہ میں قیام فر مایا تھا۔زوال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہی خطبہ دیا اورنماز کی امامت فر مائی۔ پھرجبل رحمت کے قریب چٹانوں کے پاس تنشریف لائے یہاں سورج غروب ہونے تک قبلہ روہو کر دعائمیں کیس۔



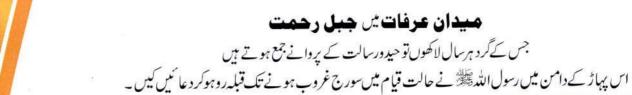
عرفات میں محد نمرہ کے چند مختلف زاویوں کی تصاویر

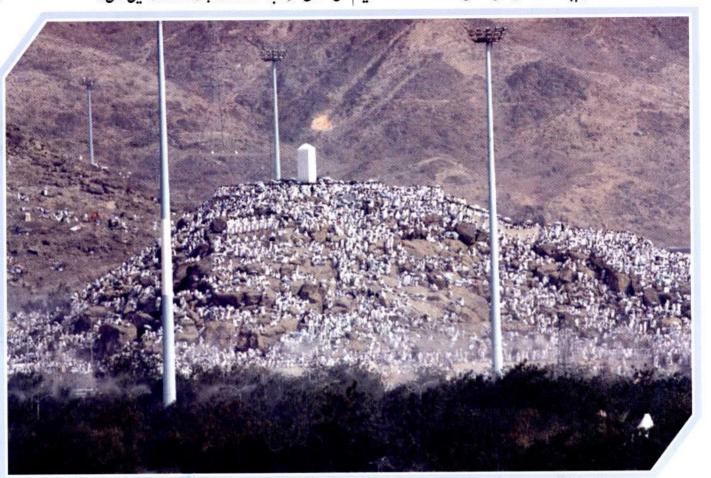




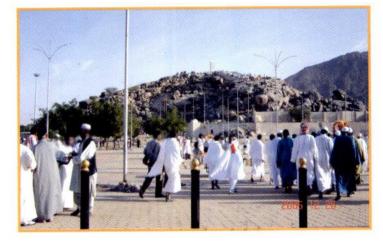


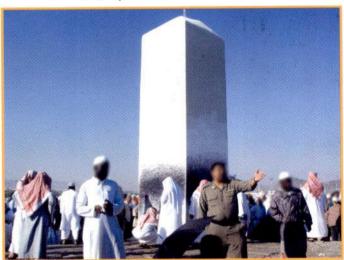




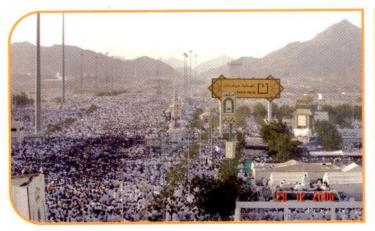


جبل رحمت پر علامت ونشانی کے طور پر بنایا گیا ستون

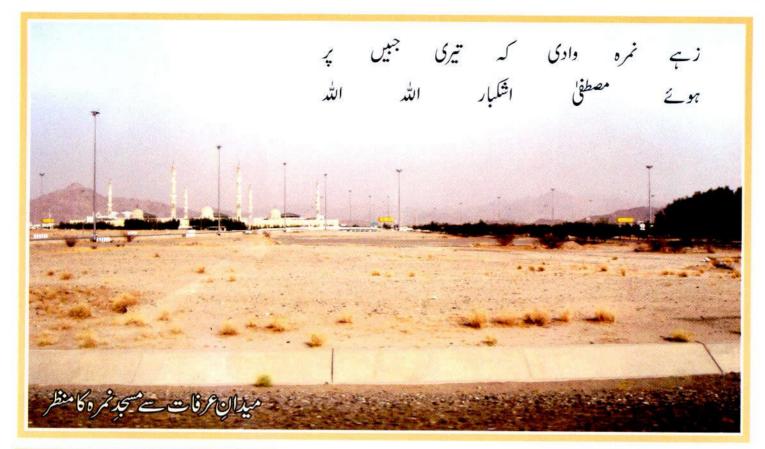


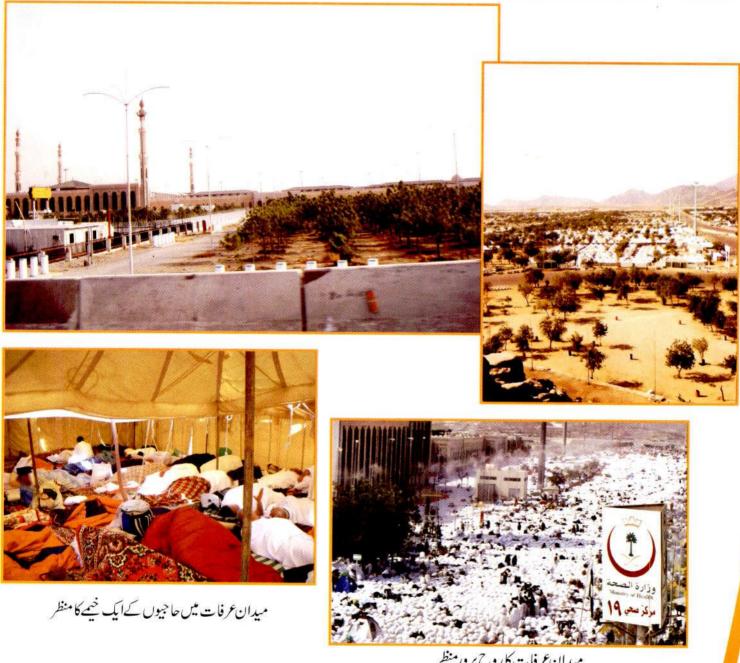


حدود عرفات کی نشاند ہی کے لیے اس قشم کے بور ڈمختلف جگہوں پر نصب ہیں

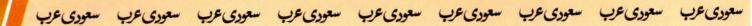








میدان عرفات کاروح پرورمنظر جب مختلف رنگ دنسل اورقو موں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں فرزندان تو حید اپنے رب ذ والجلال کے سامنے سربسجو دہیں





n n n n n n

بیہ مقام عرفات اور منلی کے درمیان ہے۔ عرفات سے والیسی پر حجاج کرام یہاں مغرب وعشاءایک ساتھ اداکرتے ہیں۔ رسول اکر مسلی اللہ علیہ وسلم نے جمت الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز ایک ساتھ ادا فرمائی تھی۔ آپ کا قیام موجودہ مسجد **مسجد مشعر الحرام** کے قبلہ کی سمت تھا

مسجد مشعر الحرام

یہ مجدسڑک نمبر۵ پرواقع ہے۔اس کا کل رقبہ ۴۰،۵ مربع میٹر ہے اس میں بارہ ہزارافرادنمازادا کر سکتے ہیں۔اس کامبحد خیف سے فاصلہ پانچ کلومیٹر ہے جبکہ مسجد نمرہ کا فاصلہ سات کلومیٹر ہے



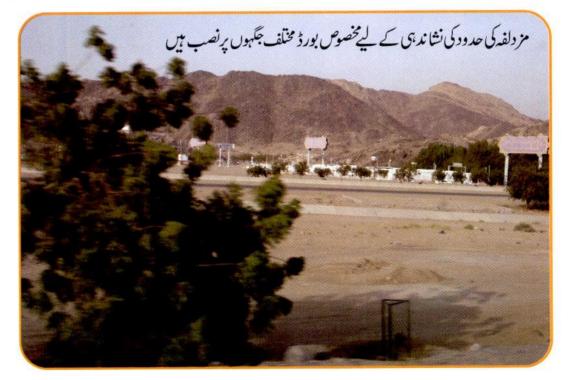


П

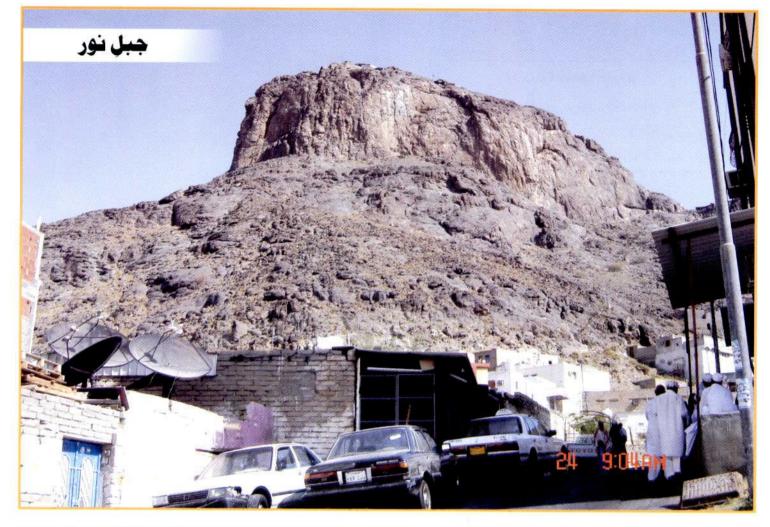
THE BREEDER

11

11



غار حرا عارِحرا جبلِ نورکی چوٹی پرواقع ہے جو*مبجدحر*ام کے شال مشرق میں واقع ہے۔ بیدوہ مبارک عار ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعثت سے پہلے عبادت کیا کرتے تھے

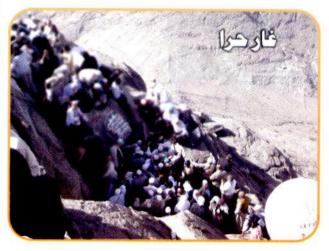


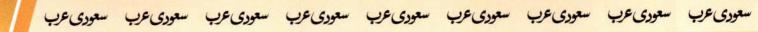


غارِحرا کااندرونی منظرجس میں دوآ دمی ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں



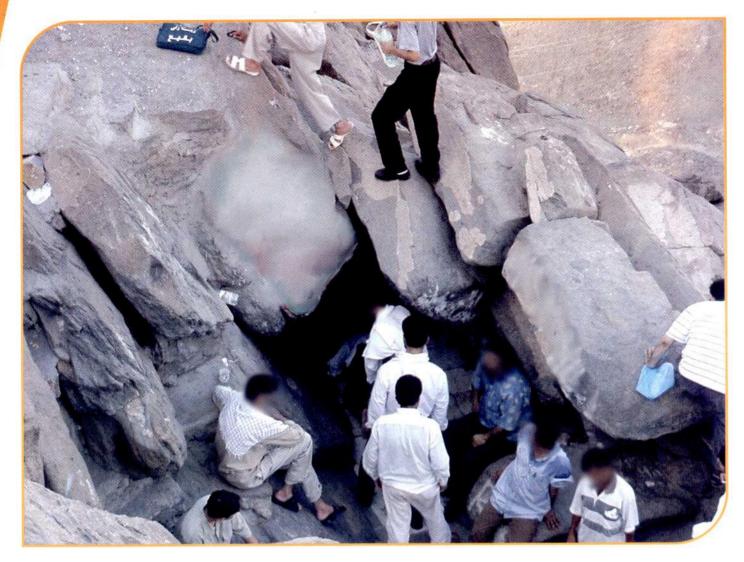
غار حراكى طرف جانى والاراسته جوتقر يبأايك كهن كاب







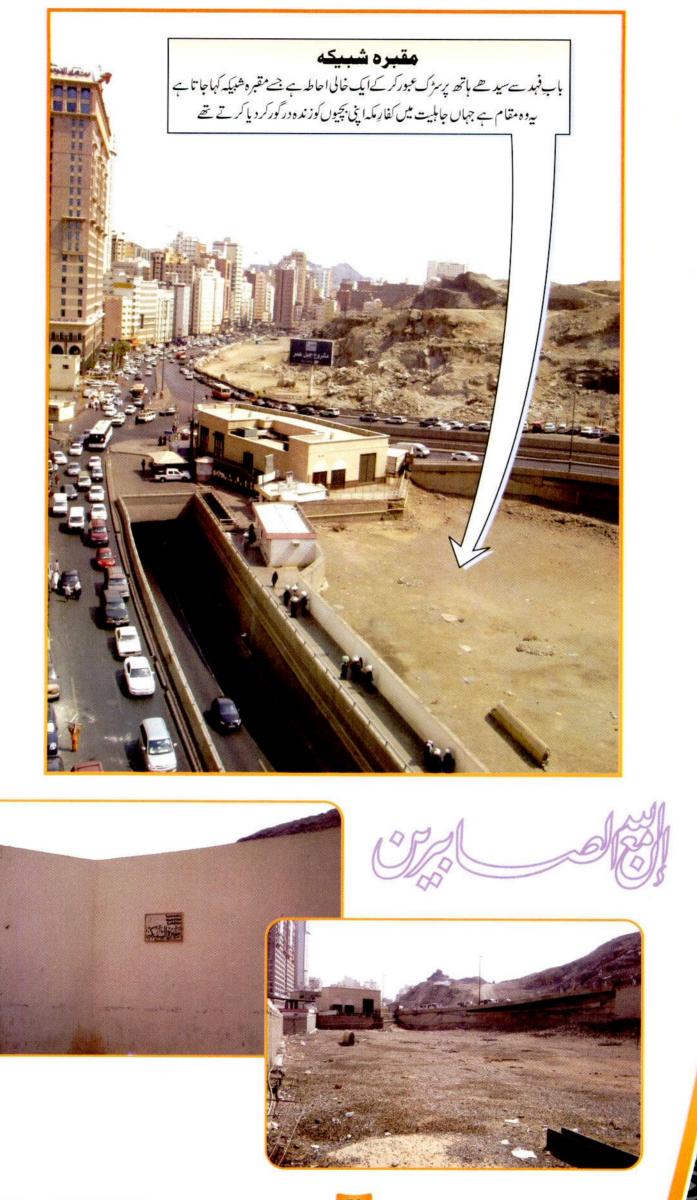
اس غارکی اہمیت کا دوسرا پہلویہ ہے کہ یہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کیکرتشریف لائے اسی پہاڑ پرآ پ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کوان کی اصل شکل میں دیکھا تھا



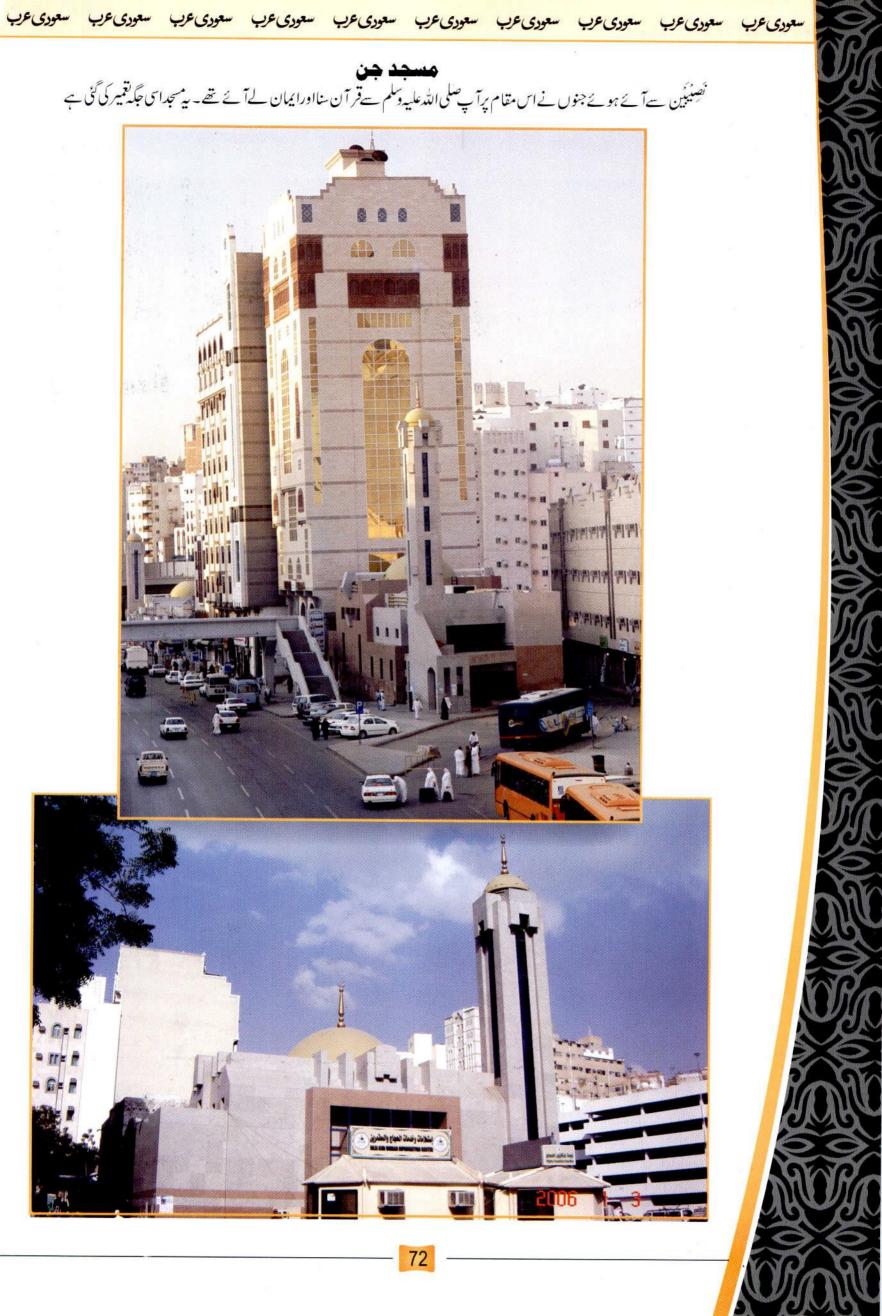


جلوه گاه محمد وه غار حرا جلوه زارِ نبوت په لاکھوں سلام جبرئيل امين مرحبا مرحبا راز دارِ نبوت په لاکھول سلام



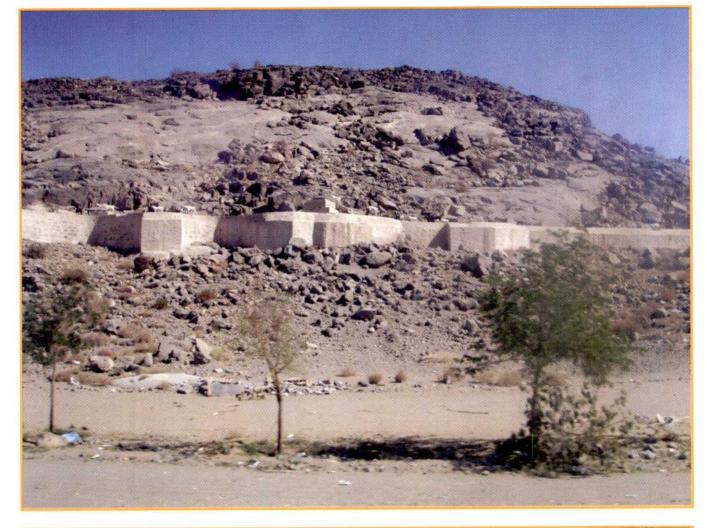


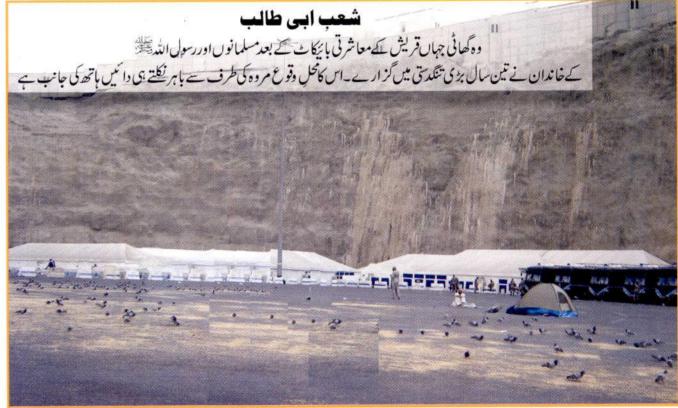




نه**ر ز ببیر ہ** عباسی خلیفہ ہارون رشید کی اہلیہ محتر مہز ہیدہ کا حیرت انگیز کا رنامہ

ان دنوں مکہ مکر مدادراً س پاس کے علاقوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا تھا۔ یہ بات جب محتر مدز بیدہ کے سامنے آئی توانہوں نے ایک جرت انگیز فیصلہ کر کے ۲ ساکلومیٹر کے فاصلے پرخنین میں واقع وادی نعمان سے ایک نہر بنوانا شروع کی جوعر فات اور وادی عرنہ ہے گزرتی ہوئی منی کے شیبی علاقہ سے ہو کر مکہ مکر مہ پنچی۔ تقریباً بارہ سوسال تک اہل مکہ اور حجاج اس سے سیراب ہوتے رہے۔ مسلم خلفاء وحکمر ان حب ضرورت اس کی اصلاح و مرمت کرواتے رہے مگر اب ایک عرصہ سے ٹوٹ چھوٹ کرختم ہو چکی ہے۔ اس کے آثار اب بھی باقی ہیں۔ سن اسلام ھیں شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز نے ہدایات جاری کیس میں کہ اس قدیم نہر کی تجدید و تر میں کر کے چھر سے قابل استعمال بنایا جائے۔



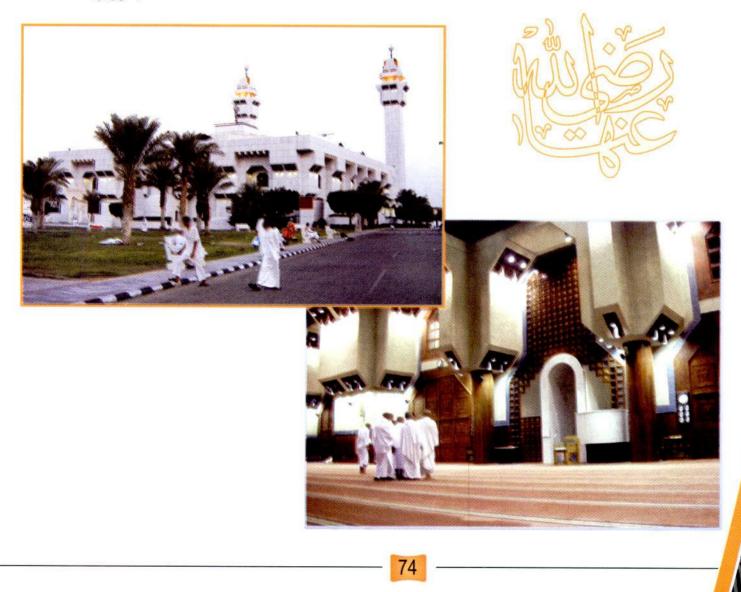


مسجد عائشه

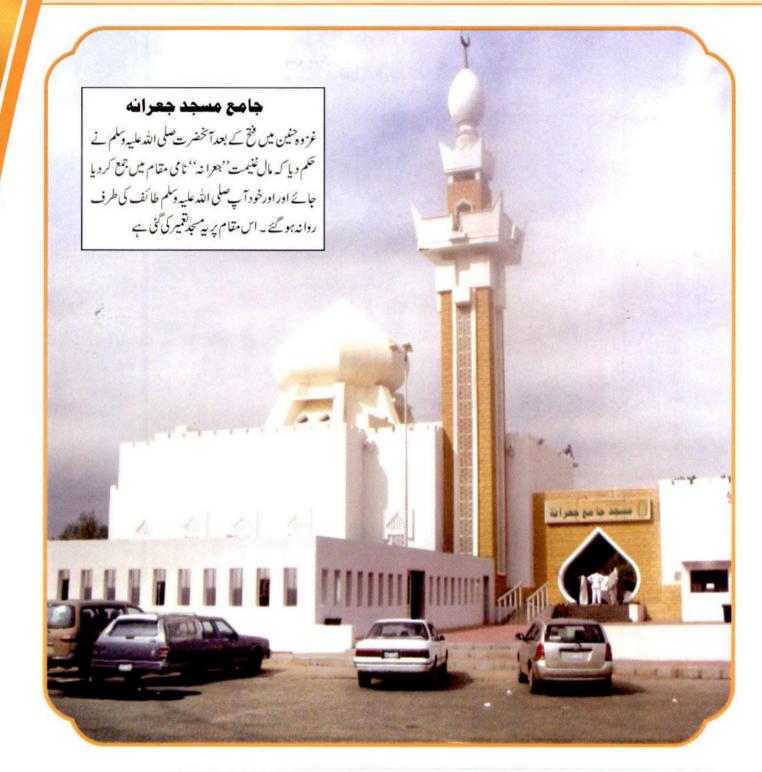
یہ سجد حرام سے شال کی جانب، مدینہ روڈ پر ساڑھے سات کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ حدودِحرم میں سب سے نز دیک حدّحرم یہی ہے۔ اس مبارک مسجد کی تعمیر اس جگہ پر ہوئی ہے جہاں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہانے س9ھ میں جمۃ الوداع کے موقع پر عمرہ کے احرام کی نیت کی۔



تخن کسی کا نہیں ترے تخن کی طرح نہ انجمن ہے کوئی تری انجمن کے طرح (مین گیلانی)



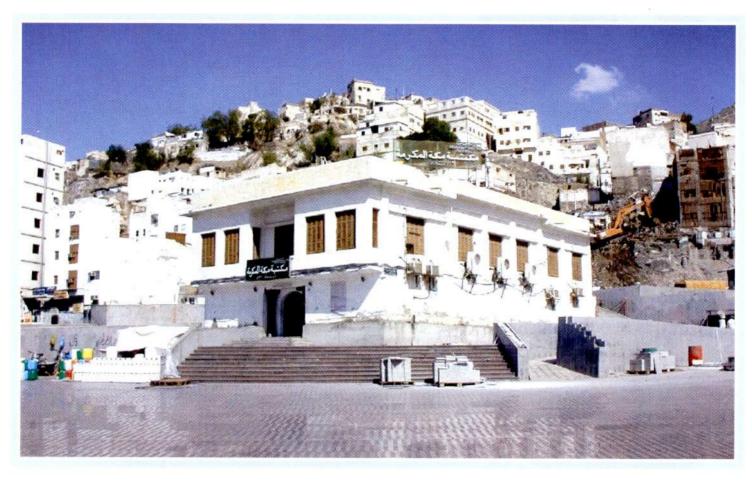
سعودى عرب سعودى عرب

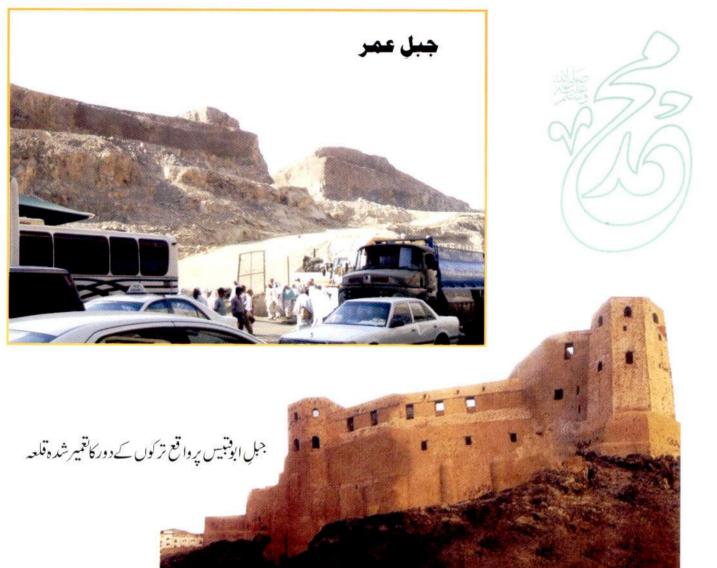


مسجد شجرہ (درخت والی مسجد) یہ سجد مسجد جن کے بالمقابل واقع ہے۔ یہ سجد اس جگہ بنائی گئی ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کو بلایا تو درخت چل کرآیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس جانے کا تھم دیا تو وہ واپس چلا گیا

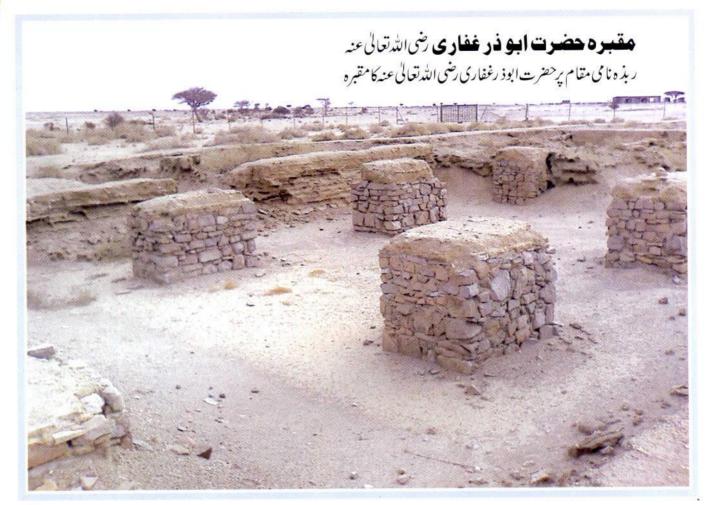


مکتبہ مکہ مکر ہہ باب السلام کے سامنے نبہ ک**ریہ** عَلَیْظِیْہ کی جائے ولادت جسے آجکل لائبر رہی بنادیا گیاہے





سعودى عرب سعودى عرب



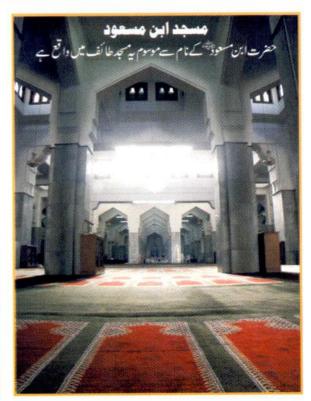


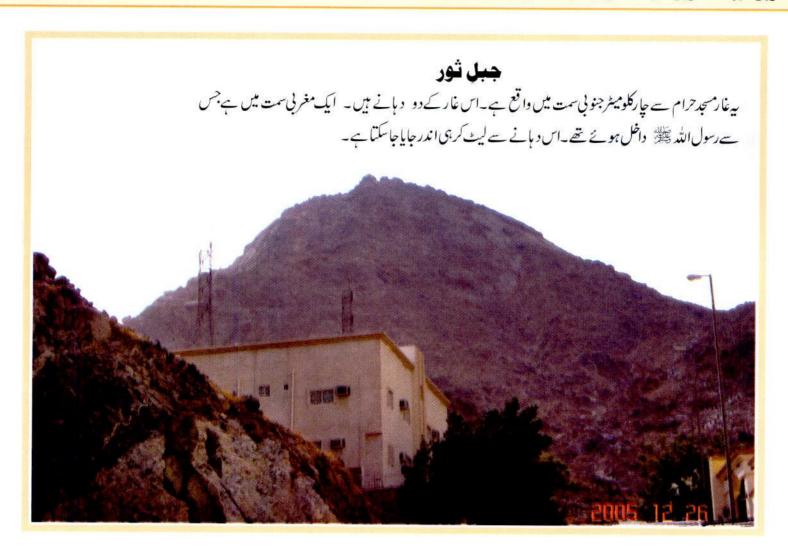


عزیز بیمیں داقع مسجد جومفتی اعظم سعود بیالشیخ محمد بن باز کے نام سے موسوم ہے م









کوئی دیکھے رفاقت ابوبکر کی يارِ غارِ نبوت په لاکھوں سلام (نفیس)

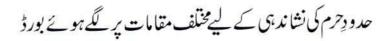






جبل ثور جہاں رسول اللہ ﷺ اور صديق اكبر اللہ نے مدينہ جرت كے موقع پر روپوشى اختيار كى تھى









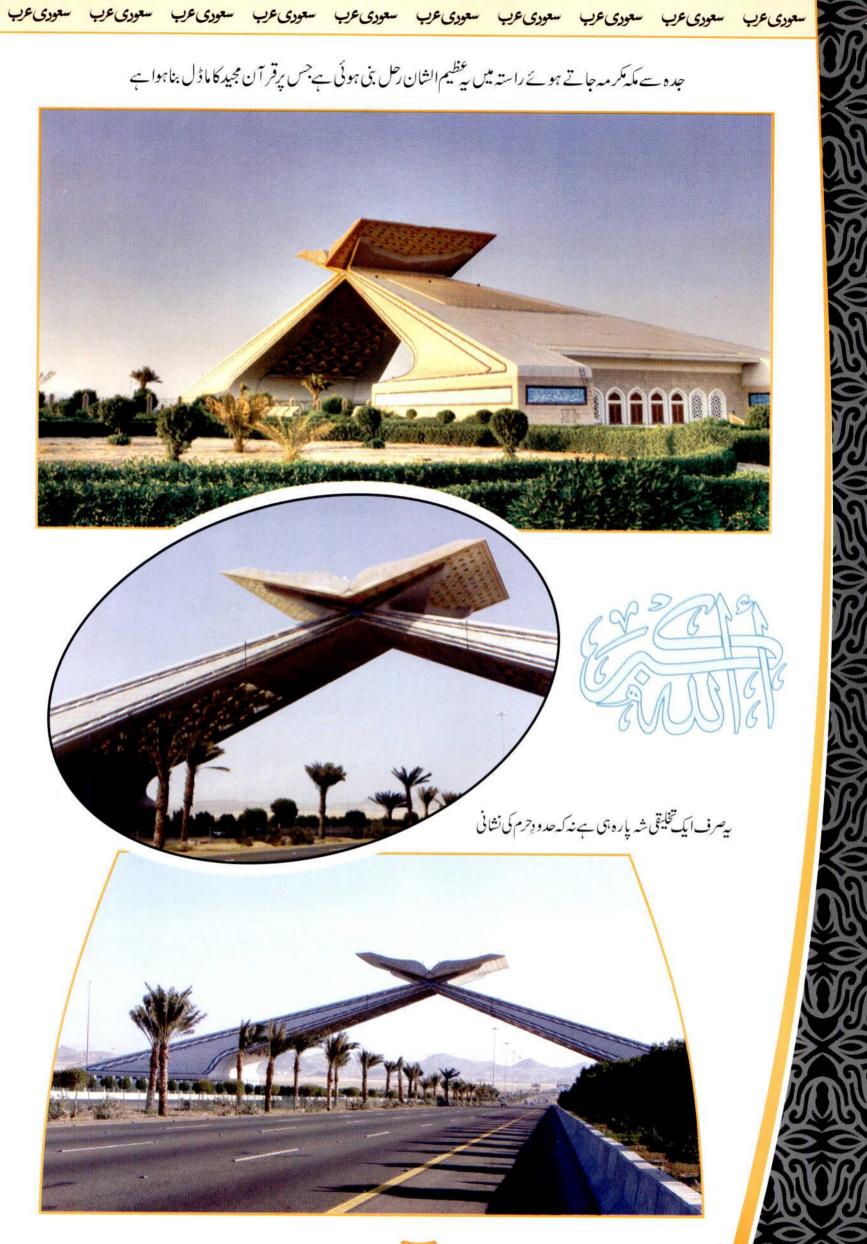


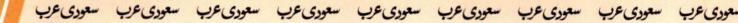


مسجد عا ئشہ کے پاس حدود حرم کی نشاند ہی کے پرانے مینار



حدید بیے پاس حدود حِرم کی نشاند ہی کے لیے بنے ہوئے مینار







طا ئف میں واقع مسجد بلال روایات کے مطابق غز وہ طائف میں محاصرے کے دوران حضرت بلالؓ نے یہاں اذ ان دی اورنماز با جماعت ادا کی جاتی رہی





سعودی حکام کی جانب سے جج تیاریوں کے مناظر

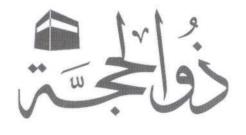
حکومت ِسعود یہ ہرسال دنیا کا یہ سب سے بڑاا جتماع بڑے ہی ایچھے انداز میں منعقد کرتی ہے اوراس کے لیےاپنی پوری استعداد کے مطابق حاجیوں کو سہولیات فراہم کرتی ہے کہ سی بھی نا گہانی آفت ہے بخو بی نمٹنا اوراس کا فوری تد ارک بھی انہی کی امتیازی خصوصیت ہے۔ اس کی ایک مثال منگ حادثہ کے بعد بنئے جدیداور کیٹر المز لہ پل کی تغمیر ہے منگی کے خیموں میں آگ لگنے کے واقعہ کے بعد فائر پروف خیموں کی فراہمی بھی اس سلے کی ایک کڑی ہے۔ حاجیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر سجدِ حرام کے تیسر سعودی توسیعی منصوب کا بھی افتتاح ہو چکا ہے۔



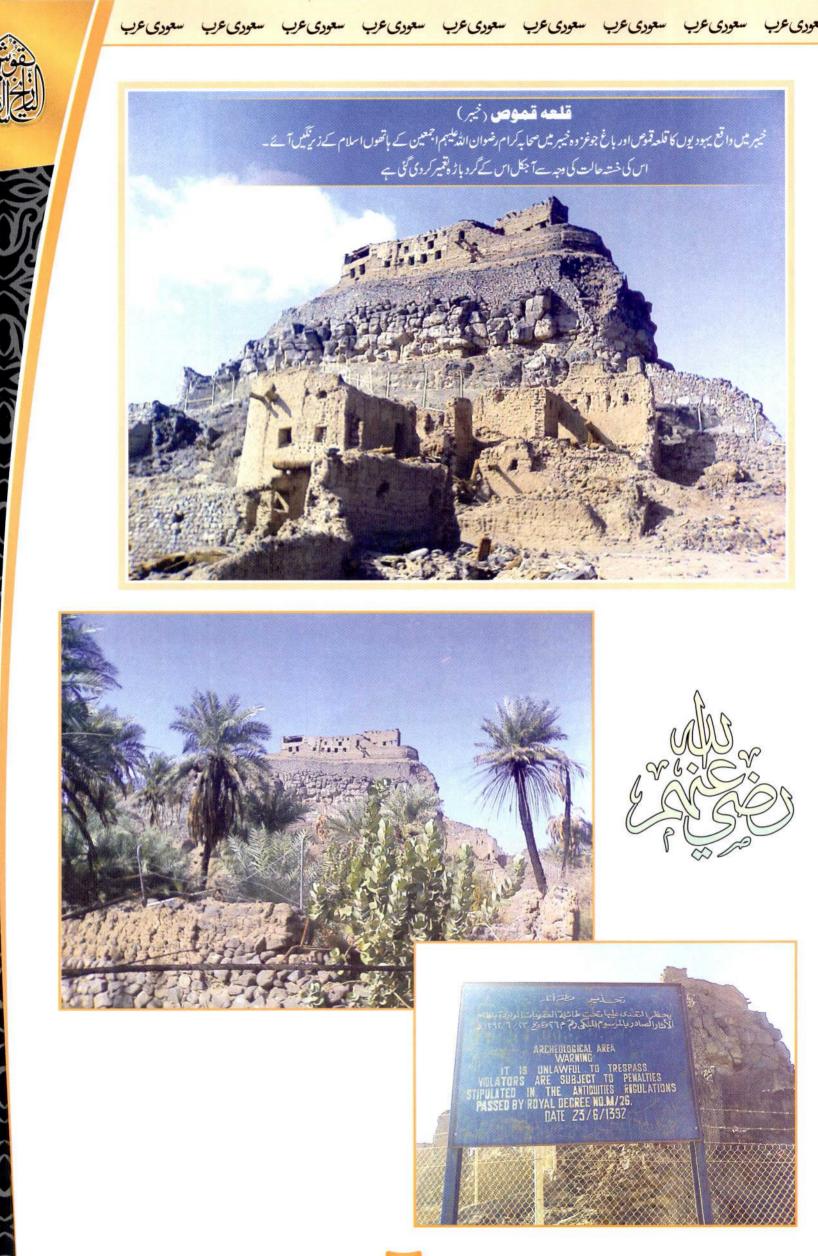




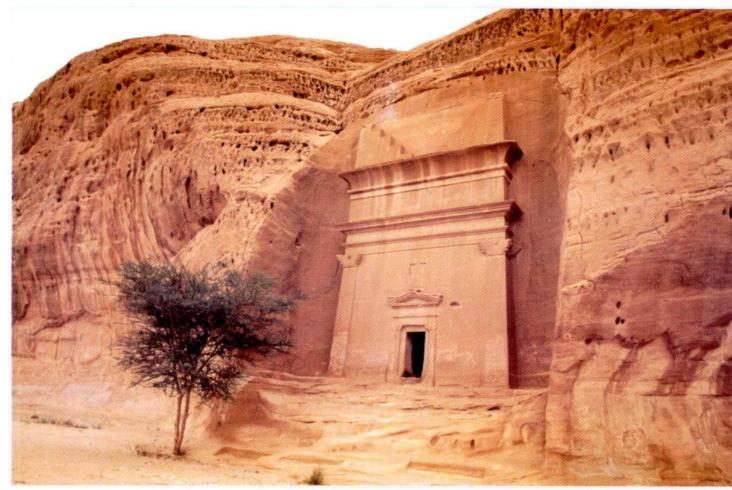


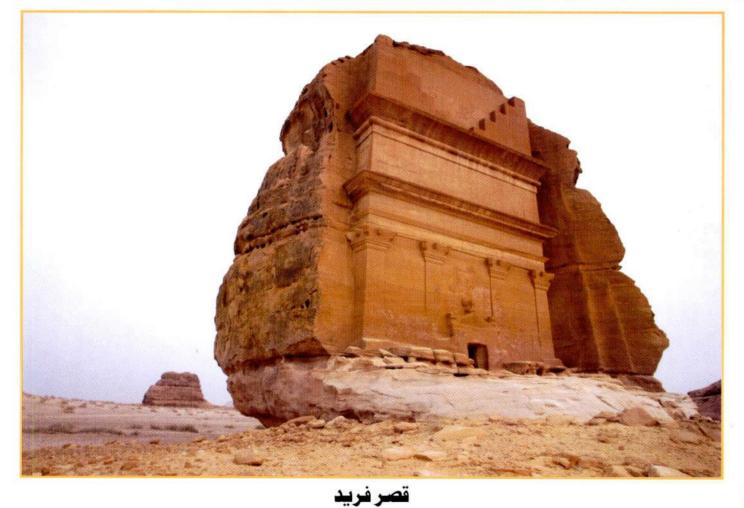






مدائن صالح علیہ السلام قوم ثمود کے بادشاہ کے کل کا شاندار دروازہ جو بذاتِ خود فن سنگ تراش کا شاہ کا رہے۔ بیہ ہزار ول سال پہلے کی تعمیرات میں جو عبرت کے لیےاب تک جوں کی تول موجود ہیں۔



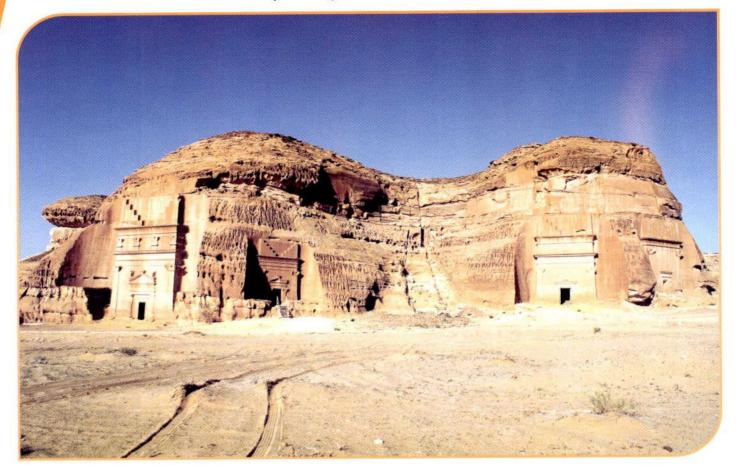


مدائن صالح میں موجودایک مشہور عمارت ،اس پتھر یلے شہر میں عجیب وغریب عمارتیں اور سنگ تراشی کے نمونے ہیں۔ ہاتھوں میں اس قدراعلیٰ ہنر کے باوجود دل میں ایمان نہ ہونے کی وجہ سے اس قوم کوآخر کارتباہی کا منہ دیکھنا پڑا



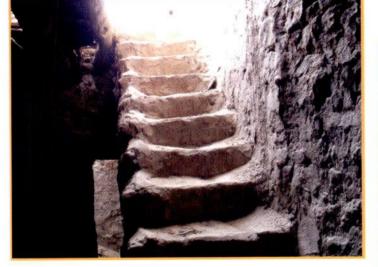
سعودى عرب سعودى عرب

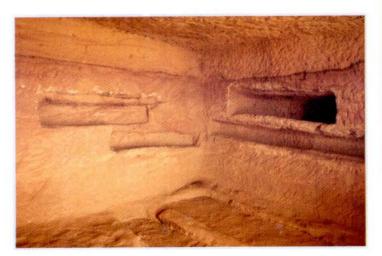
حضرت صالح علیہالسلام کی قوم سنگ تراشی کے فن میں انتہائی ماہرتھی۔اس کے قیمیر کردہ پھروں کے شہرا پنی مثال آپ ہے۔ پیشہروسیع وعریض رقبے پر پھیلا ہواہے ۔

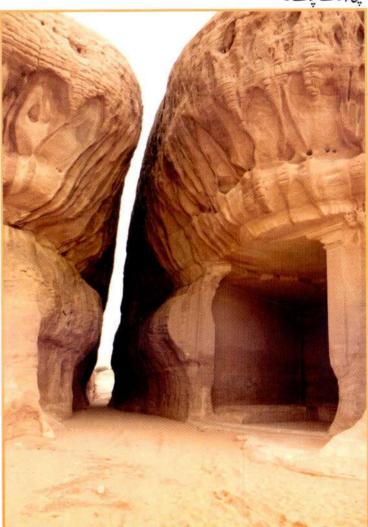


محلات کےاندرونی مناظر

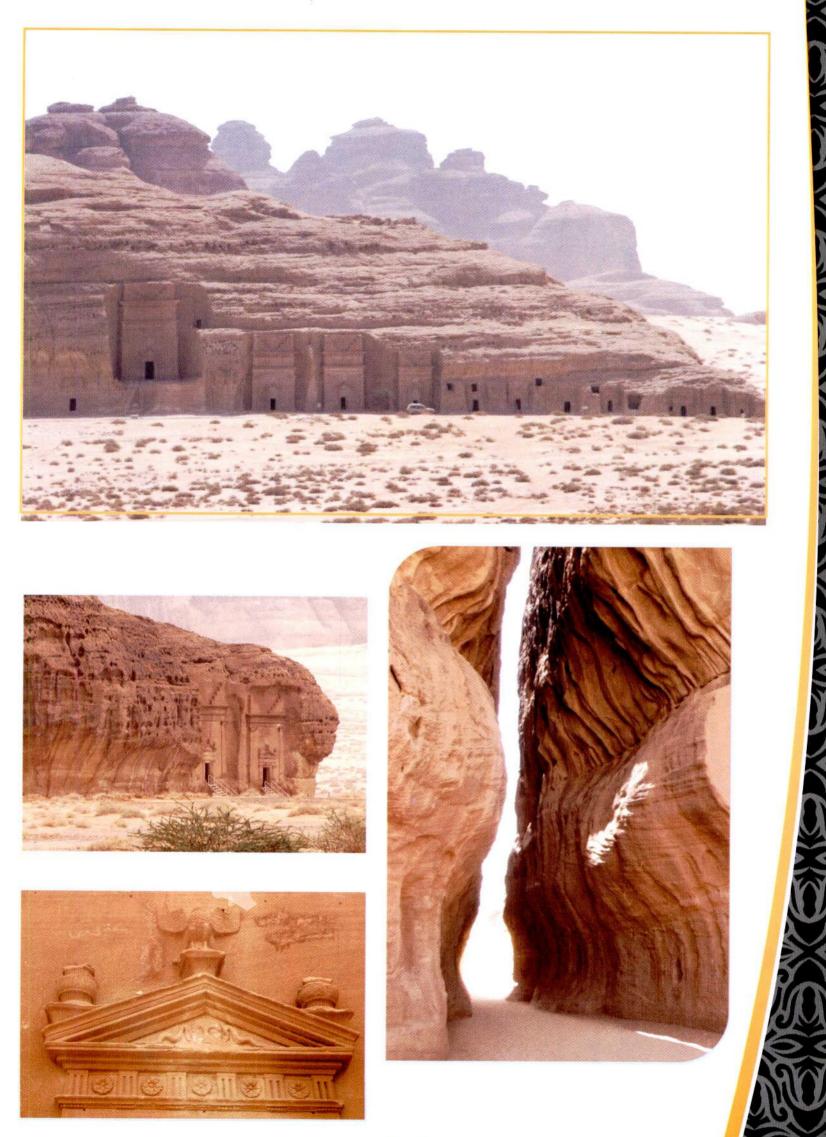
قصر دیوان بادشاہ کی نشت گاہ جو پہاڑ کو کھود کرمہارت یحقیر کی گئی۔ جب برے اعمال کی شامت آئی تونافرمانی کرنے والے بڑے اوران کے پیچھے چلنے والے چھوٹے سب اسی کی لپیٹ میں آگئے ، اللہ تعالٰی اینی کپڑ سے بحائے ۔

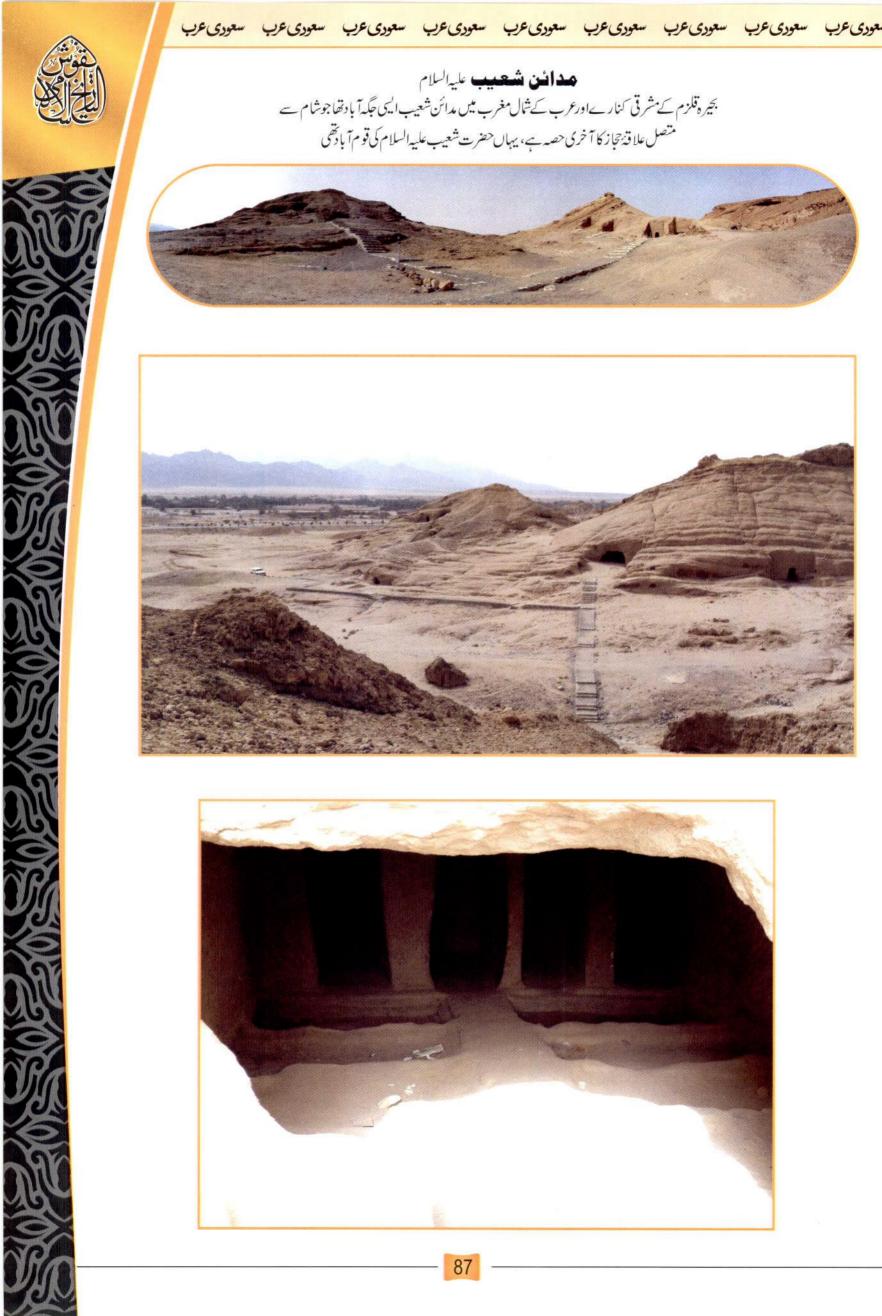






سلسلہ درسلسلة قمير کیے گئے مکانات جوآج بھی فنِ تعمير کے شاہ کار ہیں

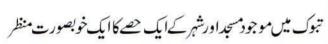




تبوک

جب رسول الله صلى الله عليه وسلم تبوك پہنچاتو وہاں چشمے ميں موجود پانى كم تھا۔ آپﷺ نے اپنے چېرۇ مبارك اور ہاتھوں كا دھوون اس چشمے ميں ڈالا تو وہ جوش ماركر پھوٹ پڑااورتميں ہزار كالشكر اس سے اپنى ضروريات پورى كرتارہا۔ ميقلعہ تركوں نے اسى كے گردىتمير كيا ہے۔ پانى كے ذخيرہ كرنے كے ليے تين حوض لتمير كيے گئے تھے جوآج تك موجود ہيں۔



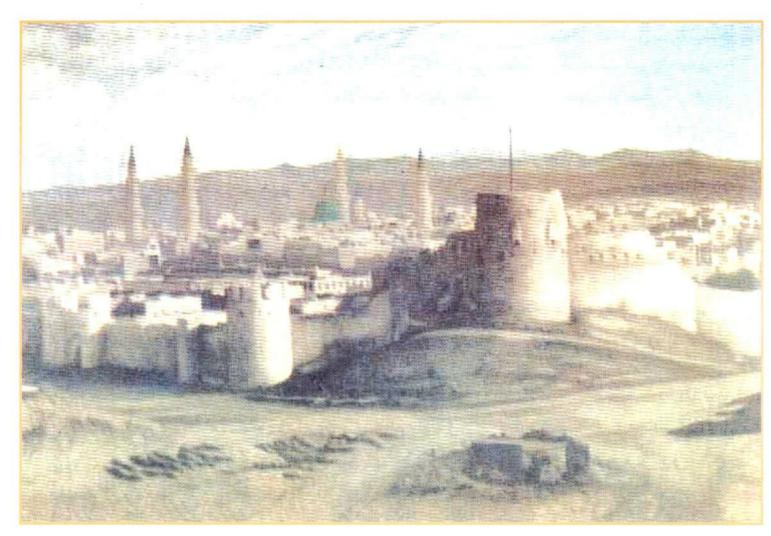






درخشنده ماضی ایک عرصے ایک ایسی کتاب کی ضروری محسوس کی جارہی تھی کہ جوموجودہ ^نسل کواپنی تاریخ سے روشناس کروائے ۔ وہ اپنج درخشندہ ماضی کا جاگتی آنکھوں سے نظارہ کرے۔ایم. آئی. ایس نے سے سے روشناس کروائے ۔ وہ اپنج درخشندہ ماضی کا جاگتی آنکھوں سے نظارہ کرے۔ایم. آئی. ایس نے سے ۔ استاب تیار کر بے نہ صرف میری بلکہ بے ثنار مسلمانوں کی دلی خواہش پوری کر دی۔ استاب تیار کر بے نہ صرف میری بلکہ بے ثنار مسلمانوں کی دلی خواہش پوری کر دی۔ اس تناب کود کیچنے سے دیگر باتوں کے علاوہ اس بات کا بھی پتا چپتا ہے کہ جن لوگوں نے اسلام کے لیے قربانیاں دیں،ان کی یادگاریں آج بھی مسلمانوں کی لیے تعل راہ ہیں۔ اسلام کے لیے قربانیاں دیں،ان کی یادگاریں آج اور جولوگ طاقت اور بادشاہت کے گھمنڈ میں اللہ کی زمین میں فساد بر پا کرتے رہے وہ ہر دور میں آج بھی مسلمان آگراسلاف کے قش قدم پر چلتے ہوئے اللّٰد کی رسی کو مضبوطی سے تھام کیس آج بھی مسلمان آگراسلاف کے قش قدم پر چلتے ہوئے اللّٰد کی رسی کو مضبوطی سے تھام کیس عبرت کانشان بخ-اور حسن نبیت، محسن اور دعا کواپناشعار بنالیس تواقوام عالم کی سیادت وقیادت سی دار یہ بی ہوں گے۔ عبدالرؤف عيينى چیف*ا بگزیکٹی*و بونا تيثدموبال

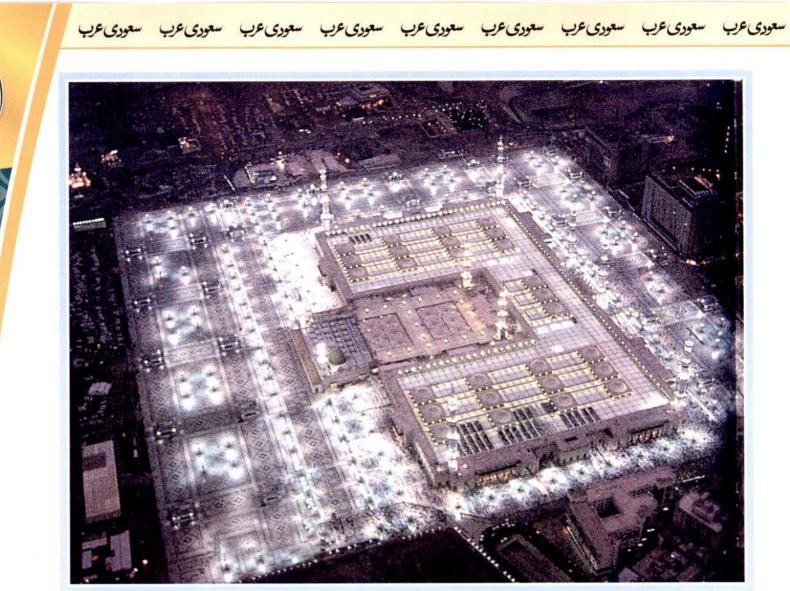
مدينه منوره كي تقريباً ايك صدى پرانى تصوير

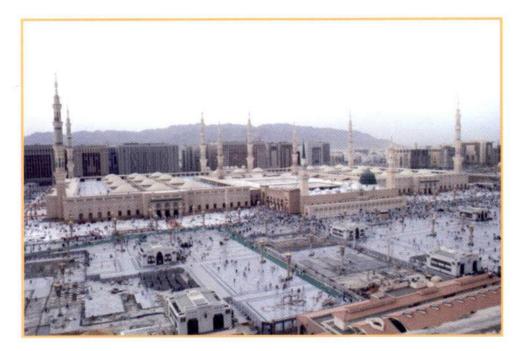


بناء ڈالی اس کی شاہِ انہیاء نے لگے اس میں ان کے غلام ، اللہ اللہ بیں وابستہ مسجد سے کتنی ہی یادیں نہ ہو کیوں یہ خیر المقام ، اللہ اللہ اللہ اُترتی جہاں پہ تھی وحی الہی وہ در ، وہ دریچہ ، وہ بام ، اللہ اللہ (وں)

دوسری سعودی توسیع کے دوران کی گئی تصور











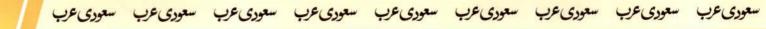
بقیع قبرستان کی جانب سے **مسجد نبوی** کا ایک خوبصورت عکس

سرکاردوعالم ﷺ مکہ مکرمہ سے بجرت فرما کرمدینہ منورہ تشریف لائے تو آپﷺ نے مسلمانوں کی اجتماعی عبادت کے لیے ایک مرکز کی ضرورت محسوس کی چنانچہ آپﷺ نے نماز ادا کرنے کے لیے ایک مسجد کی تغییر کا حکم فرمایا۔ حضرت ابوا یوب انصاری رضی اللہ عند کے مکان کے سامنے ایک ناہموار قطعہ زمین جو در اصل نخلتان تھا اور وہاں خرما خشک کر کے تمرینا تی جاتی تقییں (اسی جگہ آپﷺ کی اونٹی قصولی نے قیام فرمایا تھا) یہ جگہ دو بیتیم بچوں سہل اور سہیل کی ملکیت تھا اور یہ پخ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے زمیر پر ورش تھے حضور اکرم ﷺ نے ان میتیم بچوں سہل اور سہیل کی ملکیت تھا اور یہ پن بھارے ہاتھ فروخت کر دو، ہم چاہتے ہیں کہ یہاں مسجد تغییر کی جائے۔ بچوں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! ہم یہ زمین بلا معاوضہ آپﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔'' مگر اللہ کے رسول ﷺ راضی نہیں ہوئے اور قطعہ زمین ان ہے دی دیار

MAN MAN MANA - MANA MANA MANA

MANA MANA -- MANA MANA MANAA MANAA

1555.0

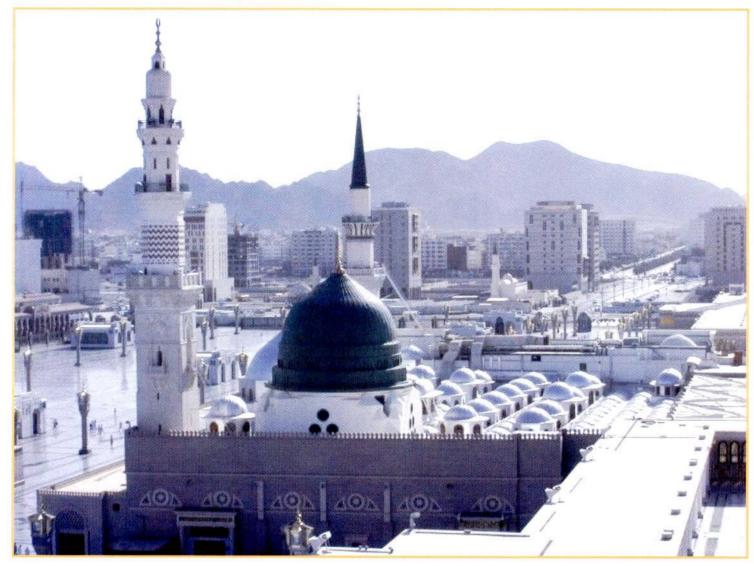


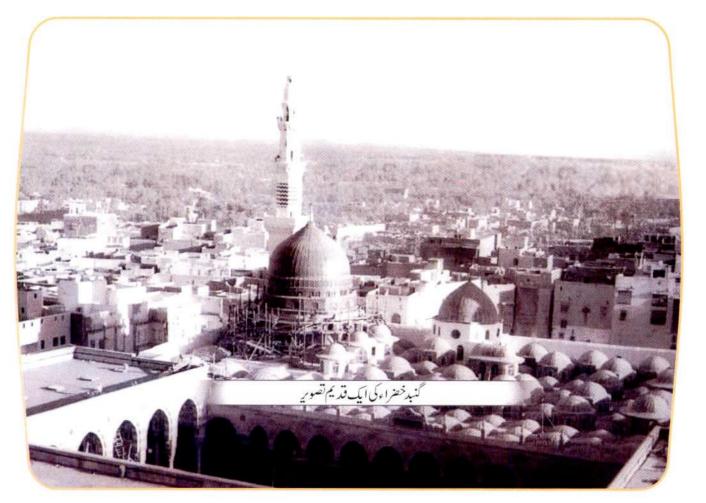


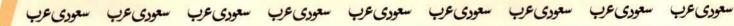
وہ ادائے دلبری ہو کہ نوائے عاشقانہ جو دلوں کو کرلے فنتح وہی فاتح زمانہ (جگرمرادآبادی)



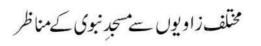
دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیں تو ہو ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو ظفرعلى خال



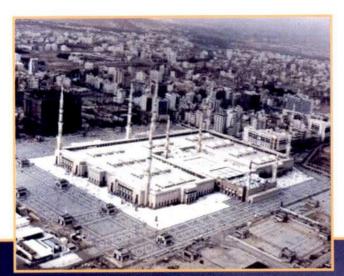


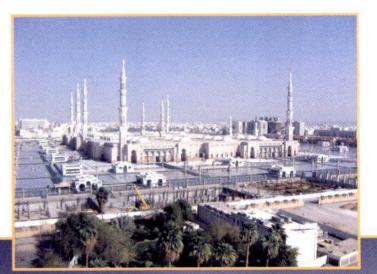




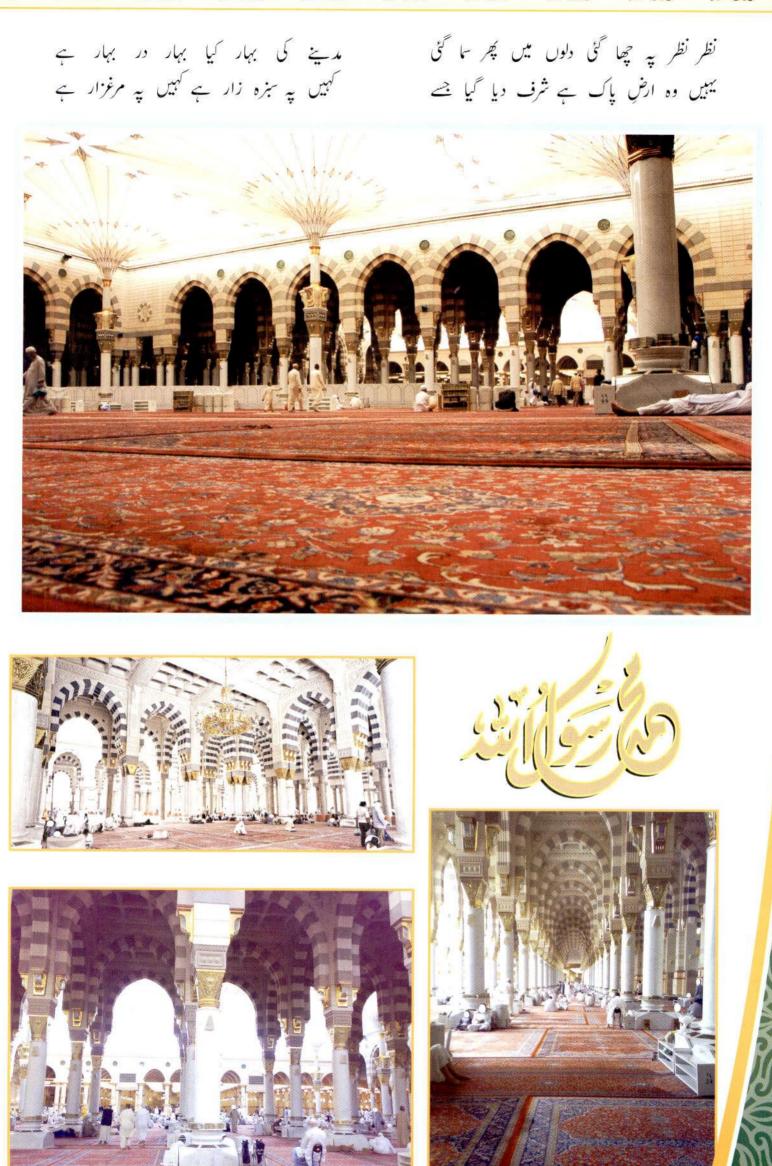


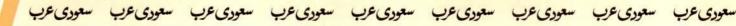














رياض الجنة

مسجد نبوی کا مقدس ترین مقام جسےایک حدیث شریف میں جنت کاباغ کہا گیا ہےاور جہاں ماتھا ٹیک کراپنے رب کو سجدہ کرنا ہر مسلمان کی دلی خواہش اور شدید تمنا ہوتی ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ تشریف فر ما کرتعلیم وتبلیخ اور مشورے وغیرہ فر مایا کرتے تھے۔ باہر سے آنے والے دفود سے بھی اسی جگہ ملاقا تیں فر مایا کرتے تھے۔



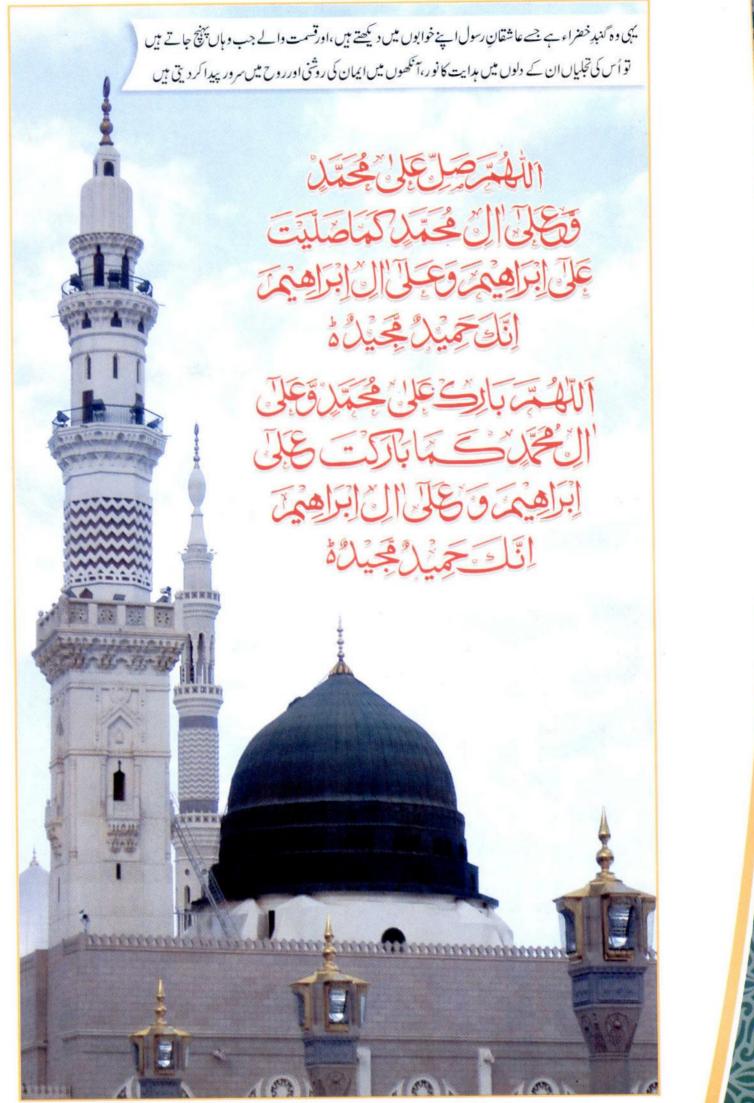
ریاض الجنہ کی نشاند ہی کے لیے اس جگہ سنر رنگ کے قالین بچھائے گئے ہیں



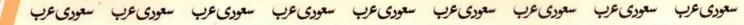








ای گنبد کے نیچے وہ جگہ ہے جسے مقصورہ شریف کہاجا تا ہے جس میں اللہ کے پیارے پیغمبر ﷺ اپنے دوساتھیوں کے ساتھ آرام فرماہیں



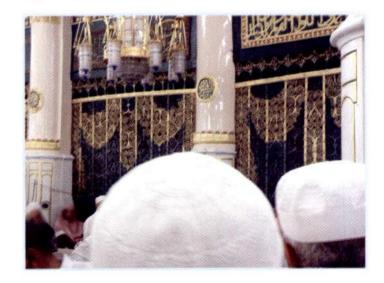
مقصوره شريف (روضه رسول)

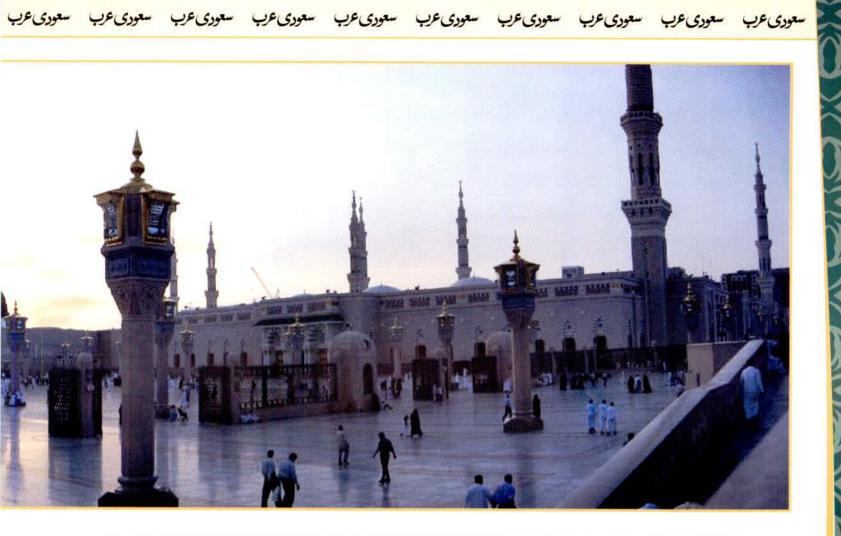
ام المؤمنين حضرت عائشة كاليرجره جس كے جاروں طرف جالياں لگی ہوئی ہيں، اس حجرہ مباركدين رحمت دوعالم ﷺ اور آپﷺ كے دو محبوب صحابی خليفہ اول حضرت ابو بكر صديق "وخليفہ دوم حضرت عمر فاروق " آ رام فرما ہيں ۔ وہيں ايک مزيد قبر کی جگہ بھی باقی ہے جہاں حضرت عيسیٰ * دفن ہوں گے ۔ روضۂ اقدس کو پيتل کی جاليوں اور ديگر اطراف کولوہے کے جالی دار دروازوں سے بند کررکھا ہے۔ مواجہ شريف کی طرف مينوں مزارات متبر کہ کے مقابل تقريباً اللي قطر کے گول گول خانے ہيں ۔ اس عمارت کو مقصورہ شريف کہتے ہيں۔



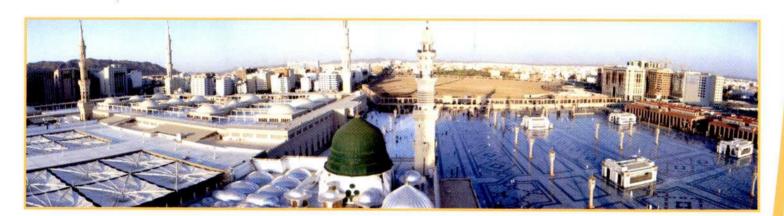








مسجد نبوی کے ایک گوشے میں چکتا دمکتا **گنبد خضراء** حضور ﷺ کے روضۂ اقدس کے او پرگنبد خضراء ہے جس کی زیارت کرنے کی سعادت ہرمسلمان کے دل کی تمنا اور آرز وہے۔ صالحی عہد میں سب سے پہلے <u>14</u>4 ہو میں الملک المنصو رقلد ون نے روضۂ اقدس پرایک گنبد بنایا تھا جو نیچے سے مربع اور او پر سے آٹھ گوشوں کا تھا اورلکڑی نے کنتوں اورسیسے کی پلیٹوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔

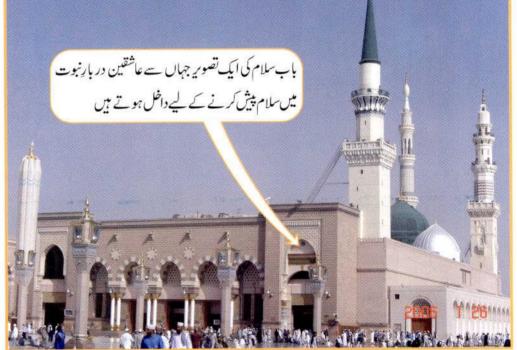




سعودى عرب سعودى عرب









۲۸۸ ه میں الملک انثرف قائت بائی نے سنقر جمالی کو متجد کی تعمیر اور مرمت کی خدمت پر مامور کیا۔ اس تعمیر کے وقت گذید کارنگ سفید تھا۔ جے القبة الدیبیاء کہاجا تاتھا۔ ۸۸۸ ه میں سلطان قائت بائی نے روضۂ اقدس میں پیتل کی نہایت خوبصورت جالیاں بنوائیں اور اس میں قبلہ ک جانب روضۂ اقدس میں ایک جھروکہ، باب فاطمہ اور باب التبحد بھی بنوائے ، کیچ فرش کوتبر کا اس طرح رہے دیا، کیکن دسویں صدی ،جری کے وسط میں سلطان سلیمان رومی نے روضۂ اقد سکافرش سنگ مرمر کا بنوایا جو آج تک موجود ہے۔



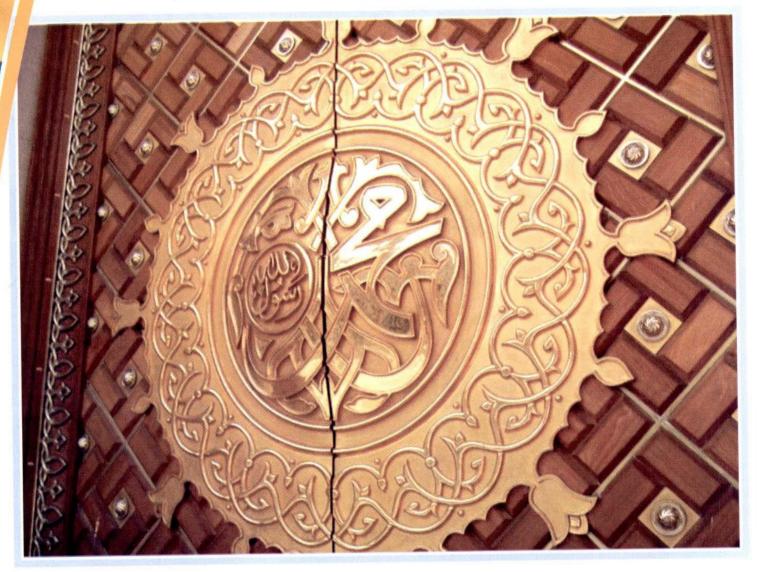
•<u>۹۹ چ</u>میں سلطان سلیم ثانی نے روضۂ اقدس کا قابل رشک گنبد بنوایا، جے رنگین پتھروں مزین کیا گیا۔گنبد کی پشت پرا پنانا مبھی کندہ کرایا۔ <mark>۲۳۳ یا ھ</mark>یں سلطان محمود نے گذہد نبوی کواز سرنونتمیر کرایا۔ پہلے گنبد کا رنگ سفید تھا گھر **198 ھیں ا**س گنبد پرسبز رنگ کرایا گیااور جب ہی سے اے گنبد خصراء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے



102



مسجد نبوی کے درواز وں کی دیدہ زیب تصاویر مسجدِ نبوی کی ایک ایک جگہ نی تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے







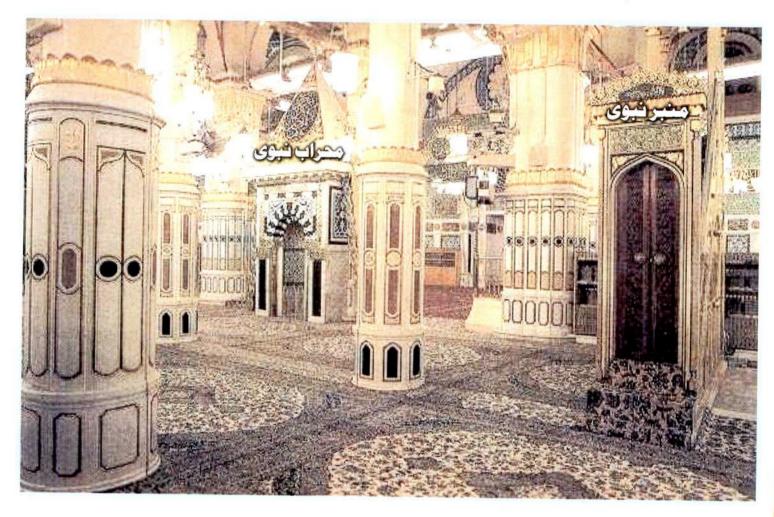


منبر نبوى

نبی اکر میں کا ارشادگرامی ہے کے میرے منبر کے پائے جنت کی سیڑھی ہوں گے ایک دوسری حدیث مبار کہ میں آتا ہے کہ میر امنبر جنت کے ایک اونچ دروازے کی سیڑھی ہوگا

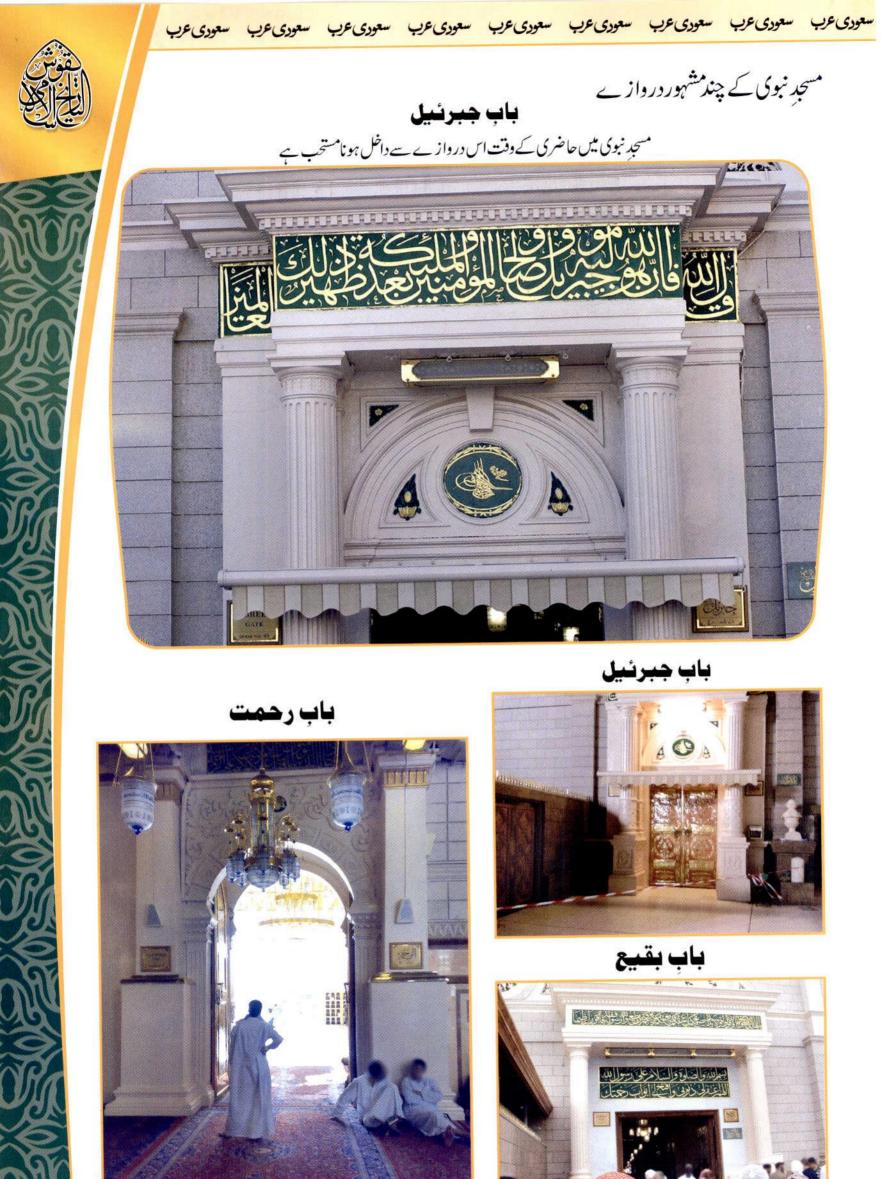
محراب نبوى

اس وقت جومقد*ن محر*اب بنی ہوئی ہے وہ 9 فٹ سنگِ مرمر کے ایک ہی کلڑ سے کی ہے جس پرسونے کے پانی سے خوبصورت مینا کاری کی گٹی ہے، دونوں جانب *سرخ سنگ مرمر کے* بے مثال ستون بنے ہوئے ہیں یحراب کے او پر وہ آیت لکھی ہوئی ہے جس میں درود شریف پڑ ھنے کاحکم دیا گیا ہے



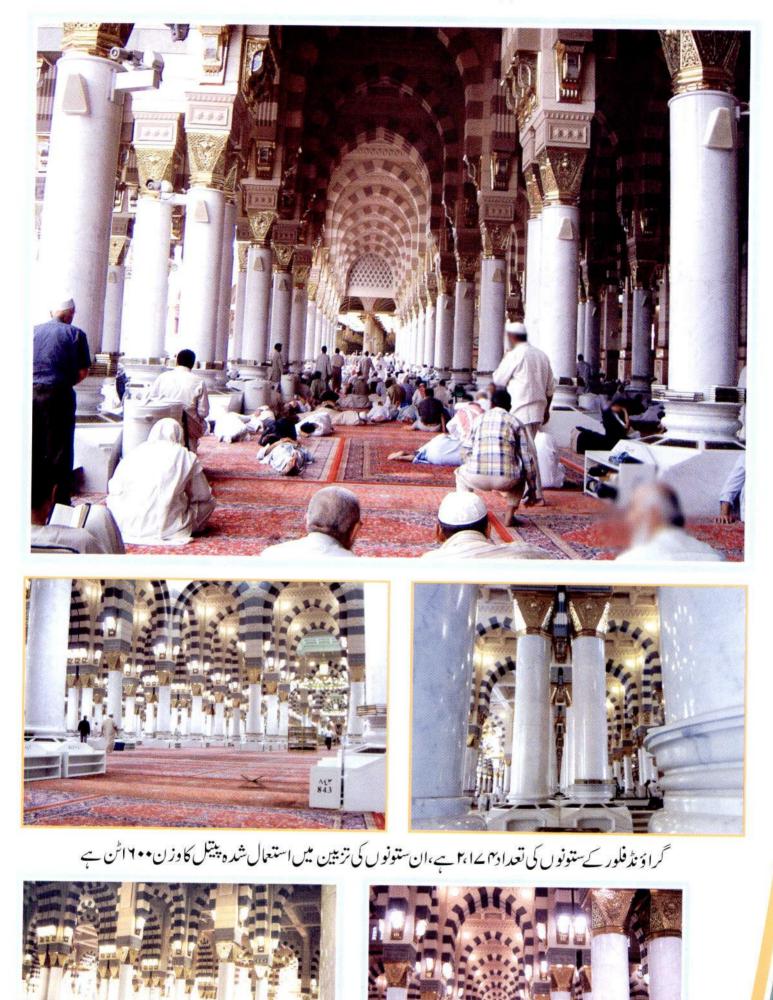


اس تصور میں تین ستون مقصورہ شریف کی عمارت میں نظر آرہے ہیں جن کی تفصیل ہیہے: (۱) ستون وفود: اس جگہ نبی کریم ﷺ باہر سے آنیوالے وفود سے ملاقات فرمات تھے۔ (۲) ستون حرس: اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اوراسی جگہ بیٹھ کر سرکاردو عالم ﷺ کی پاسبانی کیا کرتے تھے۔ (۳) ستون سریر: اس جگہ نبی کریم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو سیبیں آپﷺ کے لیے بستر بچھادیا جا تا تھا۔



- 105

مسجد نبوی کی جدید عمارت کے چندخوشما مناظر





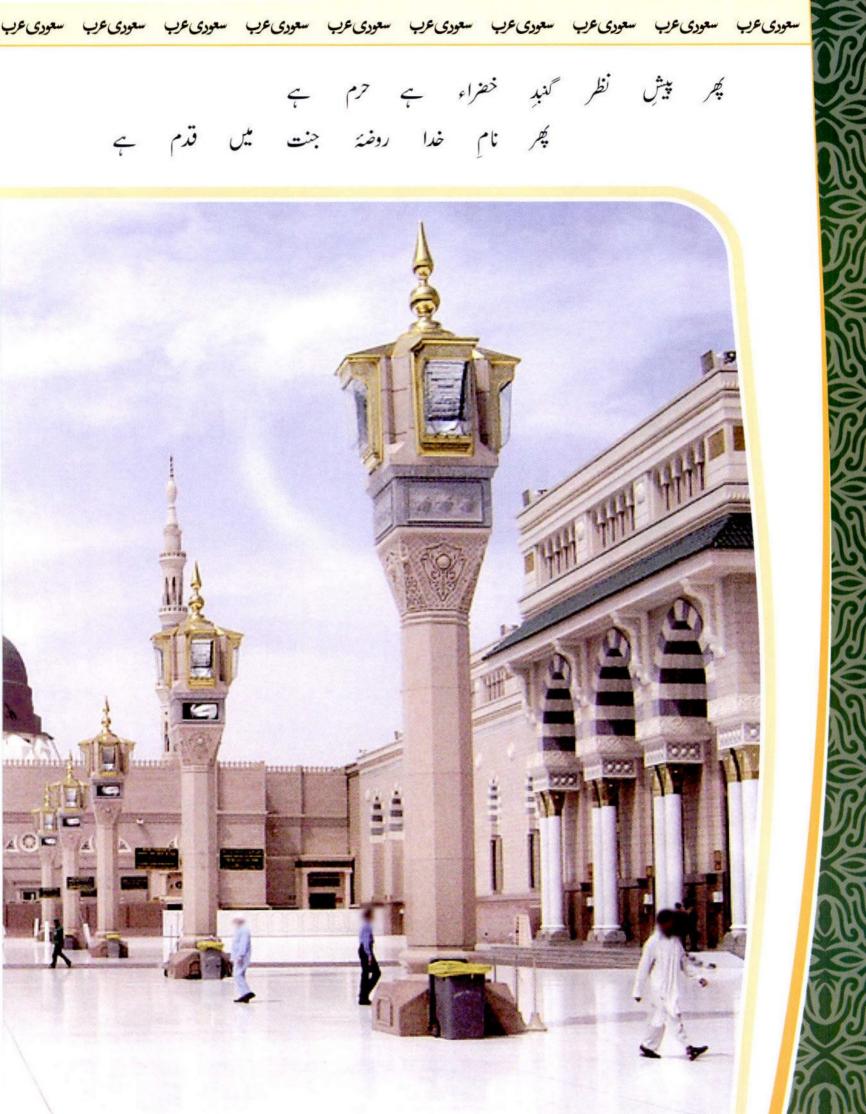
صحنوں میں نصب خود کارچھتریاں

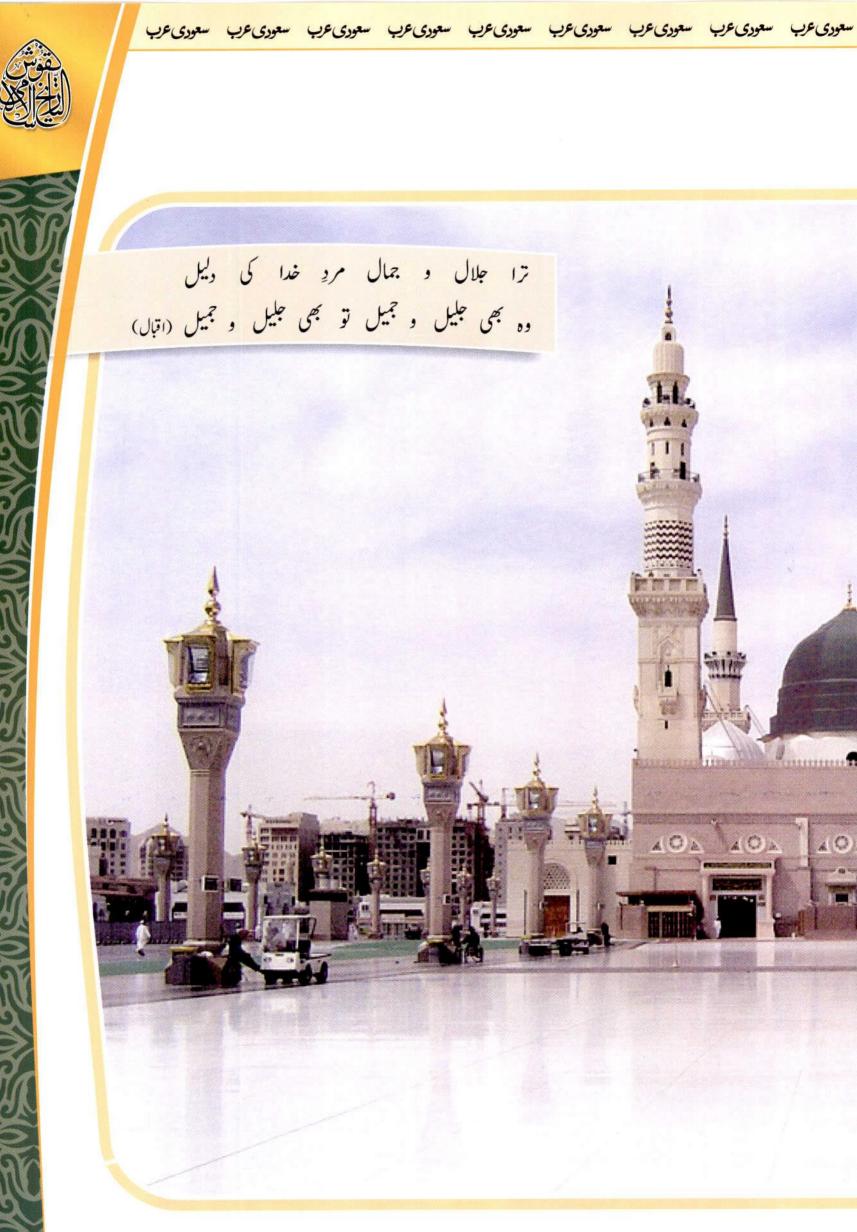








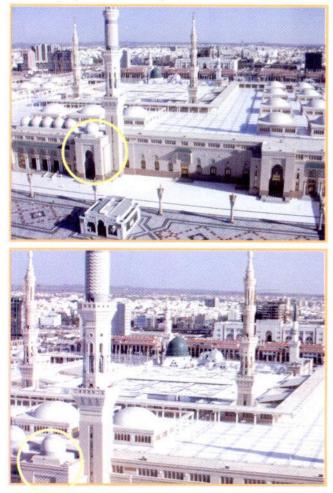


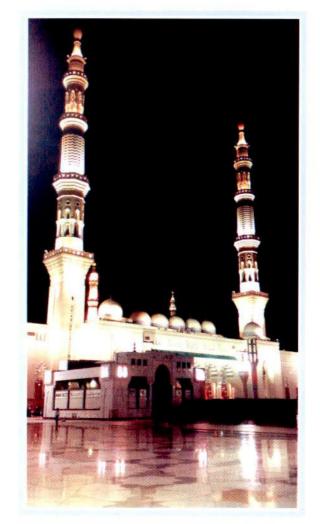


باب فهد کاایک دکش منظر

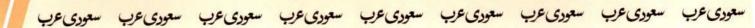


پسِ منظرمیں گذبدِ خصراءا پنی بہاریں دکھارہاہے



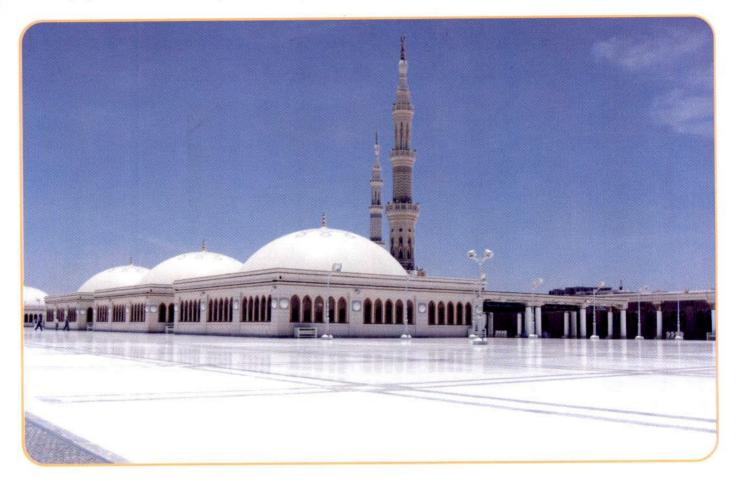


110





حیجت اور متحرک گنبدوں کے چند مناظر متحرک گنبدوں کی تعداد ۲۷ ہےاوران گنبدوں کی تزیین میں سونے کا استعال کیا گیا ہے جس کاوزن ۲۸ کلوگرام ہے



یہ تحرک گنبد بوقت ِضرورت کمینکی طور پر بنداورکھل جاتے ہیں





صفه اور اصحاب صفه

صفہ، سائبان اور سابیہ دارجگہ کو کہا جاتا ہے۔ قدیم متجد نبوی کے ثنال مشرقی کنارے سے ملا ہوا یہ چبوترہ دنیائے اسلام کا پہلامدر سہ تھا۔ یہ جگہ اس وقت باب جبریل سے اندر داخل ہوتے ہی سید ھے ہاتھ پہ محراب تہجد کے بالکل سامنے افٹ اونچے پیتل کے کٹہرے میں گھری ہوئی ہے۔ اس ک لمبائی وچوڑ ائی ۲۰۰۰ فٹ ہے۔ یہاں وہ مسلمان رہتے تھے جن کا کوئی گھربار نہ تھا، یہ' اہلِ صفہ'' کہلاتے تھے۔ یہلوگ رسول اللہ ﷺ سے دین واحکام شریعت کی تعلیم حاصل کرتے تھے اور وقتاً فو قتاً تبلیخ اسلام کے لیے دوسرے مقامات پر جاتے رہتے تھے۔



مسجد نبوی کے صحن میں اس طرح کے روشنی کے اہا استون ہیں جن پر بڑے بڑے گلوب لگائے گئے ہیں





بتجلی حسن نو بنو سے کچھ ایسے مدہوش ہورہے ہیں کہ رنگ و بو کے تمام جلوے نظر سے روپوش ہورہے ہیں



جنت البقيع

مسجد نبوی کی مشرقی جانب سطح زمین سے کچھاونچاا یک قبرستان ہے جسے جنت ^{البق}یع کہا جاتا ہے۔اس میں تقریباً دس ہزار ^حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین مدفون ہیں، نیز نبی کریم حضورا نورﷺ کی از واج مطہرات وآلِ مطہرہ کےافراد بھی آ رام فرما ہیں۔

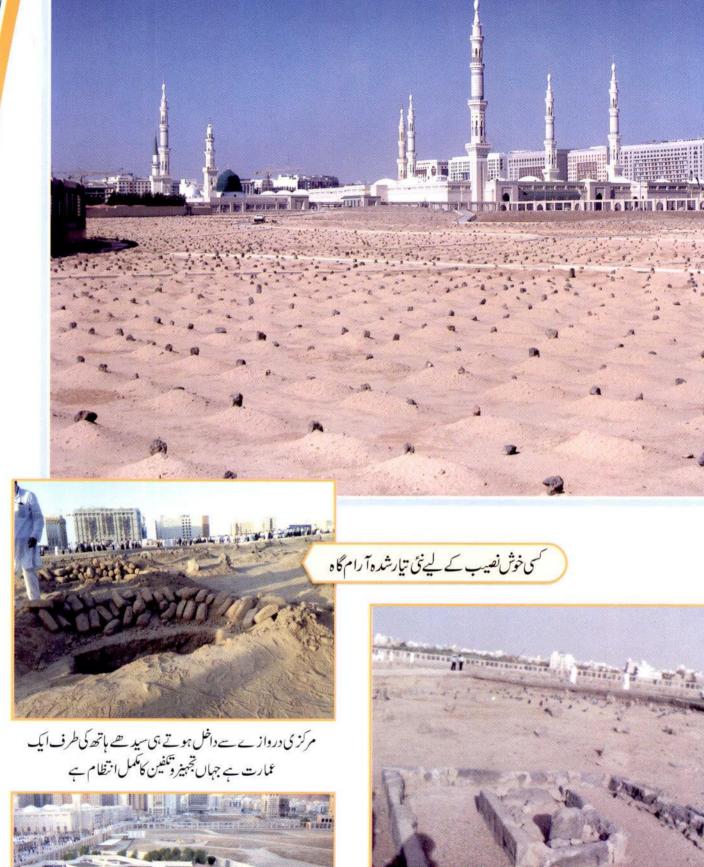




مورى عرب سعورى عرب

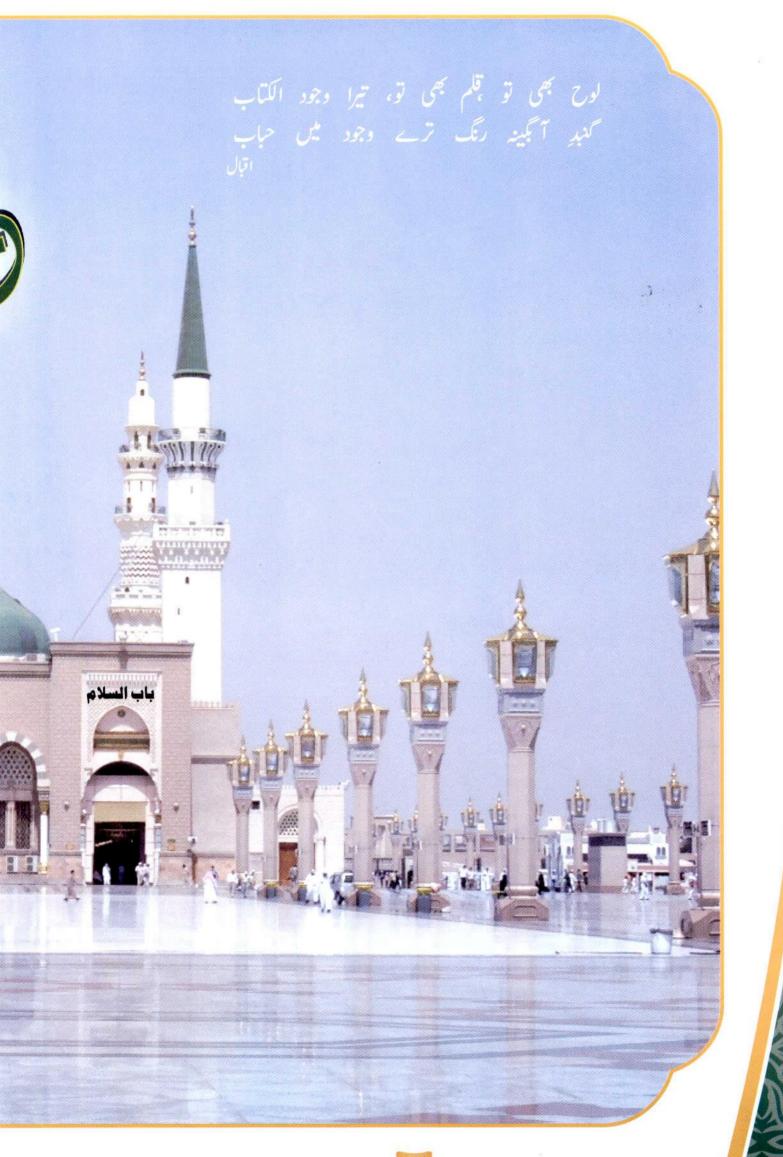


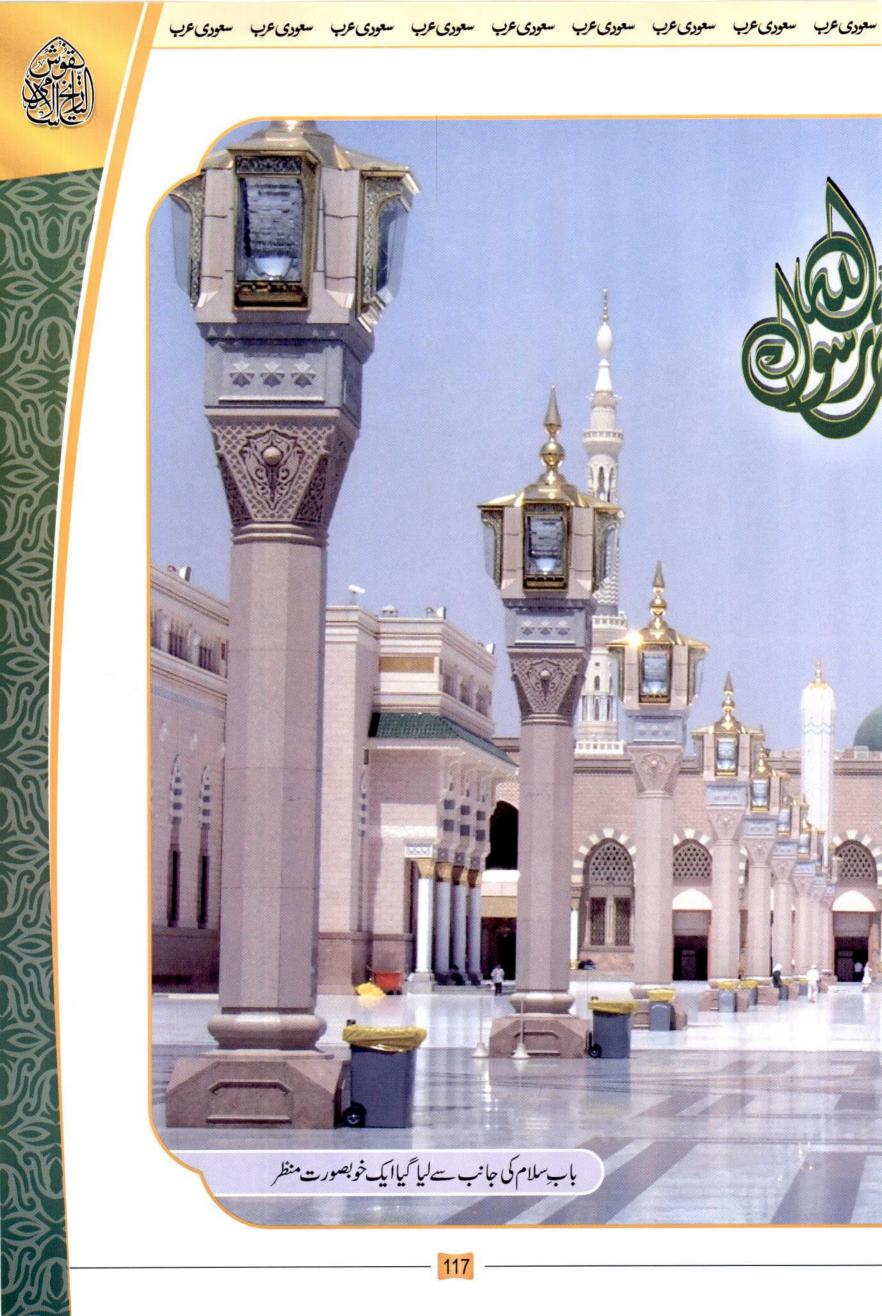
یہ وہ خوش نصیب قطعہ زمین ہے جس میں بہت سے صحابہ کرام کوخو در سول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے دفن فرمایا حدیث مبار کہ میں ہے کہ اس میں دفن ہونے والے مسلمانوں کی رسول اللہ ﷺ سفارش فرما کیں گے

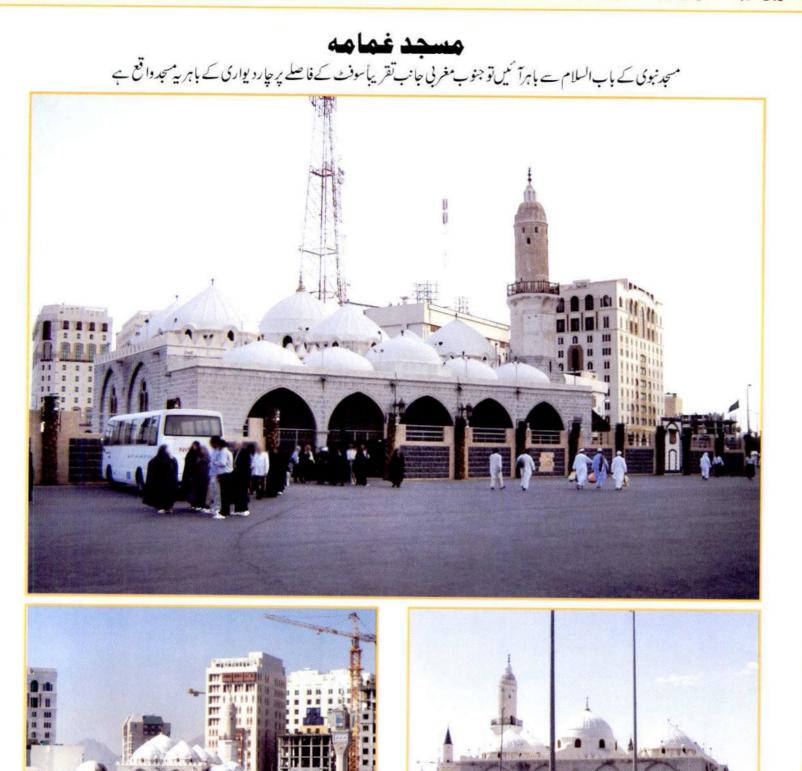




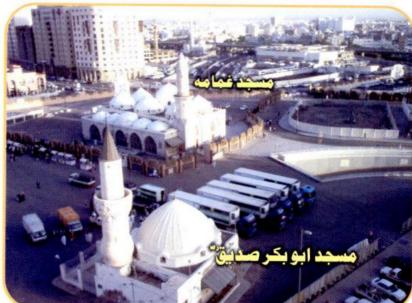








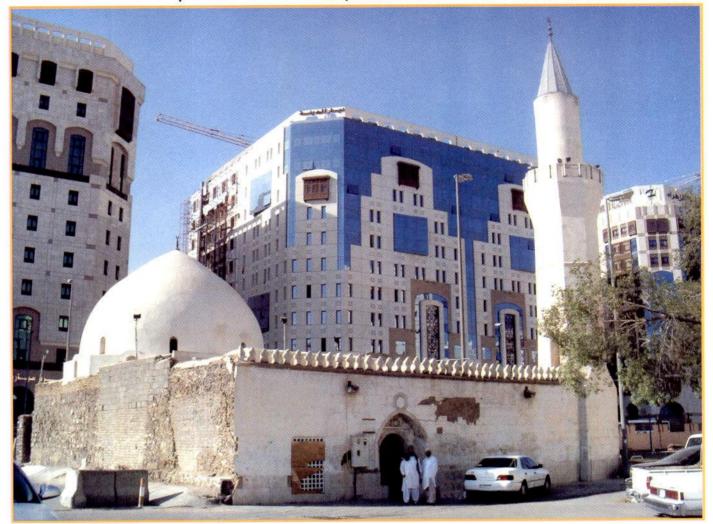
حضورا قدس ﷺ نے بیہاں ۲ میں پہلی دفعہ عیدین کی نماز ادا فرمائی ۔ اور نویں صدی ، جری تک عیدین کی نمازیں بیہاں ، ی پڑھی جاتی رہیں ۔ اس مجد کو مجد مصلی بھی کہتے ہیں ۔ آپ ﷺ نے اس جگہ نماز استسقاء بھی پڑھائی تھی ، اسی وقت بادل نمودار ہوئے اور بارش شروع ہوگئی ، اسی لیے اس کو متحد نما مد (بادل) بھی کہتے ہیں ۔ بی مجداب بند رہتی ہے کیونکہ موجودہ محد نبوی کی تغییر نو کے ایعد بیہ محد نبوی سے بہت قریب ہوگئی ہے اس لیے بیہاں نماز نہیں ہوتی ۔ اس کو حضور پاک ﷺ کی یادگار کے طور پر محفوظ کر لیا گیا ہے ۔



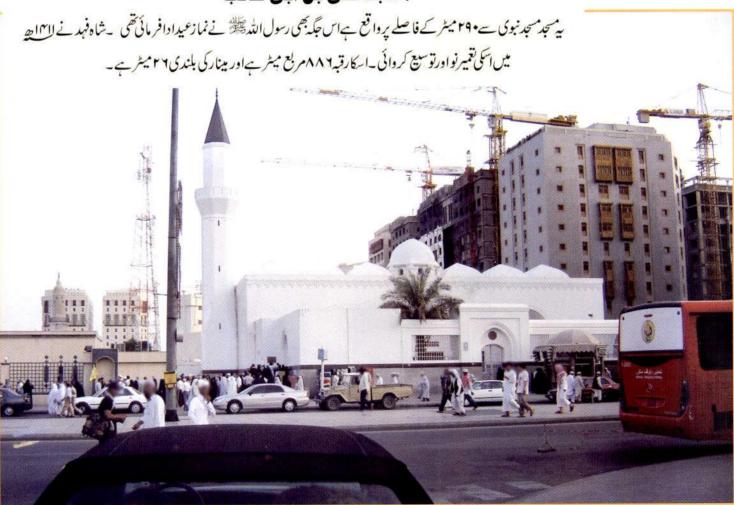
معودى عرب سعودى عرب



مسجد عمر بن خطابؓ بی^{مس}جد نبوی ۔ ۳۵۵ میٹر کے فاصلہ پرواقع ہے۔نویں صدی ،جری میں اسکی ابتدائی نتمیر ہوئی۔ ال^ہا ب_طمیں شاہ فہدنے اسکی مرمت کردائی۔ اس کارقبہ ۳۵ مربع میٹر ہے ادرگنبد کی اندرونی بلندی ۱۲ میٹر ہے۔



مسجد علیؓ بن ابی طالب

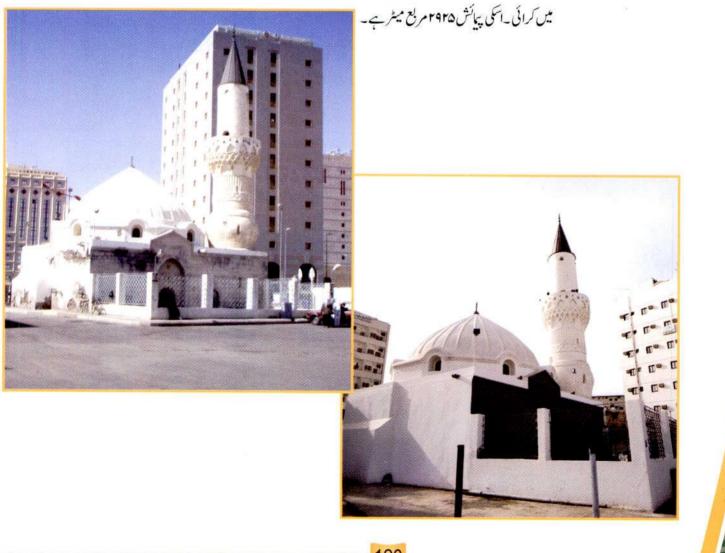


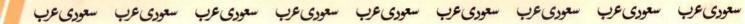
مسجد ابوبكر صديق ّ

یہ مسجد مسجد عمامہ ہے میں میں اور مسجد نبوی ہے ۳۳۵۵ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پس منظر میں مسجد نبوی کے میناراور مسجد علی بھی نظر آ رہی ہے



خاتم النہین ﷺ نے بعض اوقات عید کی نمازیہاں ادافر مائی، پھرآپﷺ کے خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق ؓ نے یہاں نمازیں پڑھا ئیں ای لیے بیہ سجدان کی طرف منسوب ہے ۔موجودہ عمارت سلطان محود خان ترکی نے بنوائی، جس کی مرمت شاہ فہدنے لاس _______







ثقيفه بنو ساعده

وہ جگہ جہاں رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام ٹنے مشاورت کر کے حضرت ابو بکر صدیق ؓ کے ہاتھ پرخلافت کی بیعت کی ۔



معالله الرحم الرقم والمعد رسول الله لإساوى سان لا عالى عد llor ن سا معد 19 معالمات عدام الما الم

رسول التدصلي التدعليه وسلم ك مختلف با دشا ہوں كو لکھے گئے خطوط میں سے ایک کاعکس





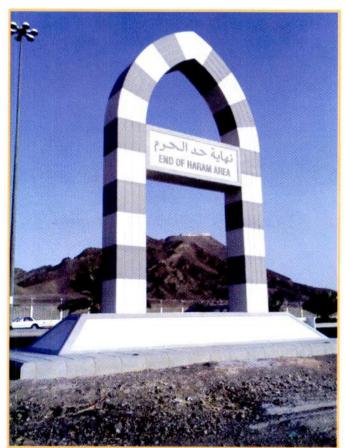
مدینہ ریلوہے اسٹیشن خلافتِ عثمانیہ کے دور میں ترکوں نے فقل وحرکت کے لیے ترکی سے مدینہ تک ریلوے لائن ڈ الی تھی۔ بیاس دورکا قائم کردہ ریلوے اشیشن ہے



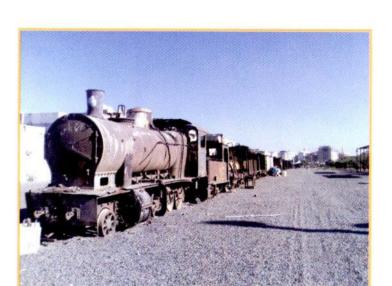




مدینہ کی کھجوریں جسے ایک حدیث میں زہر سے بچاد کا تریاق بتایا گیا ہے



مدینه منوره کی جانب سے حدودِحرم کابورڈ



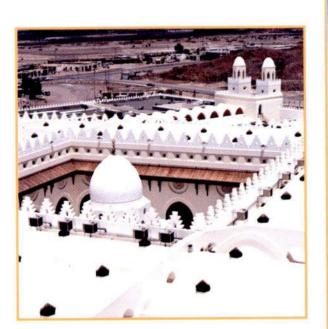
ریل کاانجن بھی تصویر میں واضح ہے

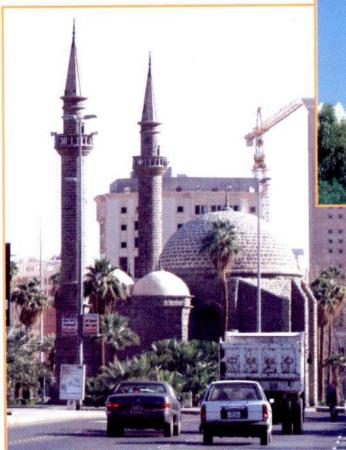
سعودى عرب سعودى عرب



مسجد میقات یہ مجدمدینہ منورہ ہے 12 کلومیٹر کے فاصلے پر داقع ہے، یہ مدینہ منورہ سے مکہ مکر مہ جانے والوں کا میقات ہے۔ آنخضرت ﷺ مکہ مکر مہ جاتے اور آتے ہوئے یہاں ٹہرتے اور نماز ادافر ماتے ۔ اس مسجد کو مسجد ذوالحلیفہ بھی کہا جاتا ہے





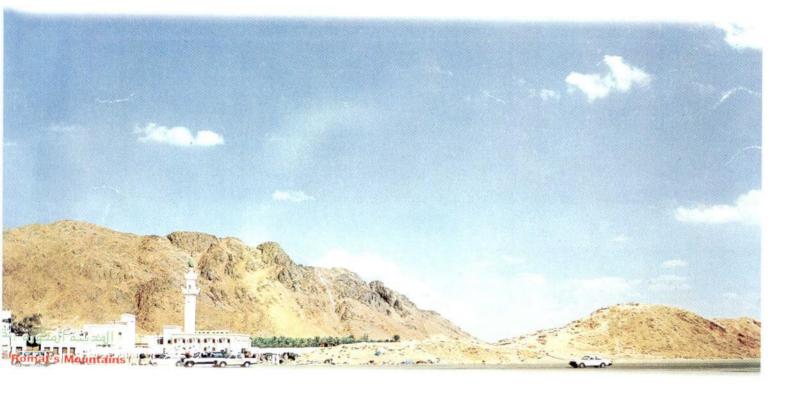




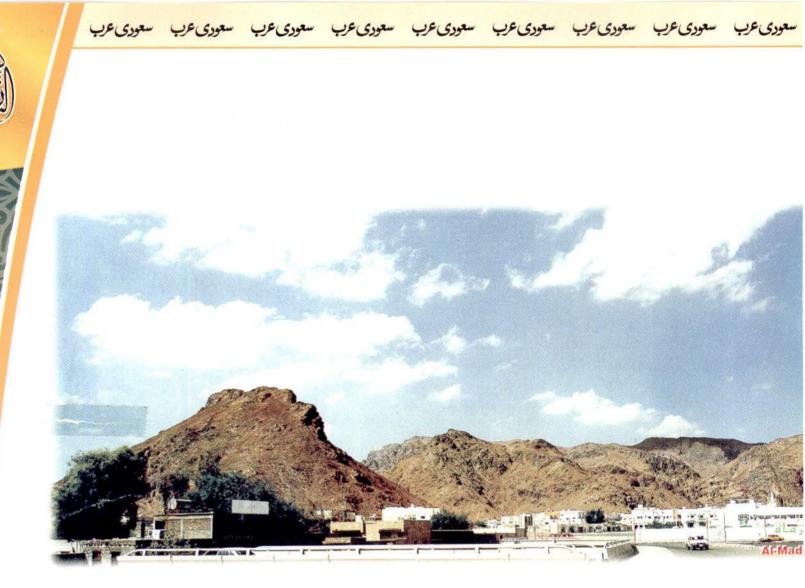
مسجد عنبريه تر کی دور کی تعمیر شدہ بیہ صبحد قدیم ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ہے

جبل احد

جبل احدمدینہ منورہ کی حدود میں ثنالی جانب واقع ہے، مسجد نبوی سے اس کا فاصلہ مکلومیٹر ہے۔ اسکی لمبائی مشرق سے مغرب کی طرف ہے، اس کی لمبائی ۲۴۳ ء ے کلومیٹر، چوڑ ائی ۲۴ اینا کلومیٹر اور سطح زمین سے بلندی • ۲۰۰۰ میٹر ہے۔ اس کی مختلف چو ٹیاں ہیں





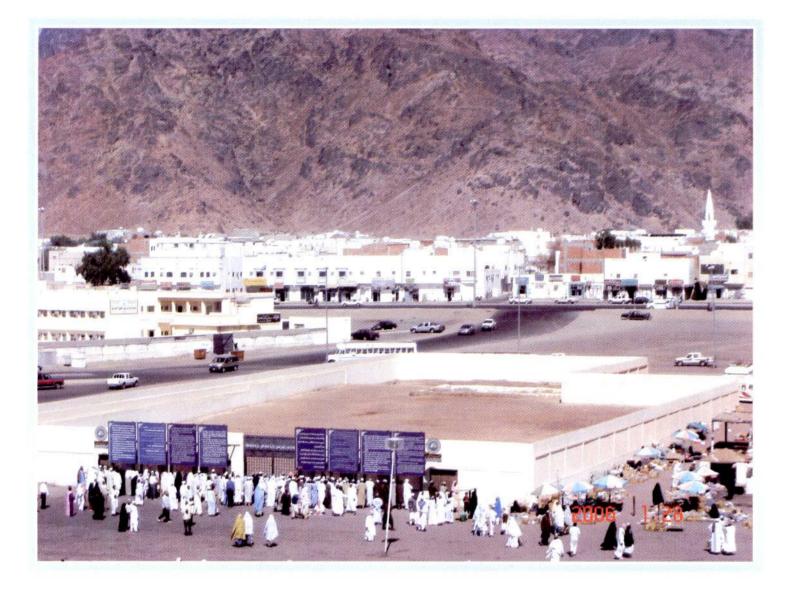


ميدان احد

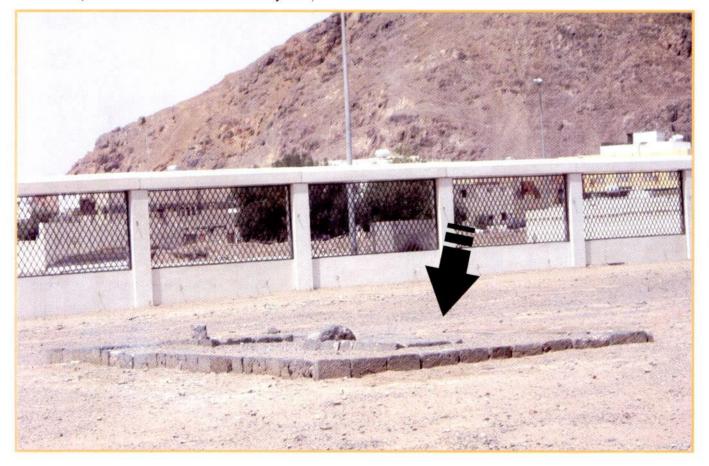
یہ وہ مقام ہے جہاں غز وہ احدکامعر کہ برپاہوا تھا۔اس جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے۔دندان مبارک شہید ہوئے۔چہر «انورخون آلود ہوا سات سات صحابۃؓ یکے بعد دیگرے آپ کا دفاع کرتے ہوئے پروانہ وارشہید ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب چچاسیدالشہد اءراہ خدا میں ٹکڑے ہوئے

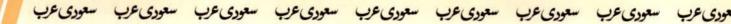


قبر ستان شھداء احد جبل احد کے دامن میں اس چار دیواری کے اندر شہداء احد کی قبور ہیں



قبرستان میں موجوداس احاطے کے اندررسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمز ہ رضی اللّٰہ عنہ کی قبر موجود ہے





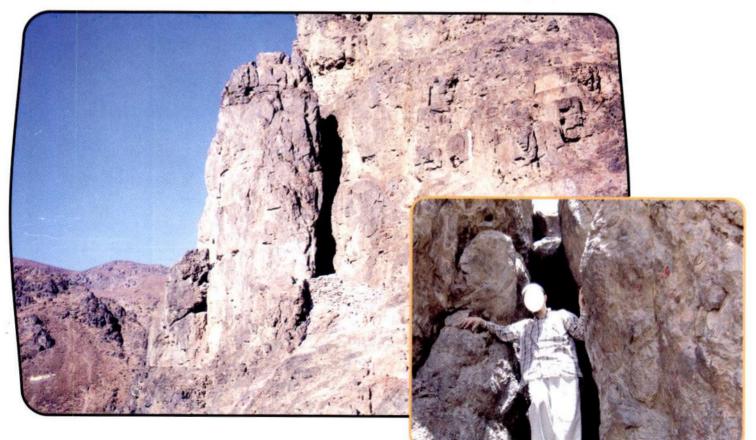


جبل رماة

وادی قناۃ کے کنارے جبل احد کے قریب ایک چھوٹی پہاڑی ہے جس پررسول اللہ ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی قیادت میں پچاس تیراندازوں کو مقرر فرمایا تھا، اس پہاڑ کے عقب سے حضرت خالد بن ولیڈ نے (قبولِ اسلام سے قبل) اپنے لشکر کے ہمراہ مسلمانوں پر حملہ کیا تھا۔ اسی پہاڑ کے مشرقی دامن میں چھپ کر (قبولِ اسلام سے قبل) حضرت وحتیؓ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا۔ جبل رماۃ کی کمبائی 22 امیٹر، چوڑائی ۵۵ میٹر اور بلند کی ۲۰ میٹر ہے



اس غار کے بارے میں مشہور ہے کہ بیروہ غار ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں زخمی ہونے کے بعد آ رام فرمایا تھا



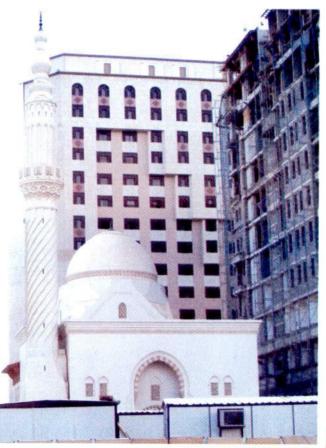
مسجد امیر حمزہ جلِ احد کے دامن میں واقع مسجد جورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محترم چیا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ کے نام سے موسوم ہے

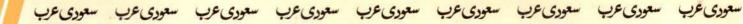






مسجد اهام بخارى رحمداللدتعالى





مسجد اجابه

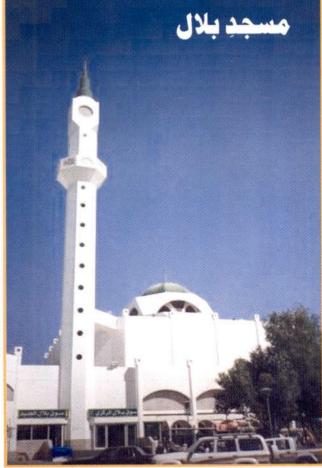
یہ مجد جنت البقیع سے ۳۸۵ میٹر دورشارع فیصل (شارع سین) کے کنارے داقع ہے صحیح مسلم میں ہے کہ بی کریم ﷺ ایک دن عوالی سے واپس آتے ہوئے بنومعاویہ کی مسجد سے گز رے تواس میں دور کعتیں ادافر مائیں ۔ حضرات صحابہ ؓ نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی پچراپ زب کے حضور طویل دعا کی اور فرمایا: میں نے اپ زب سے تین دعائیں مانگیں جن میں سے دوقبول ہوگئیں، میں نے دعا کی کہ میری امت قحط سالی کی وجہ سے تباہ نہ ہو، نیز میرک امت نہ ہو، یہ دونوں دعائیں نے اپ زب سے تین دعائیں میری امت باہمی لڑائی جھڑ سے محفوظ رہے، یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ ان دعاؤں کے بعد بنو معاویہ کی ای میں تبال کی محفو نماز گاہ ہے، جس کا رقبہ و اس میں میں نے دعا کی کہ میری امت قط سالی کی وجہ سے تباہ نہ ہو، نیز میرک امت غرق ہو کر تباہ نہ ہو، یہ دونوں دعائیں میں قبول ہو گئیں ۔ تیسری دعائی تھی کہ میری امت باہمی لڑائی بھگڑ ہے سے محفوظ رہے، یہ دعا قبول نہیں ہوئی ۔ ان دعاؤں کے بعد بنو معاویہ کی پیر محب مجد اج



سجد جمعه

حضورا کرم ﷺ جب جرت کے موقع پر قباء کی ستی سے مدیند منورہ روانہ ہوئے تصافر جمعہ کاروز تھا تو رائے میں اسی مقام پ آپ ﷺ نے نماز جعداد افر مانی ۔ مدینہ منورہ میں بیمی آپ ﷺ کا سب سے پہلا جمعہ تھا۔ یہ مجد اسی جگہ ہے۔ مسجد قباء سے مدینہ منورہ کی طرف واپس آتے ہو چھری فاصلہ پردائی میں اتھ کوا کیے سوئ مرتی ہے۔ مڑنے کے بعد سید صے ہاتھ پر سرئ کے ساتھ محبد واقع ہے۔ یہ محبراب بہت عالیشان بنادی گئی ہے۔

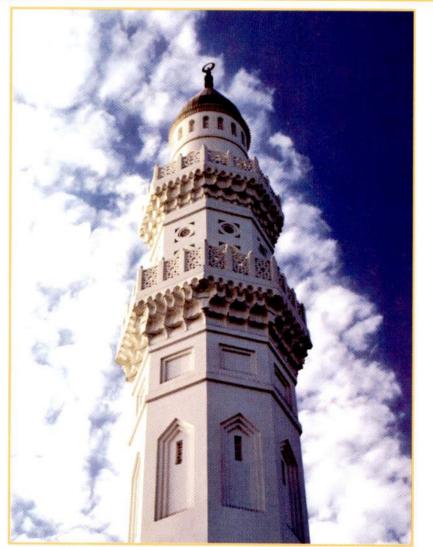




مسجد قباء

مدیند منورہ سے تین میل کے فاصلے پر جوآبادی ہے اسے قباء کہا جاتا ہے۔ ہجرت مدینہ کے زمانے میں یہاں انصار کے بہت س خاندان آباد تھے۔ اس وقت عمرو بن عوف کے خاندان کے سربراہ حضرت کلثوم ین الہدم تھے، حضور یکھ نے ان ہی کے ہاں چاردن تک قباء میں قیام فرمایا تھا اور وہیں اپنے دست مبارک سے مسجد قباء کی بنیا درکھی تھی ۔ اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے یہی مسجد تعمیر ہوئی تھی ۔ اس مسجد کی فضیلت کا اس واقعہ سے بھی گہر اتعلق ہے

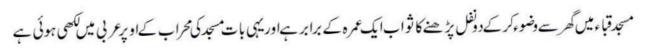
















مسجد قبلتين

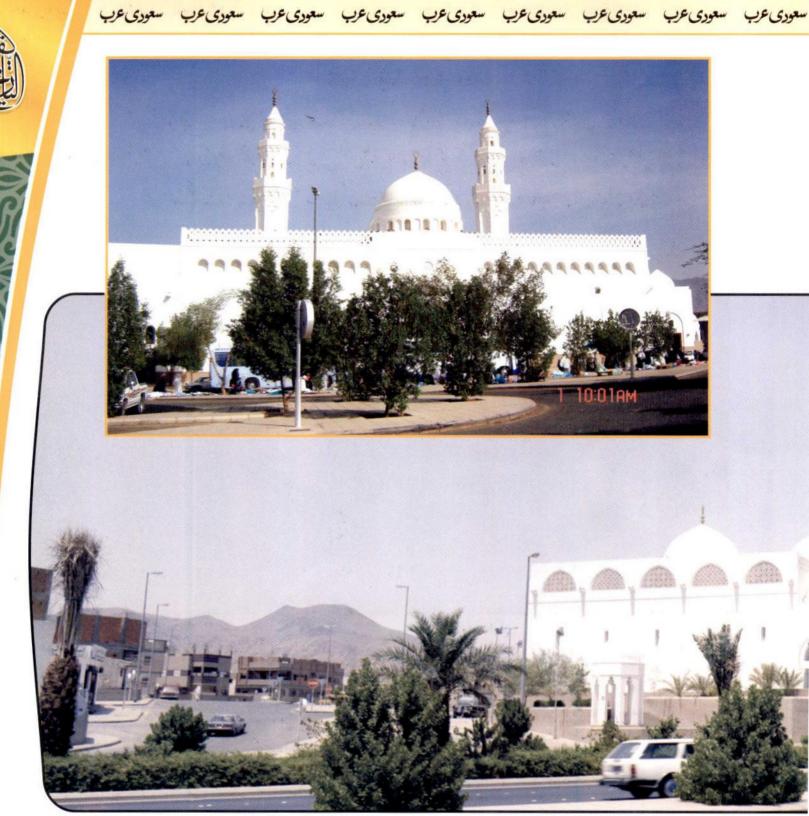
یہ سجد نبوی سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر واقع ہے، یہ سجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقعہ کی علامت ہے۔ ابتدا میں مسلمان نماز بیت المقدس کی طرف رخ کر کے اداکرتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ جب تک مکہ معظمہ میں تشریف فرمار ہے، یہی دستورر ہا مگر آپ ﷺ نمازیں اس رخ سے ادافرماتے تھے کہ خانہ کعبہ بھی آپﷺ کے سامنے رہتا، مگر مدنی زندگی کے ابتدائی ایام میں مکمل طور پر بیت المقدس ہی قبلہ تھا اور تقریباً سولہ سترہ مہینے آپ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں لیکن اس تمام عرصے میں حضور اکرم ﷺ کی بیدی المقدس ہی قبلہ تھا رہی کہ مسلمان حضرت ابرا ہیم علیہ السلام کے تغیر کردہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں ایکن اس تمام عرصے میں حضور اکرم ﷺ کی بید دلی تمنا طرف دیکھتے تھے۔ بالآخرایک روز مین نماز کی حالت میں تبدیل قبلہ والی آیت نازل ہوئی۔



بیحکم رجب یا شعبان ۲ ہجری میں نازل ہوا تھا۔حضور ﷺ حضرت بشرین براء بن معرورؓ کے ہاں بنوسلمہ کے محلے میں تشریف لے گئے تھے۔وہاں ظہر کی نماز کا وقت ہوا۔ آپﷺ بنوسلمہ کی معجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے۔دورکعتیں پڑھ چکتھ کہ تیسری رکعت میں ایکا یک وحی کے ذریعہ تحویل قبلہ کی بیدآیت نازل ہوئی اور اسی وقت آپﷺ کی اقتداء میں جماعت کے تمام لوگ بیت المقدس سے خانۂ کعبہ کے رخ یہ پھر گئے۔





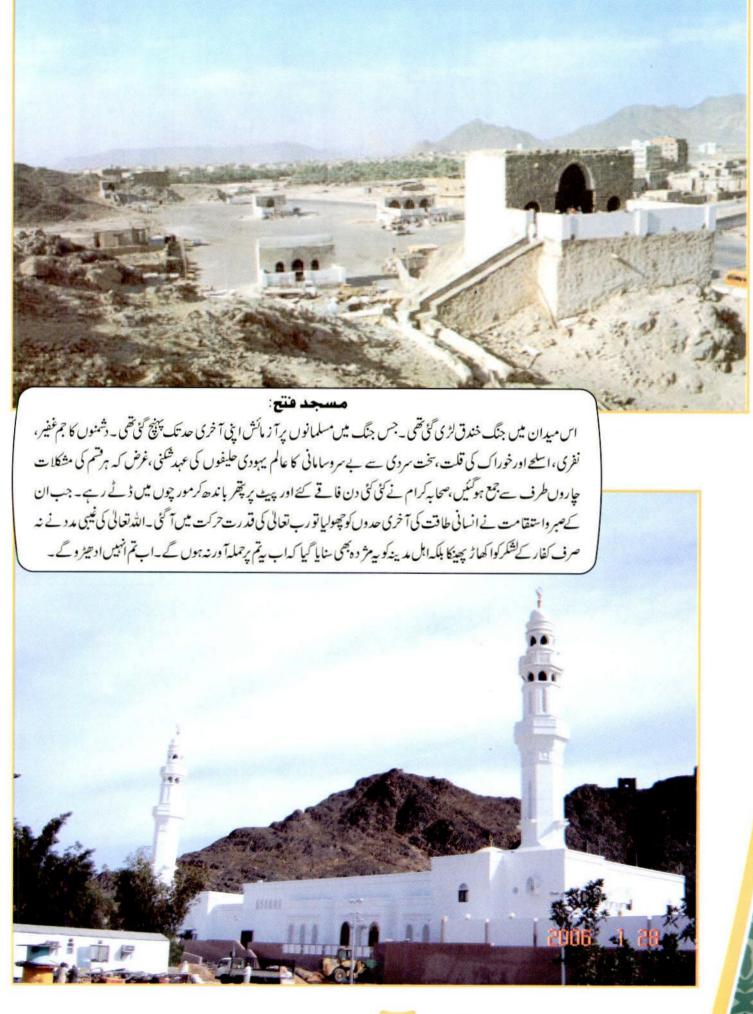


بیت المقدس مدینه منورہ کے عین شال میں واقع ہے اور خانہ کعبہ بالکل جنوب میں ۔اس طرح ایک نماز کی دور کعتیں بیت المقدس کی جانب اور دور کعتیں خانہ کعبہ کی جانب ادا کی گئیں ۔اسی لیے اس مسجد کو مسجد کمبتین یعنی دوقبلوں والی مسجد کہا جا بیت المقدس کی جانب والی دیوار پرایک محراب بھی بنی ہوئی ہے جس جانب رخ کر کے آپ ﷺ نے امامت شروع فر مائی تھی



مساجد سبعه

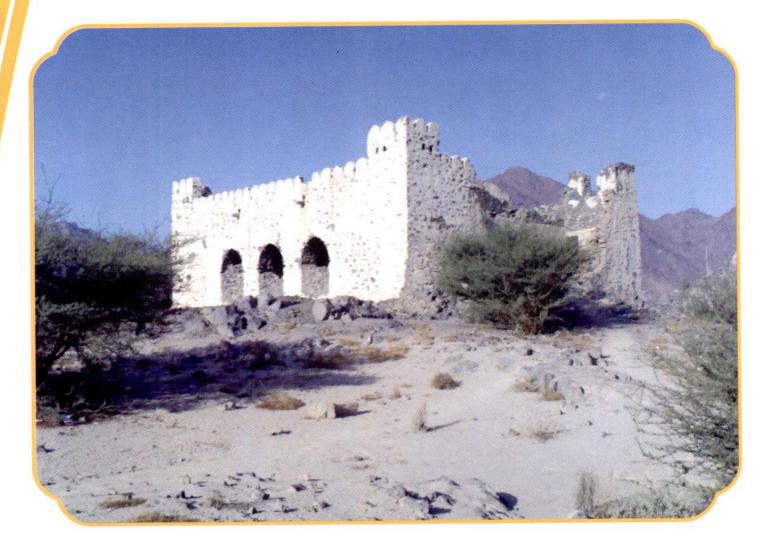
مسجد فتح ، سجد سلمان فاری ، سجد علیٰ ، سجد عمر ، سجد سعد بن معاذ اور مسجد ابو بکر ؓ۔ یہ مساجد اس خندق کے کنارے قائم کی گئی تھیں جہاں غز د ہُ خندق میں کفار کے متحد شکر کے مقابلے میں بعض جلیل القدر صحابہ کرام ؓ کے مور چ تھے۔ ساتی اھ میں جبل سلع کے اسی دامن میں مسجد فتح کے نام سے جو بڑی مسجد بنائی گئی ہے ، مساجد سبعہ میں سے بعض مساجد اس میں شامل ہوگئی ہیں





سعودى عرب سعودى عرب

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ کے کل کے آثار



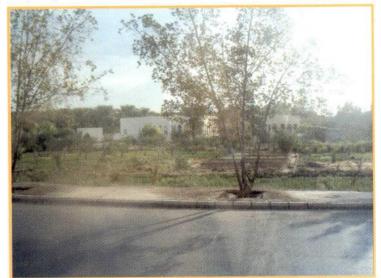


ترکی دورکانتمیر شدہ ایک قلعہ نما درواز ہ جسے باب مدینہ کہا جاتا ہے

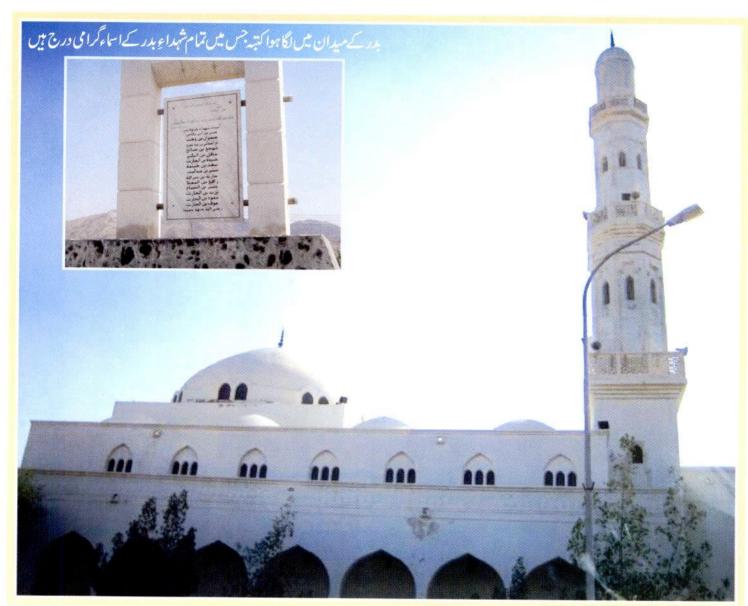


مدینه کی دادی عاقول میں جاری نہر

مسجد قباء کے قریب حضرت سلمان فارس رضی اللہ تعالی عنہ کاباغ

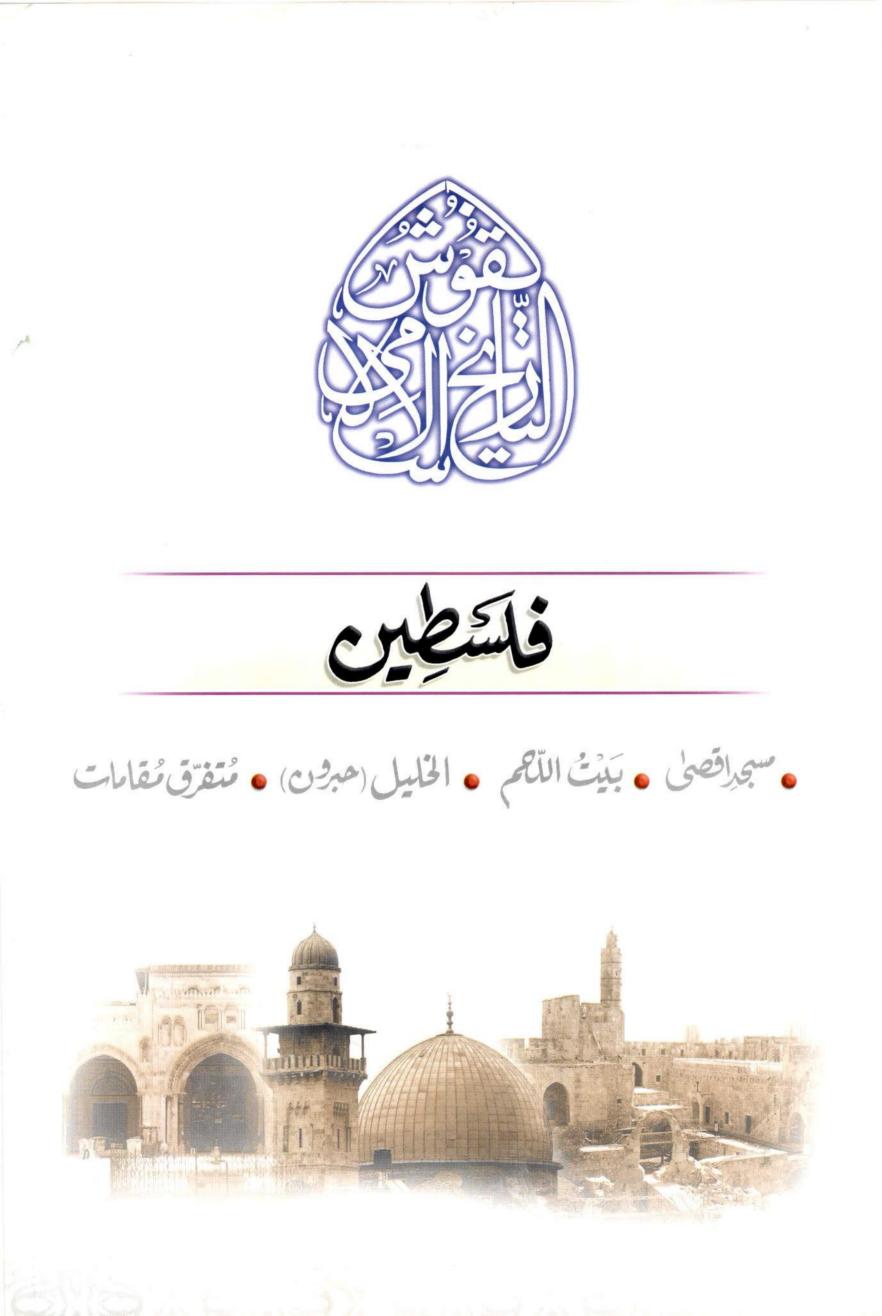


مسجد العریش بدر کے میدان میں رسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وسلّم کے لیے ایک اونچی جگہ سائبان بنایا گیا تھا۔ جہاں سے آپ صلّی اللّہ علیہ وسلّم مجاہدین کی کمان کررہے تھے۔مسجد العریش نامی یہ خوبصورت مسجد اسی جگہ بنائی گئی ہے۔

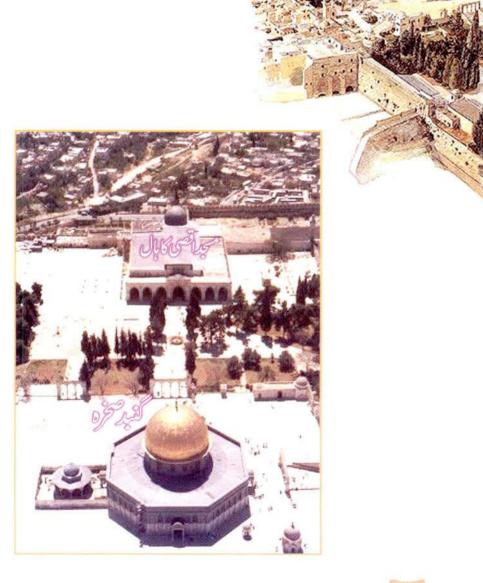


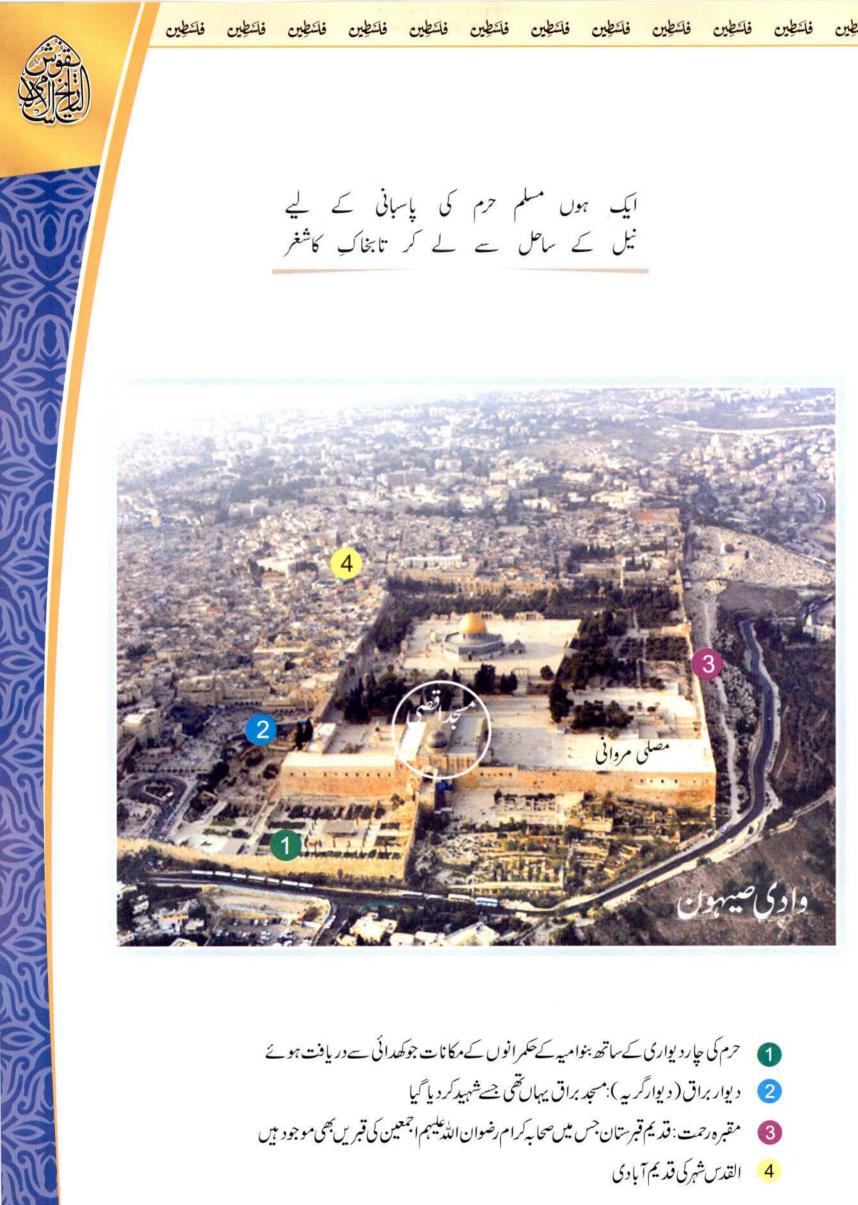


ميدان بدرميں موجود شہداء بدر کی قبریں

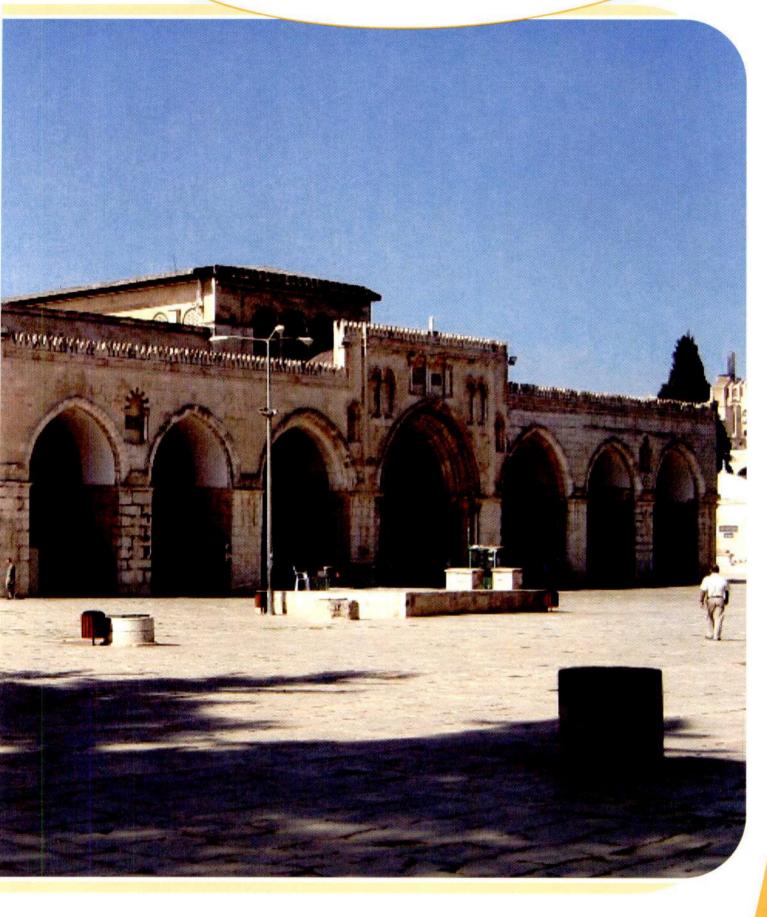








مسجد اقصى: حدود حرم ميں واقع مسجد اقصى حرمین شریفین کے بعدروئے زمین کا تیسرامقدس ترین مقام ہے۔ یہاں بے شاراندیا علیہم السلام، جلیل القدر صحابه کرام اوراولیاءعظام سجدہ ریز ہوتے رہے۔اس کی فضاؤں میں وہ انوار وبر کات نازل ہوتے ہیں جوخالق السموات والارض کی خصوصی رحمت کا مظہر ہیں

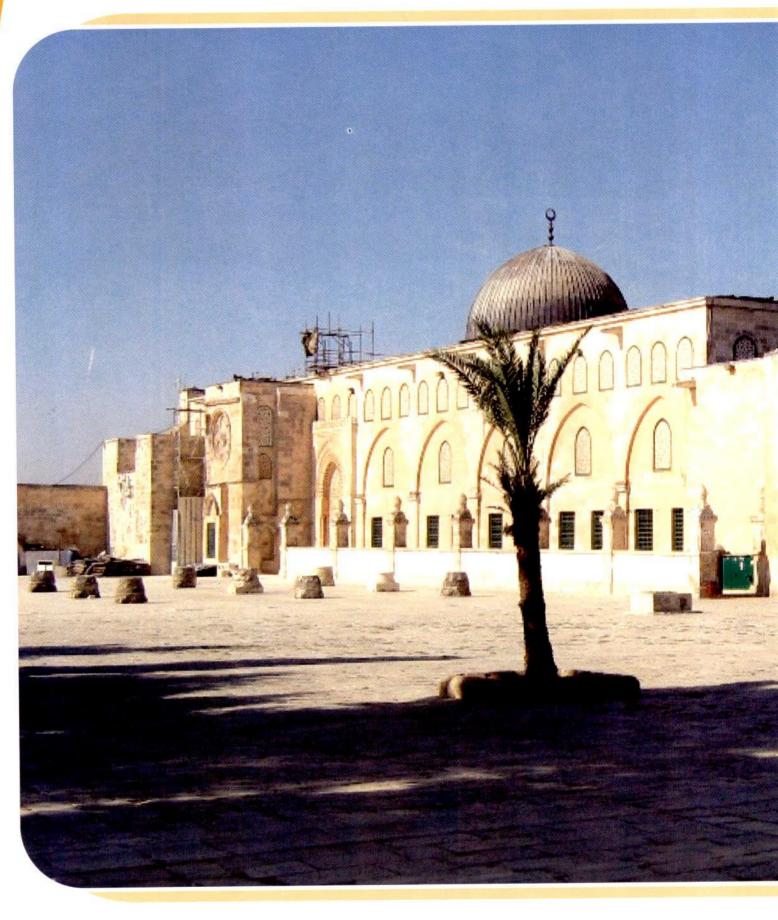


فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين

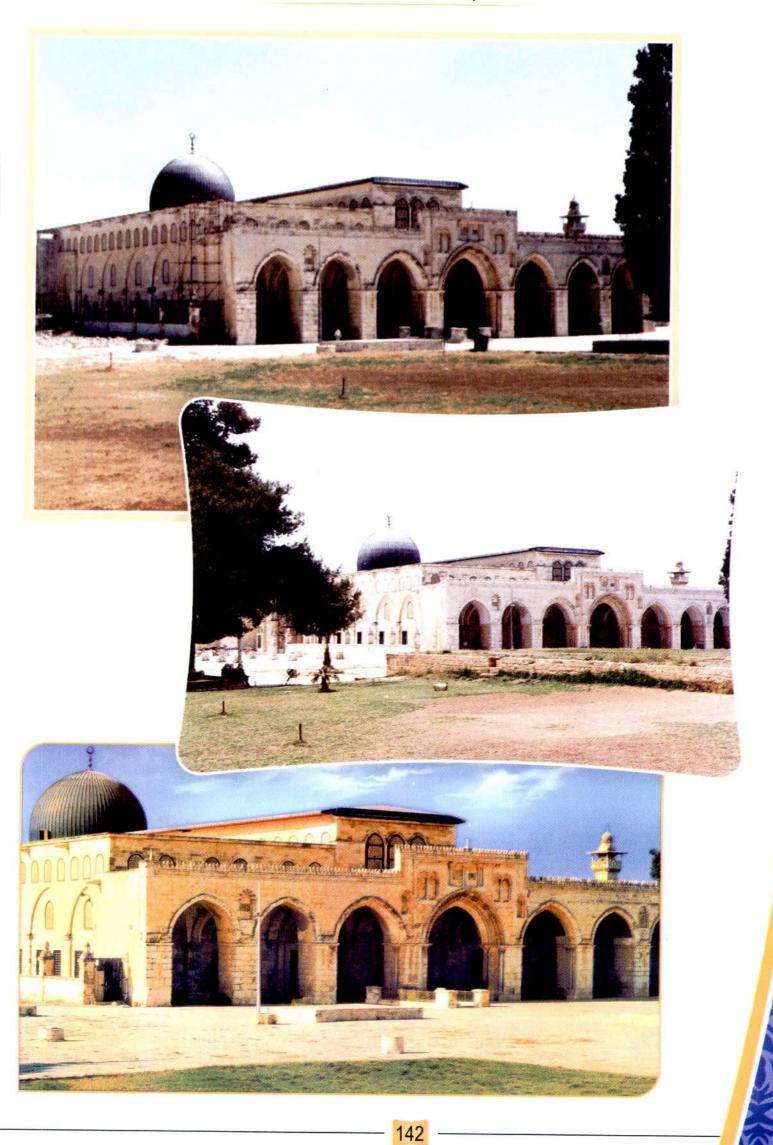


نہیں اب دیکھی جاتی اے خدا امت کی بربادی خدایا پھر عطا کر مسجدِ اقصٰی کو آزادی

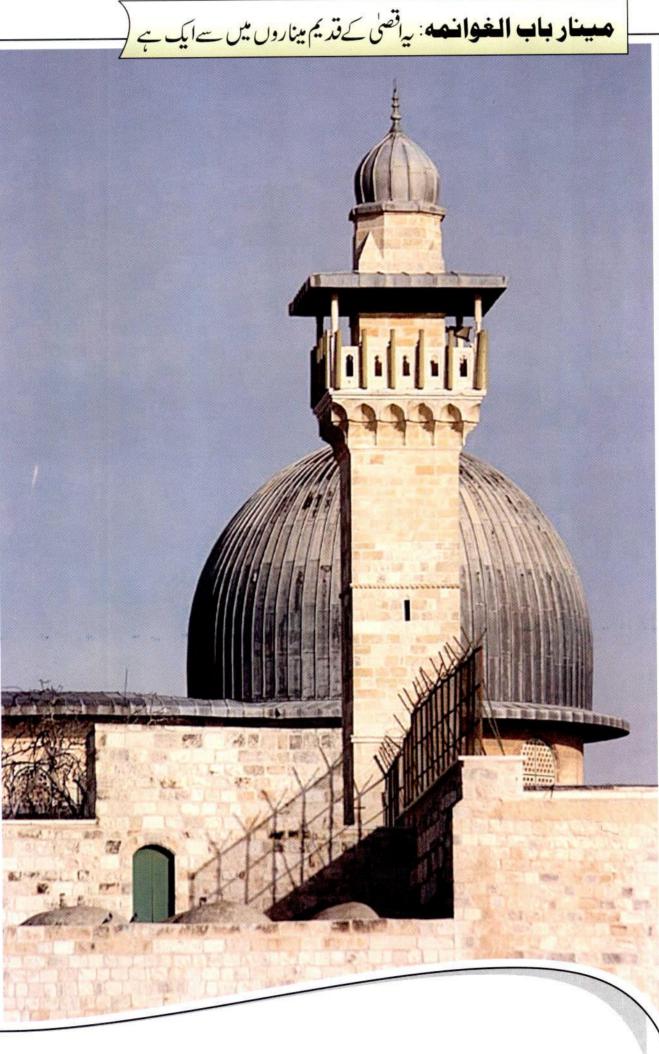
(حفيظ جالند هرى)



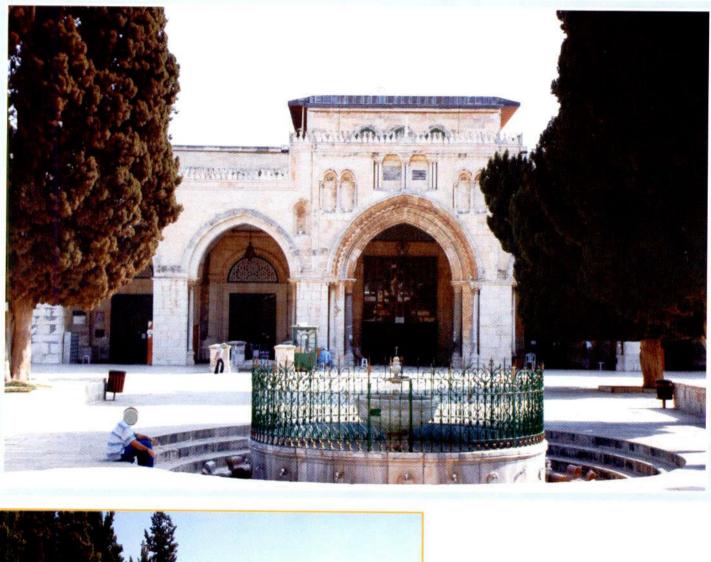
مسجداقصى تصحختلف مناظر







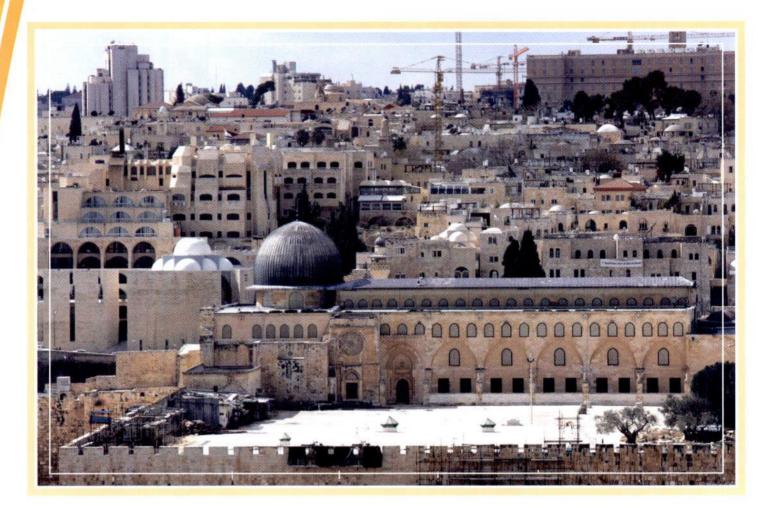
مسجداقصیٰ کاضحن کی جانب سے منظر ۔قدیم فتمیر شدہ وضوکا حوض بھی نظرآ رہا ہے

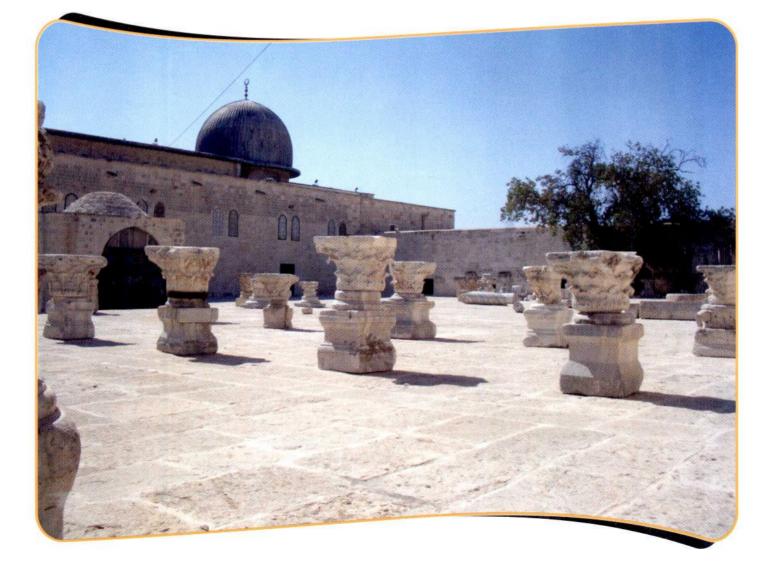






مسجد کے دائیں اور بائیں طرف کے مناظر





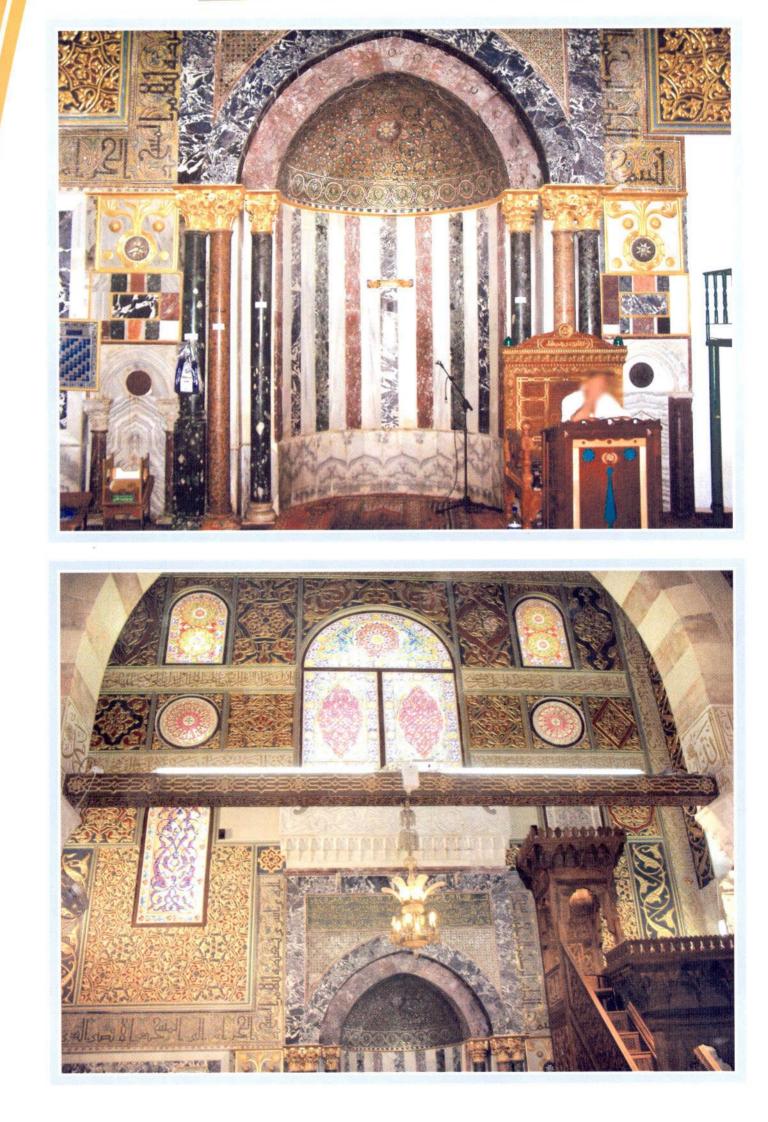
شاہ اردن کی جانب سے سلطان صلاح الدین ایو بی رحمہ اللّہ کے منبر کی طرز پر بنوایا گیامنبر



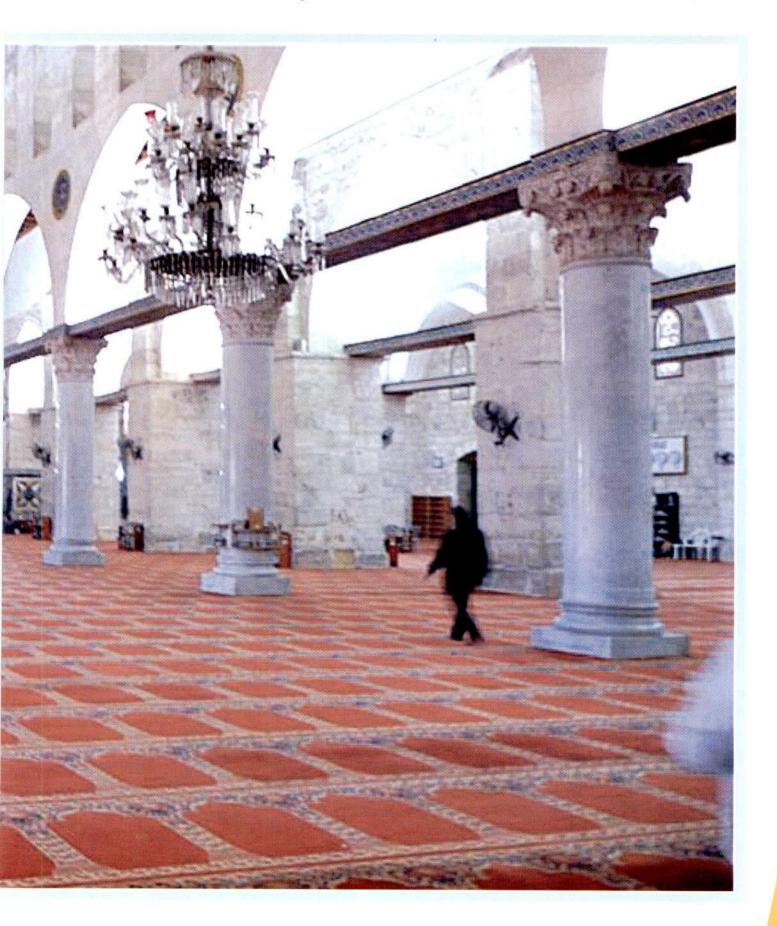


مسجداقصیٰ کی محراب اور محراب کے او پر کیے گئے منش ونگار

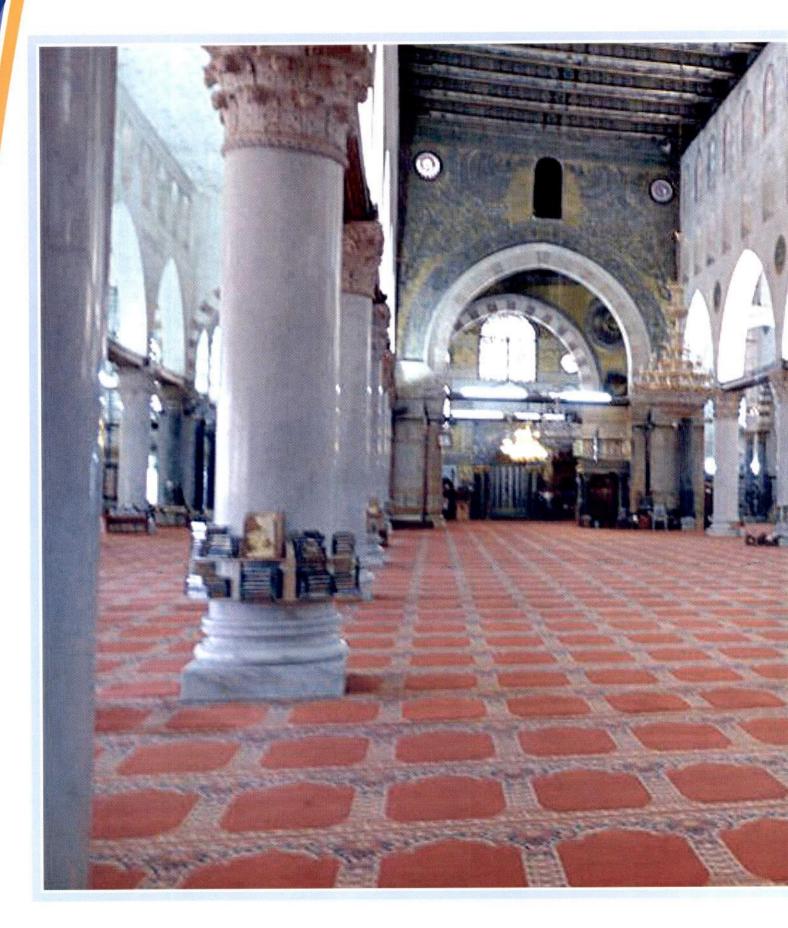




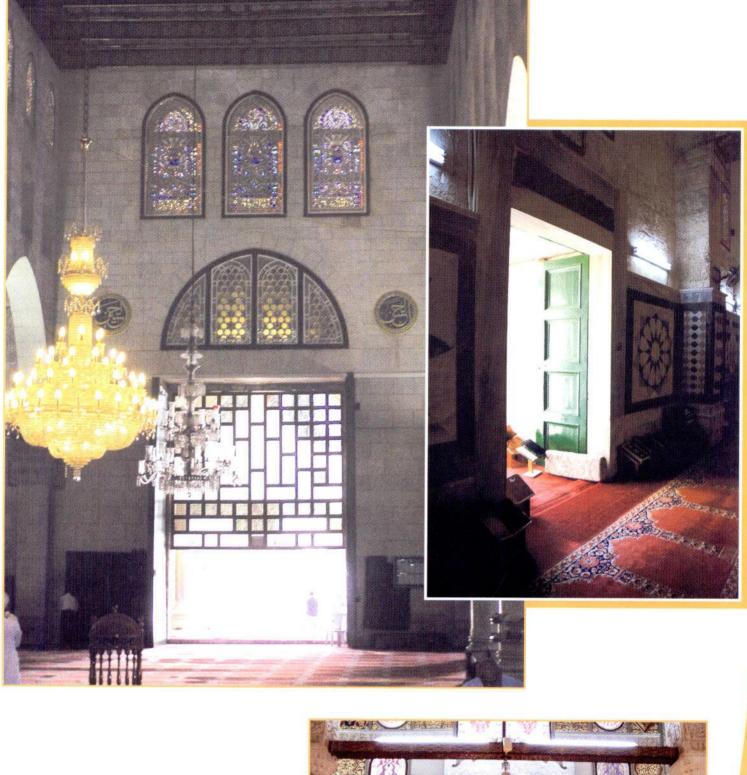
مسجد اقصى: مسجداقصیٰ کےاندرونی حصے کاایک خوبصورت اور دل ریامنظر اسلامی بادشاہوں نے اس مسجد کوانتہائی عقیدت ومحبت سے تعمیر کیا ہے۔



باتى ب وقت فرصت كهال ابھی 06 باقى نورِ Ę توحير 6 (اقبال)



مسجداقصیٰ کے دروازے ، برآ مدے اورمحراب کی تصاویر

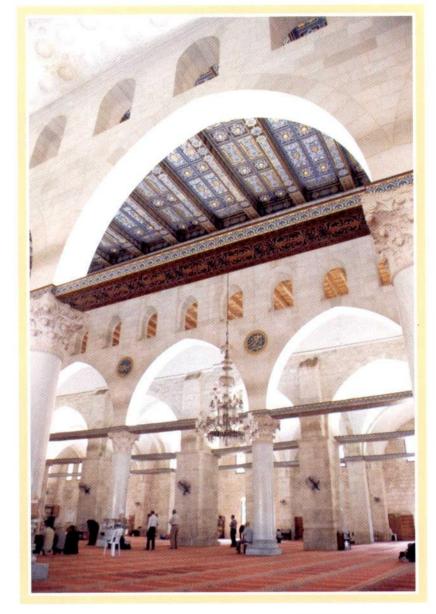




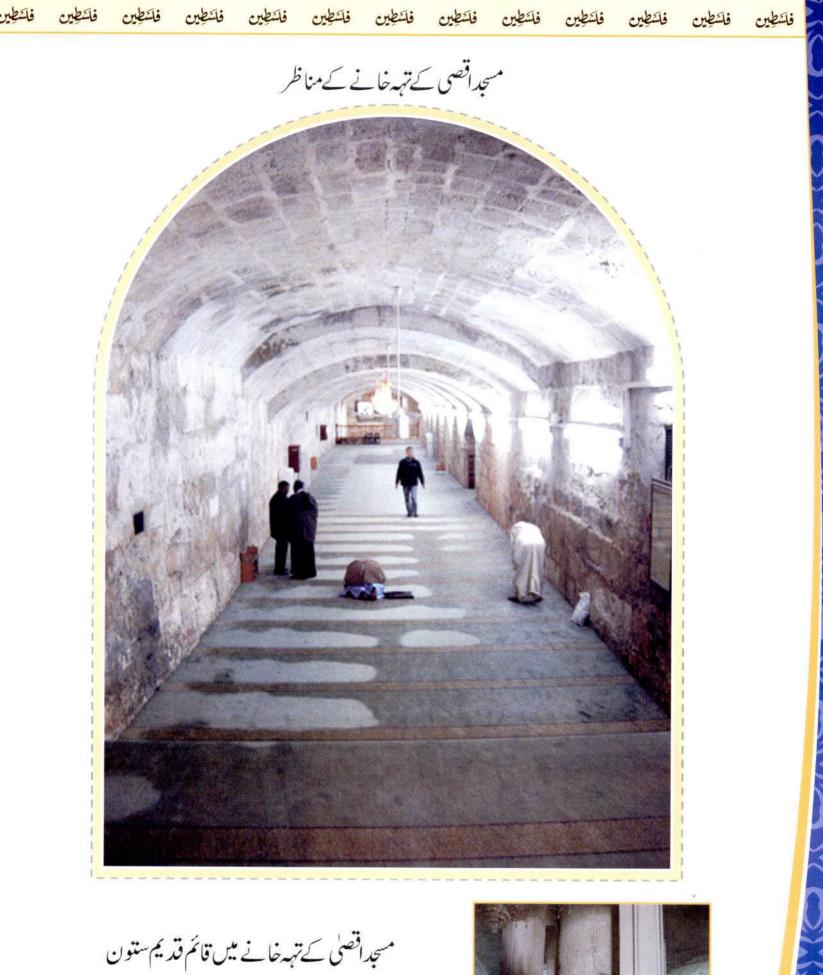


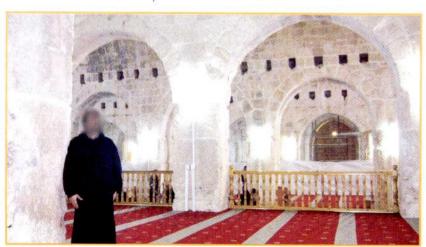


مسجداقصیٰ کی خوبصورت تعمیر کے دومنا ظر

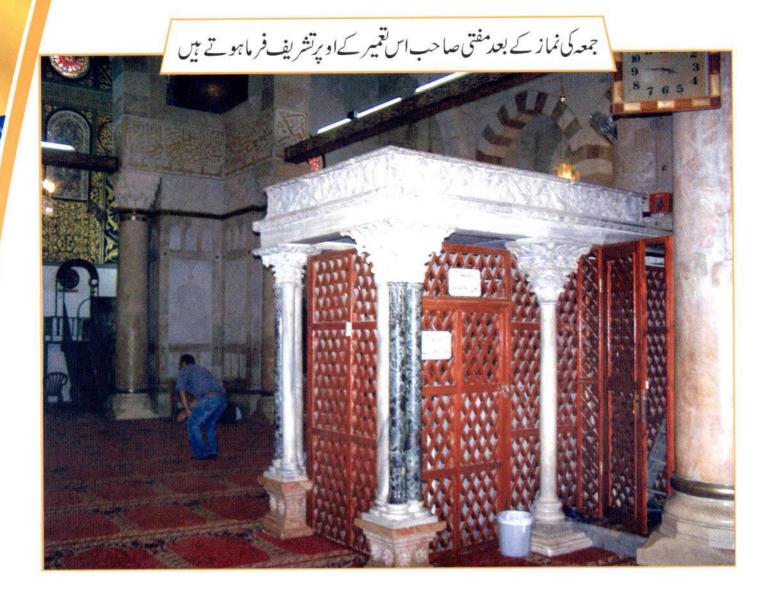




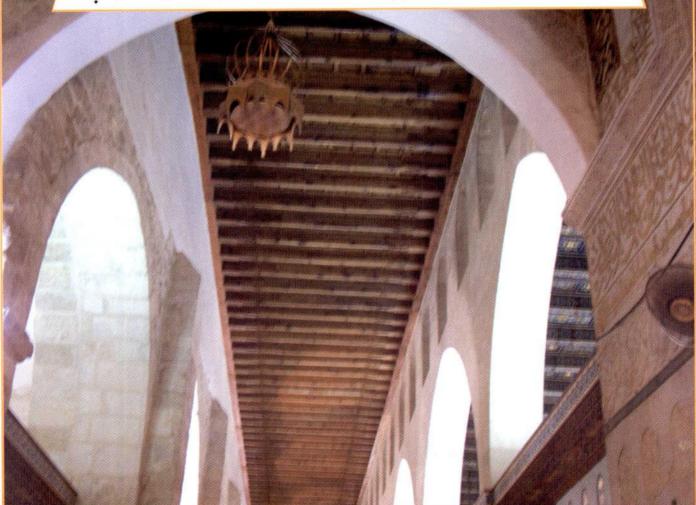








مسجداقصیٰ کیلکڑیوں کی بنی ہوئی قدیم حیجت ۔ آگ لگنے کے واقعہ میں اس کوبھی نقصان پہنچا تھا

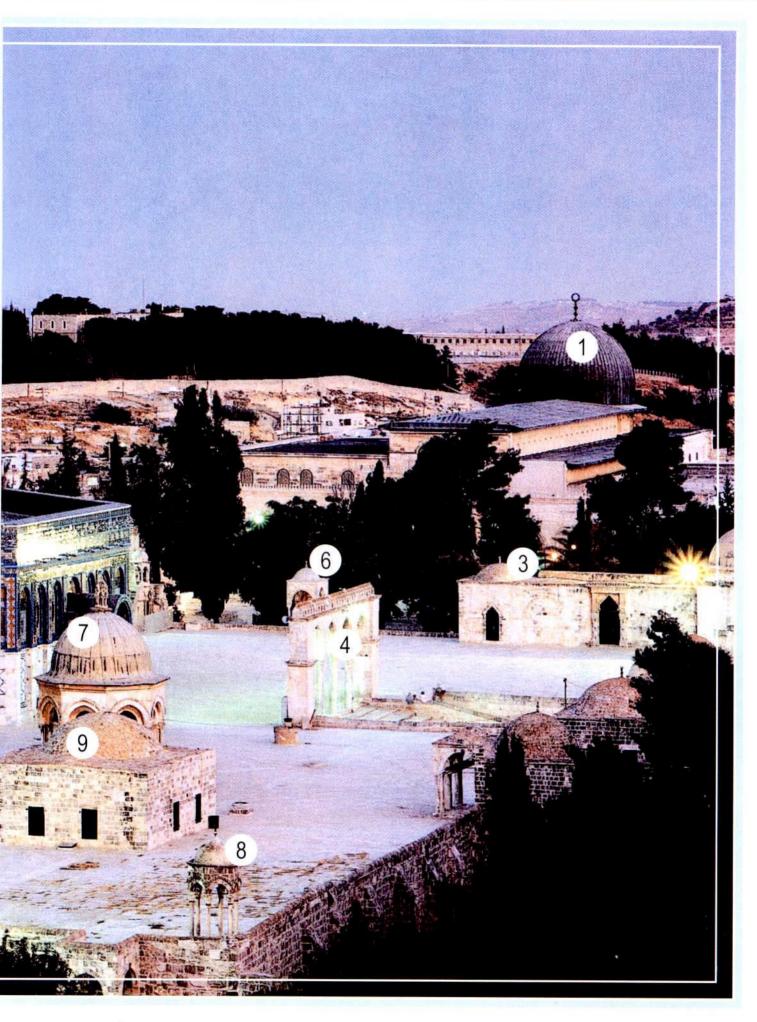


اندرونی جانب سے سجدافصیٰ کا گنبدجس کوخوبصورت نقش ونگار سے مزین کیا گیا ہے



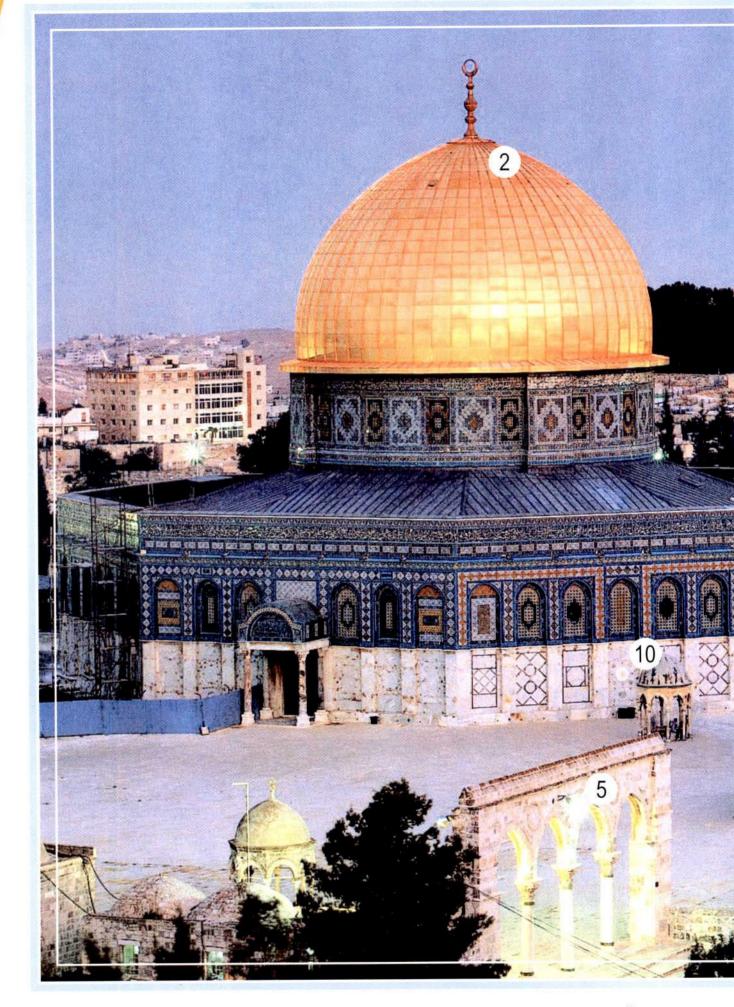




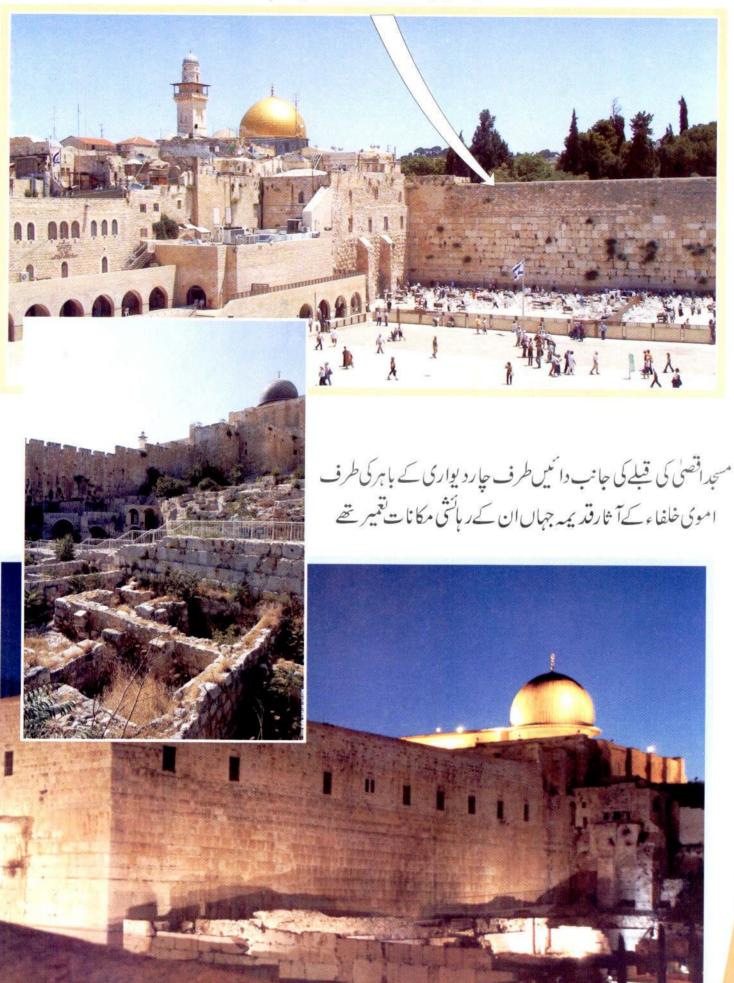


حرم قدسی کی ایک یادگارتصور جس میں حرم شریف مغرب کے وقت روشنیوں میں نہایا ہوانظر آرہا ہے۔(1) پہلی تصویر مسجد اقصلی کی مرکزی عمارت کی ہے جہاں شب معراج میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت فرمائی۔(2) دوسری تصویر مسجد اقصلی کے حض میں واقع اس سنہری گنبد کی ہے جوایک چٹان پر تعمیر کیا گیا۔(3) قبۃ نحویہ: اسے سلطان معظم عیسیٰ نے 607ء میں علوم عربیہ، نحو وصرف ولغت کی تعلیم کے لیے تعمیر کروایا اس لیے اسے قبہ نحویہ کہتے ہیں۔





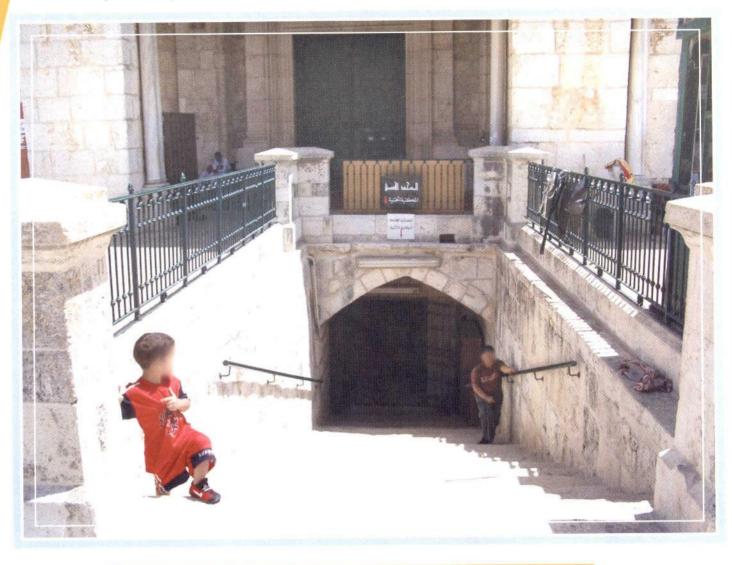
(4،4) چوتھی اور پانچویں تصویر ان محرابی دروازوں کی ہے جن سے گزر کر اس او نچے ہموار حصے میں داخل ہوتے ہیں۔ (6) قبہ یوسف: اسے سلطان صلاح الدین یوسف بن ایوب رحمہ اللہ کی یاد میں 1092ء میں تعمیر کیا گیا۔(7) قبۃ المعراج: واقعہ معراج کی یاد میں تعمیر ہوا۔(8) قبۃ الخضر : عثانی دور میں تعمیر ہوا۔(9) قبۃ الشیخ خلیلی: ذکر وعبادت اور مراقبے کا مرکز تھا جو شیخ خلیلی نامی ایک بزرگ کے یہاں قیام کی وجہ سے ان کی طرف منسوب ہے۔ (10) قبۃ الارواح: سی عثی عثانی سلاطین کے دور میں تعمیر ہوا۔ مسجداقصی کی مغربی دیوار جہاں معراج کی رات حضور علیہ الصلو ۃ والسلام نے براق باند ھاتھا۔اس جگہ سجد براق بھی تھی جسے شہید کردیا گیااوراس دیوارکودیوارگر بیکا نام دے دیا گیا





نلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين فلسَطِين

مسجداقصیٰ کے تہہ خانہ کی طرف جانے والی سٹر ھیاں ، آج کل یہاں اقصیٰ لائبر ریں قائم کر دی گئی ہے



سی نبرصلاح الدین ایو بی رحمہ اللہ کی جانب سے مسجد اقصلٰ کے لیے خصوصی طور پر تعبیر کر وایا گیا تھا۔ پچھ عرصہ پہلے آگ لگنے کے واقعہ میں ہیکمل طور پرجل گیا۔شاہ اردن کی جانب سے بالکل اسی کی طرح منبر بنواکر دوبارہ مسجد اقصی میں رکھوا دیا گیا





محرابی درواز وں سے سبیل قایتبائی کاایک خوبصورت منظر۔

پس منظر میں اقصیٰ کا مینار بھی نظر آرہا ہے جے باب المغاربہ کا مسینار کہاجا تا ہے۔ اس مینار پر چڑ ھرکراذان دی جاتی تھی۔





سبيل قايتبائى

اس سبيل کوسلطان قاية بائی نے 887 ھا ميں تعمير کروايا۔ يہ حرم قد س کی سب سے اہم ترین سبيل شارہوتی ہے اور آج تک آباد ہے۔ ہہ جب تعمير ہوئی تو پور فے کسطین و شام ميں اپنی نوعیت کی منفر د چین مجھی جاتی تھی۔ فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين فاستطين



قبه يوسف : بىقبةلماول كى صحنول ميں موجود درجنوں قبوں كى طرح ايك قبہ ہے جسے قبہ يوسف كہاجا تاہے، اس قبحکو 1092 ھیں سلطان صلاح الدین یوسف بن ایوب رحمہ اللہ کی یاد میں تعبیر کیا گیا۔

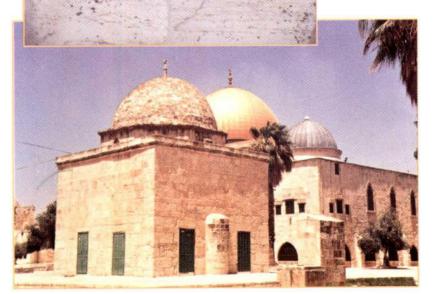
قبة الخضر : عثاني دور مي تغمير بهوا .

مىجداقصى كى مختلف تغميرات كے نمونے



a season in the season of the







ی قبر ستان قدیم قبر ستانوں میں سے ایک ہے، جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قبریں بھی موجود ہیں اور نظرآنے والا دروازہ باب رحت (Golden Gate) کہلا تا ہے





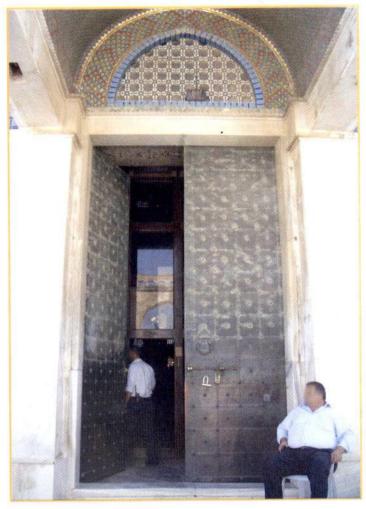
مقبرہ رحت کی جانب سے قبلہ اول مسجد اقصٰ کاعمومی منظر



- 162



قبة الصخرة كاداخلى دروازه

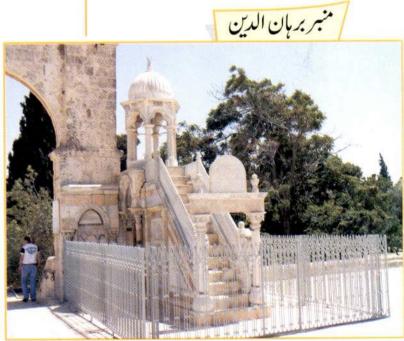


مسجد عمر بن الخطاب: مسجدافصیٰ کے قدیم حصہ کا داخلی دروازہ جے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فتح ہیت المقدس کے بعد اس جگہ تعبیر کیا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انہیا یکرام کی امامت فرمائی۔



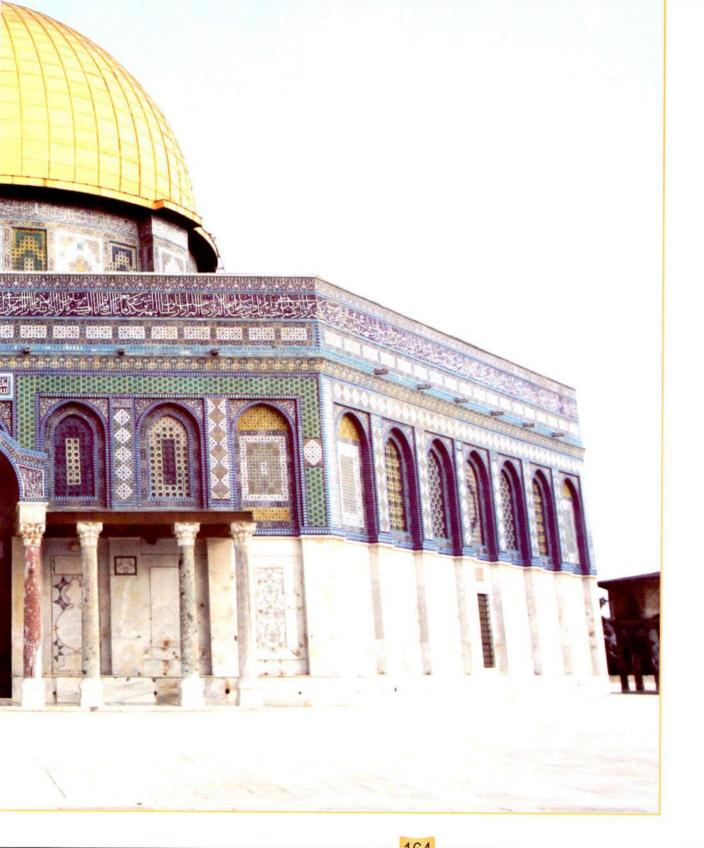
باب المغاربه کا هینار اس مینار پرچڑ هراذان دی جاتی تقی





قبة **المصخرة** : اس كى تغمير كا آغاز 66 ھەطابق 685 ء ميں اموى خليفہ عبداملك بن مروان اوران كے بيٹے وليد بن عبدالملك نے كيا۔6 سال بعد 72 ھەمطابق 691 ء ميں تغمير كمل ہوئى۔ا سے دوماہرين فن معماروں رجاء بن حيوۃ اوريزيد بن سلام كى تكرانى ميں تغمير كيا گيا۔رجاء بن حيوۃ فلسطين كے ايك مقام بليسان اوريزيد بن سلام القدس كے رہنے والے تھے۔اس كى تغمير پر مصر كے خراج سے حاصل ہونے والى سات سال كى آمدنى خرچ ہوئى۔

موجودہ عمارت ترک سلاطین سلطان عبدالحمید اور سلطان عبدالعزیز کے عہد کی مرمت کردہ ہے۔ دیواروں کی بیرونی مینا کاری،خوبصورت رنگین شیشوں کی 38 کھڑ کیاں اورانداز تزئین سب کا سب مخصوص ترکی طرز کا ہے۔عمارت کے باہر چاروں طرف خوبصورت پتھروں پرسورۂ بنی اسرائیل اورسورۂ کیلین کی آیات خط طغرامیں دلفریب انداز میں تحریر کی گئی ہیں۔کھڑ کیوں کی بناوٹ میں اعلیٰ در جے کی حسن تر تیپ اور بہترین جالی دارکا م کو کھو ظررکھا گیا ہے۔



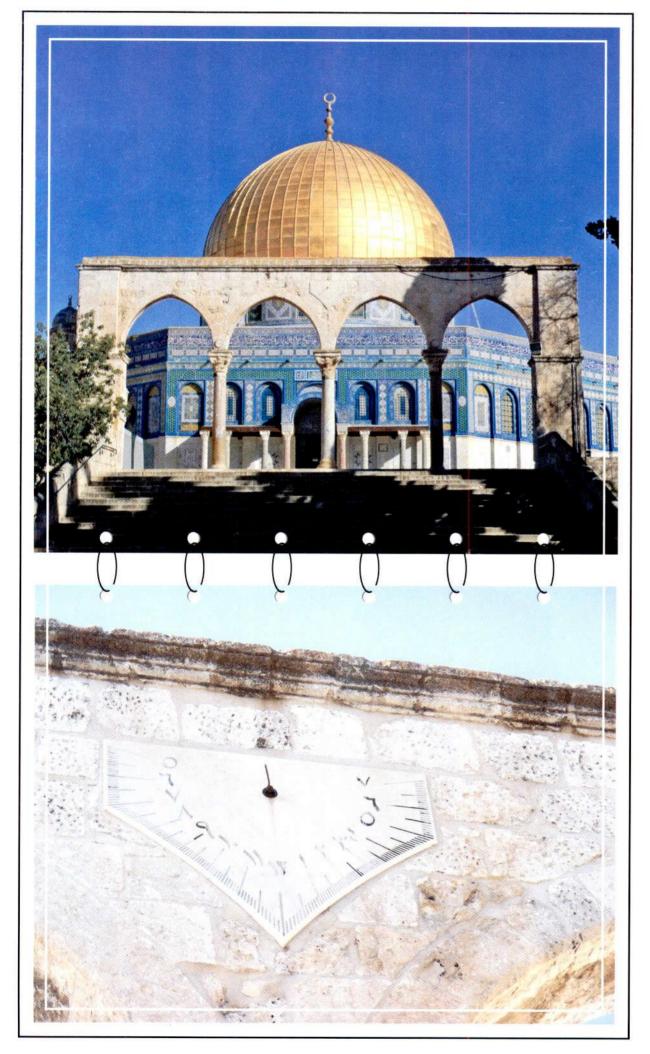
فالتطين فتتطين فتشطين فتشطين فتشطين فتشطين فتشطين فتشطين فتشطين فتشطين



ہم سے تہذیب و تدن کا بھرم قائم ہے ہم تو تاریخ بناتے ہیں جدھر جاتے ہیں

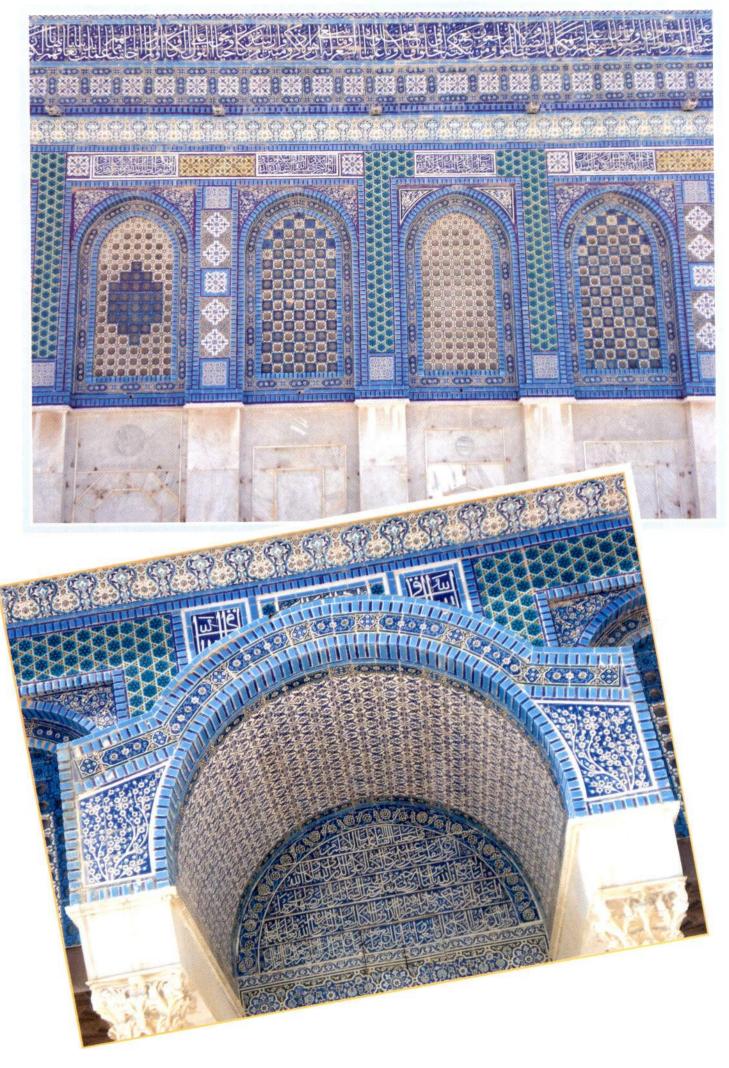


دھوپ کی گھڑیاں :مسجداقصٰی میں اس طرح کی دو دھوپ کی گھڑیاں ہیں ان میں سے ایک مسجد کی مرکز کی عمارت کے سامنے مفتی الشافعہ علامہ ابوسعود محمد طاہر نے بنائی دوسری سنہری گذہد کے قریب مقد سی نامی ایک انجینئر نے بنائی۔





قبة الصخره اسلامى طرز تعمير كاايك بے مثال شاہ كار



مقدس چڻان سنهري گنبدکااندروني منظر:

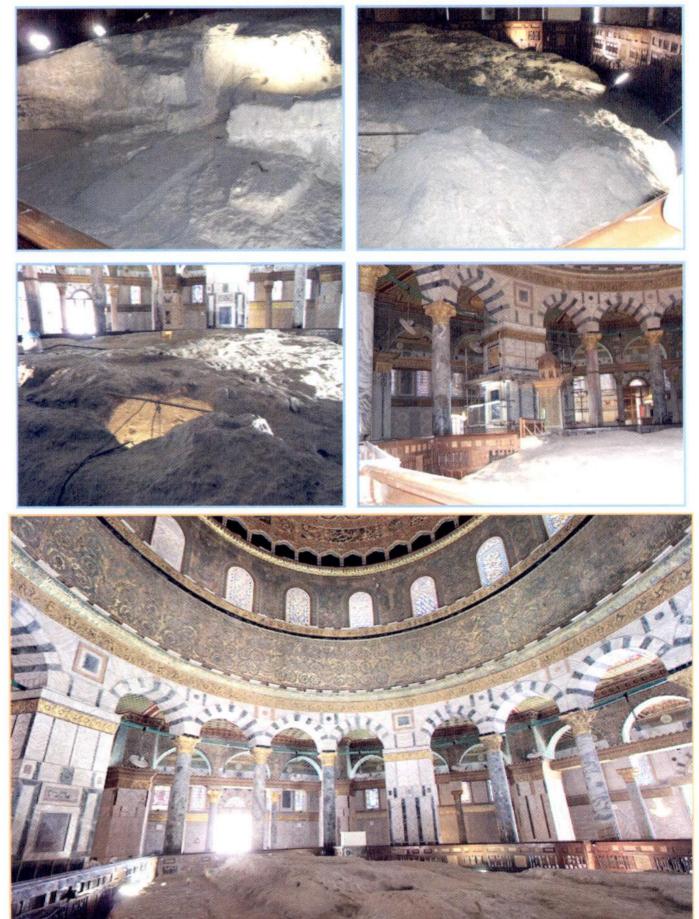
سنہری کنبد کا ندروگی منظر: حیجت پرخوبصورت نقش ونگاراور پنچستونوں کے درمیان وہ چٹان نظرآ رہی ہے جومسلمانوں کا قبلہاول تھی

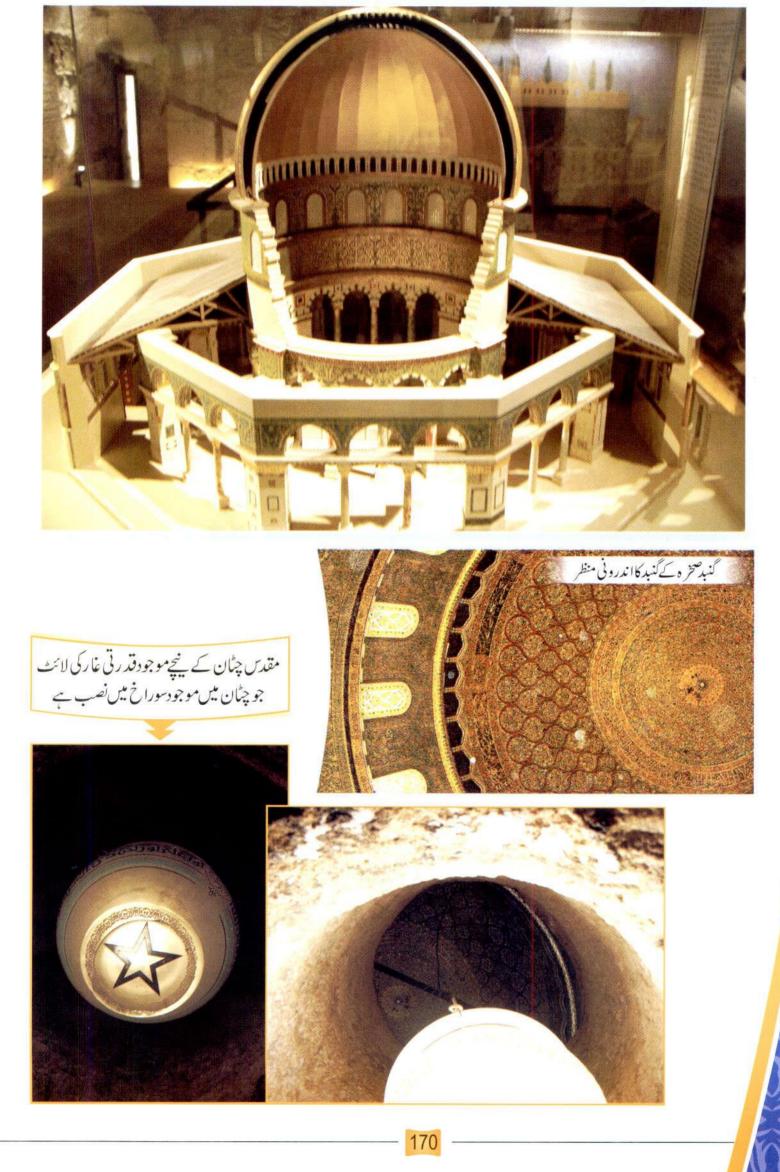




0

یہ چٹان سینے کے برابراونچی، ۵۶ فٹ لمبی، ۴۴ فٹ چوڑی اور تقریباً نیم دائر کی غیر منظم شکل میں ہے۔گیار ہویں صدی عیسوی میں جب القدس پر عیسا ئیوں کا قبضہ ہو گیا تو عیسائی پا دریوں نے یہاں آنے والے عیسائی زائرین کو چٹان کے ٹکڑے ہم وزن سونے کے عوض فر وخت کرنا شروع کر دیے تو موجودہ حکمرانوں نے اس چٹان کو سنگ مرمر کی سلوں سے ڈھانپ دیا۔ 80 سال کے وقف کے بعد جب سلطان صلاح الدین ایو بی رحمہ اللہ نے بیت المقدس فتح کیا تو قبحے گذہد سے صلیب اتار نے اور 20 سال کے وقف کے بعد جب سلطان صلاح الدین ایو بی رحمہ اللہ نے بیت المقدس فتح کیا تو قبحے گذہد سے صلیب اتار نے اور



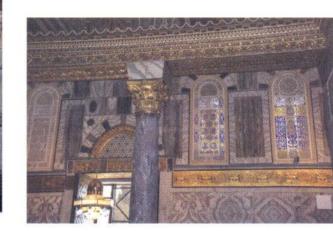


گنبد صحر ه (DOME OF THE ROCK) کامادل

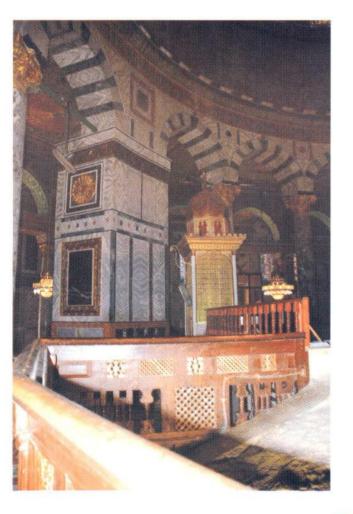
یہ قبدایک او نچ چبوتر ۔ پر ہے۔ جس تک پہنچنے کے لیے سیر ہیاں چڑھنی پڑتی ہیں۔ ان سیر صیوں کے اختتام پر محرابی درواز ۔ ہیں۔ اس کے آگ وسیع چبوترہ ہے۔ جس کے پیچوں نیچ قبہ قائم ہے۔ قبے میں اندر کی طرف ستون کی دو قطاریں ہیں، پہلی قطار چٹان کے اردگر دہے اس میں چارنہا یت ختیم اور چوڑ ے اور بارہ گول چھوٹے ستون ہیں۔ دوسری قطار ذرافا صلے پر ہے۔ اس میں آٹھ بڑے اور سولہ چھوٹے ستون ہیں۔ اس طرح اندرونی محصہ تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے میں چٹان رکھی ہے جبکہ در میان کا حصہ ستونوں سے گھرا ہے اور تیر احصہ درواز ے سے متصل ہے۔ آج کل درواز ۔ کے ساتھ متصل حصے میں سبز اور در میان والے حصے میں سرخ قالین بچھی ہوئی ہیں۔ مسلمان یہاں بیٹھ کر تلاوت کرتے ہیں اور قبلہ کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑ ھتے ہیں یہ با قاعدہ میں نہیں ہے، ایک طرح کی جائے نماز ہے جے مسلمان یہاں آئے کے بعد لہولعب میں مشغول ہونے کی ہوئے ہیں۔

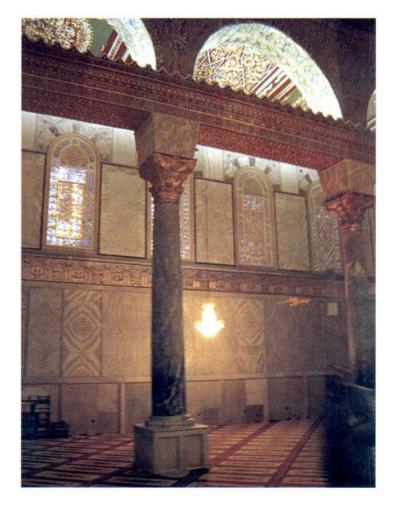


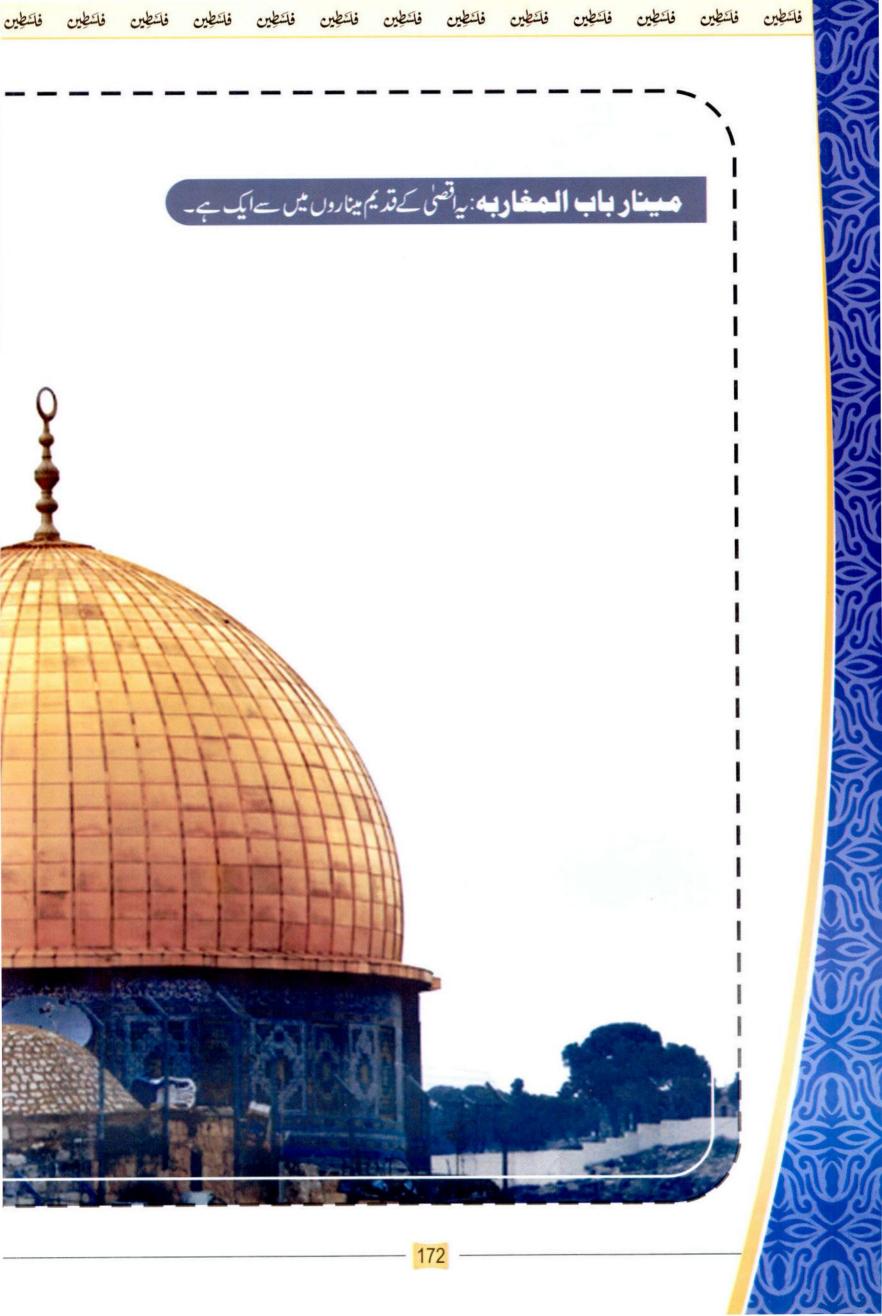


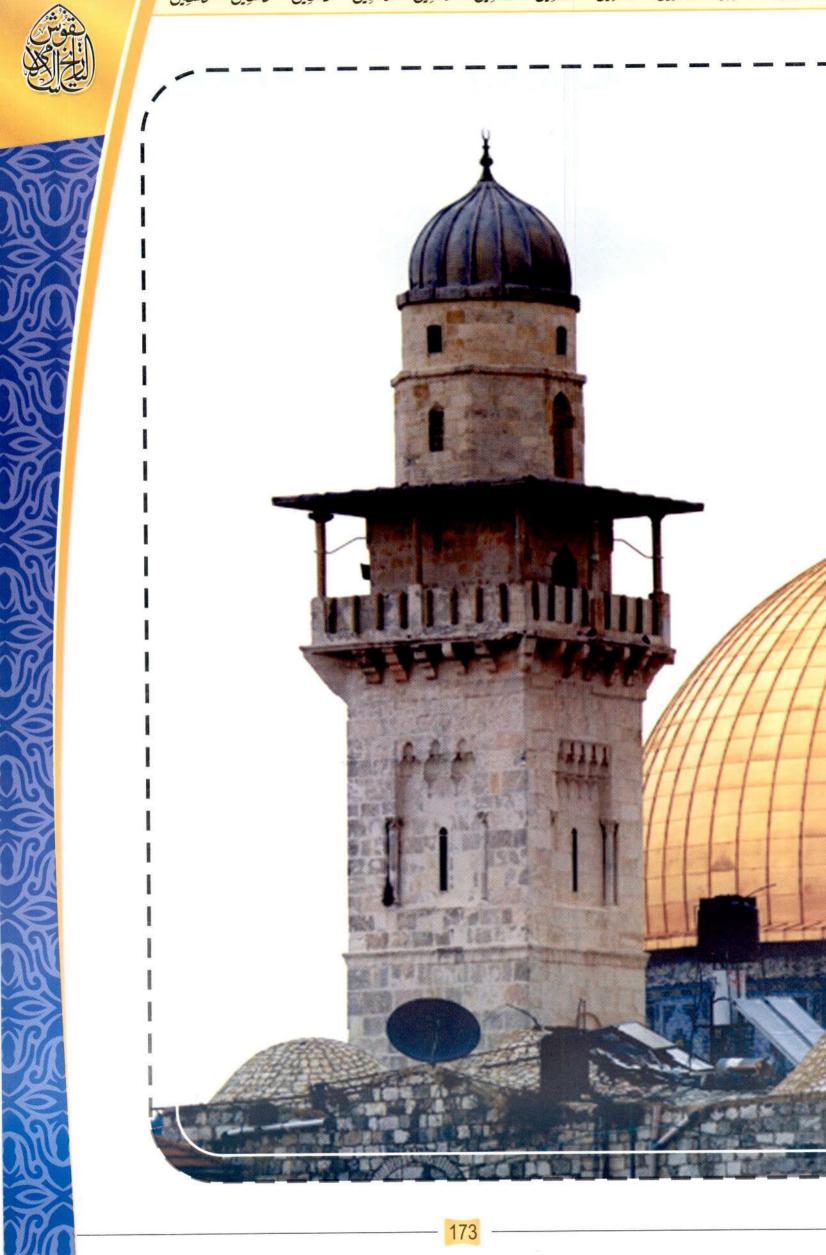




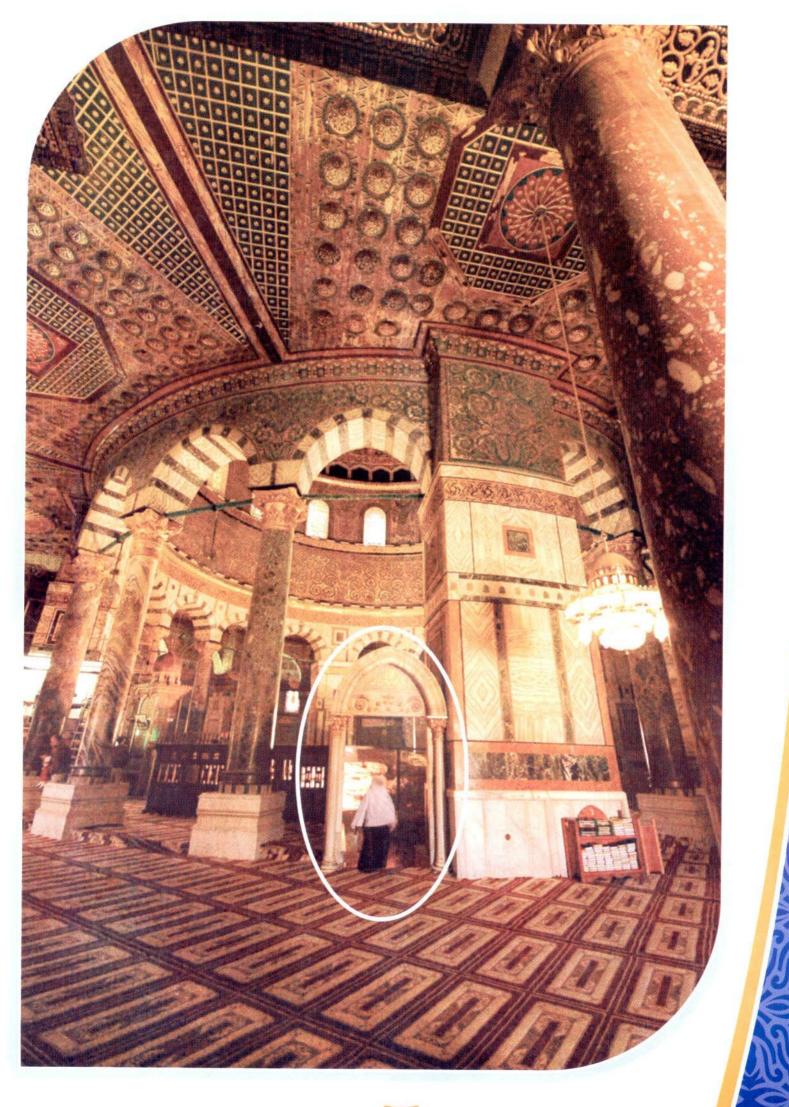








چٹان کے پنچے موجود غارمیں جانے کامحرابی دروازہ

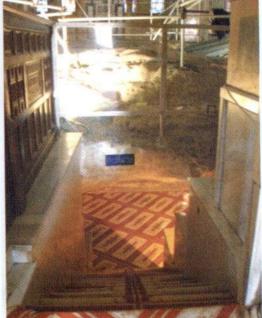


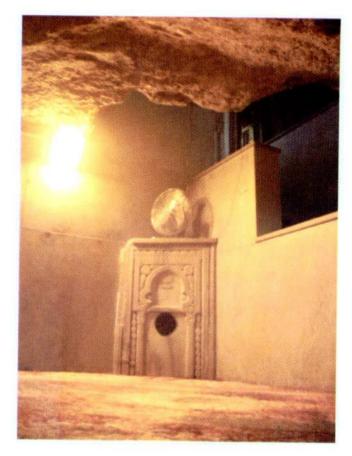
فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين فتسطين

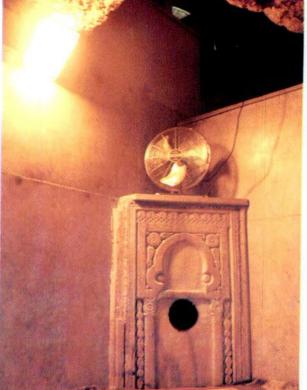


اس چٹان کے پنچایک قدرتی غارہے، جس میں تقریباً ستر آ دمی ساسکتے ہیں۔ بیغار مربع شکل کا ہے۔ اس غار میں گیارہ سیر ھیاں اتر نے کے بعدا یک محرابی دروازے کے ذریعے غارمیں داخل ہواجا تاہے۔ بیمحرابی دروازہ سنگ مرمر کا بنا ہواہے۔ غار کے فرش پر بھی سنگ مرمر بچچا ہواہے۔ اس غارمیں دومحراب ہیں۔ دائیں طرف والے محراب کے سامنے ایک چبوترہ ہے جسے عوام مقام خصر کہتے ہیں اور شال کے چبوتر ہے کو باب الخلیل کہا جا تاہے۔

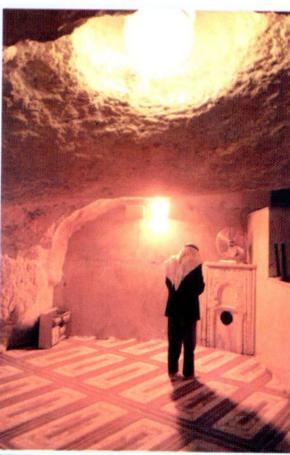








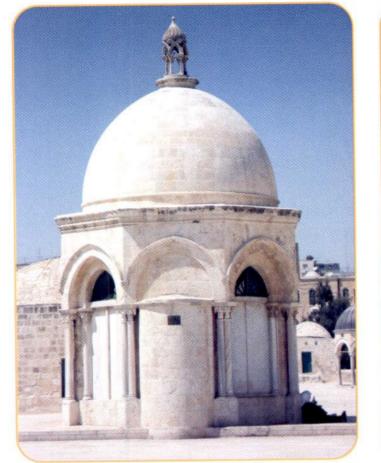
چٹان کے نیچ موجود غار کے مختلف مناظر







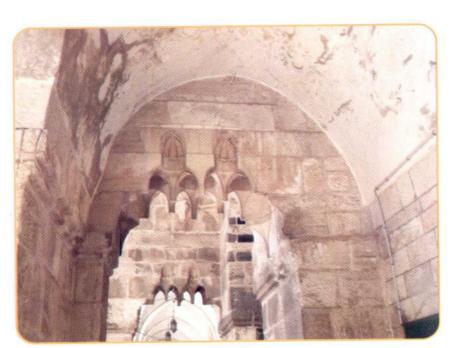
حرم قدسی مسجداقصی کی چارد یواری کے اندرموجود چندقد یم تعمیرات



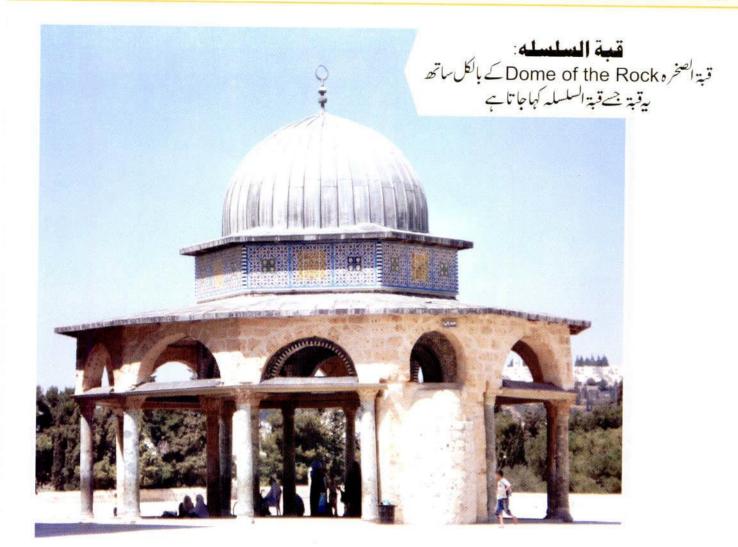


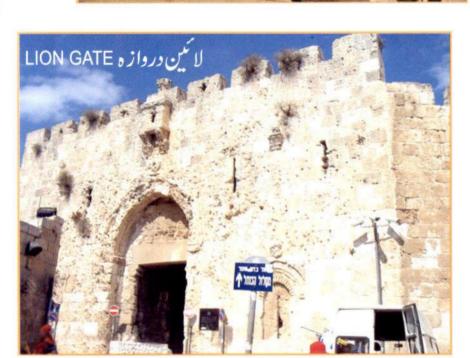


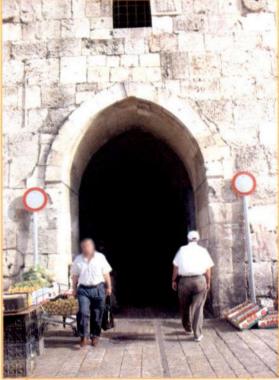












ہیروڈ دروازہ HEROD GATE

صيهون دروازه ZION GATE



مسجد اقصى كاردشنيوں ميں نہايا ہواايك دکش نظارہ





بیت المقدس کے قدیم قبرستان میں دوصحابی رسول حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالی عنہما کے مقبرے

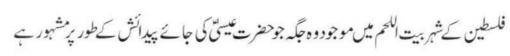


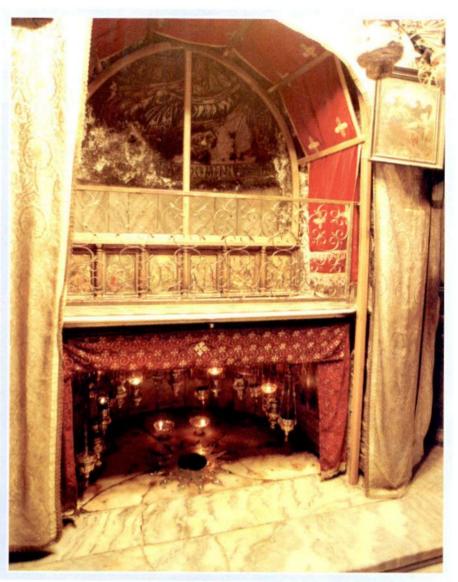




بیت المقدس میں صدیوں پرانے زینون کے درخت۔ مفسرین کے مطابق سورۃ التین میں زینون سے مراد بیت المقدس ہے

182











حبرون (الخليل) مسجد ابراهيمى

القدس سے 22 میل پر حمر ون HEBRON (الخلیل)، بید دنیا کے چند قدیم آباد شہروں میں سے ایک ہے۔ یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کے خاندان کی قبریں ہیں۔اصل قبریں ایک غار کے اندر ہیں، غار پر سلطان صلاح الدین ایو بی نے ایک عالی شان عمارت اورا یک حصہ میں مسجد بنوائی اور شہر کا نام الخلیل رکھا یہ تصوریا سی مسجد کی ہے۔

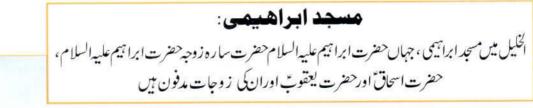




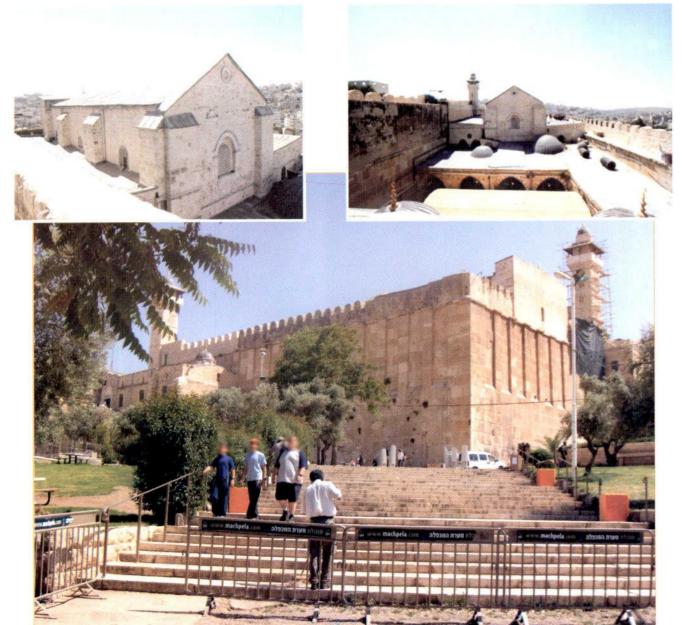




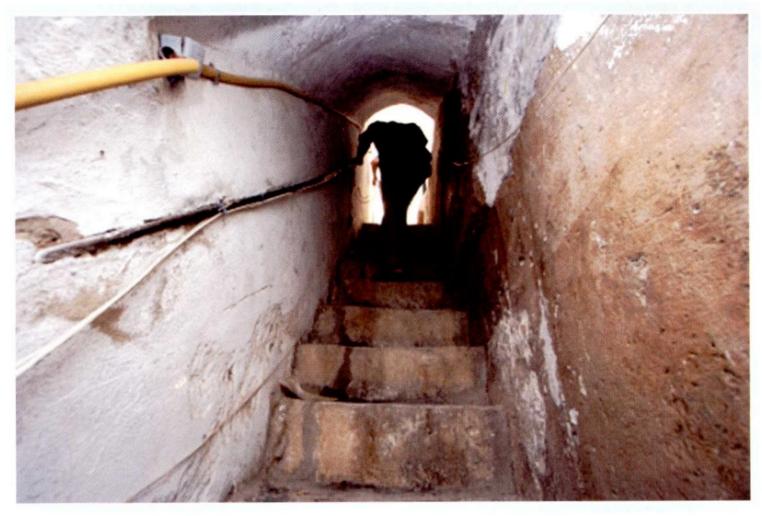




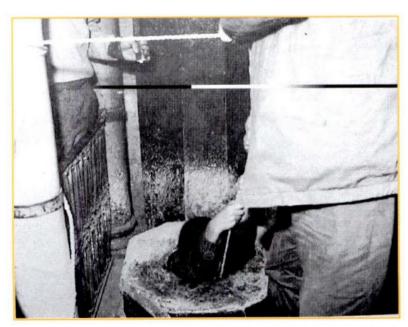




غارکی طرف جانے والی سیر ھیاں



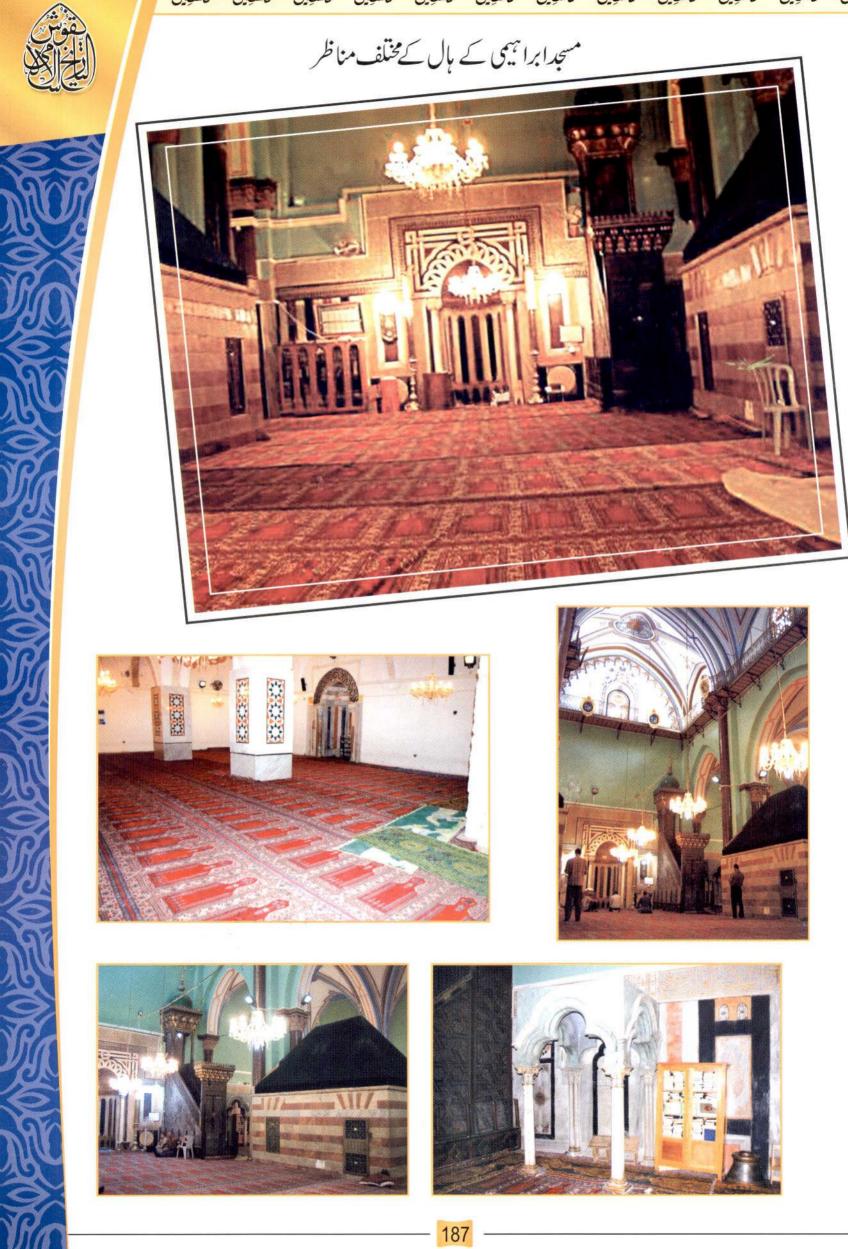




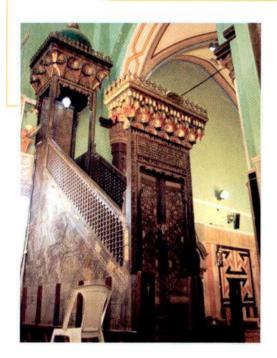




مسجد میں موج<mark>ودغارکا دہانہ جسے بند</mark>کر دیا گیا

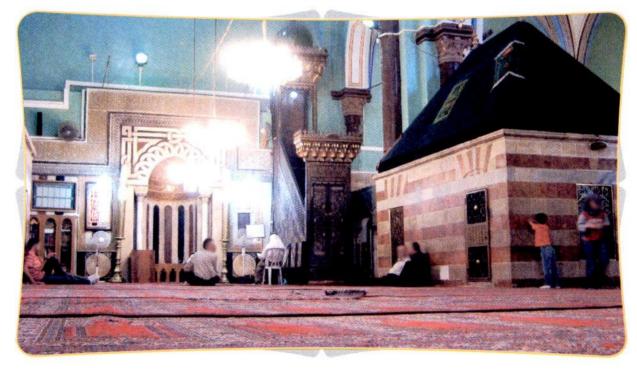


مسجدا براہیمی میں نصب وہ منبر جوسلطان صلاح الدین ایو بی رحمہ اللہ تعالی نے بنوایا تھا

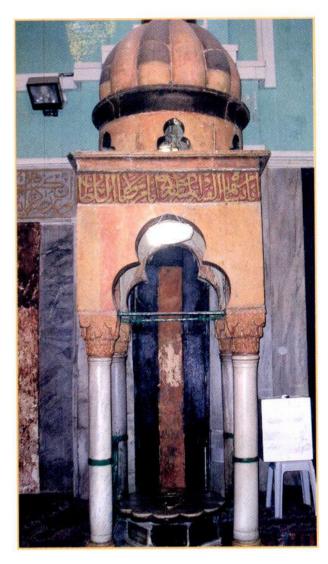




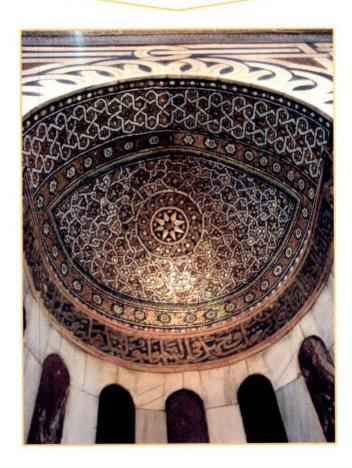




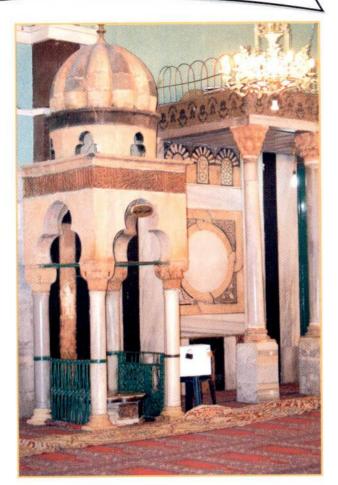




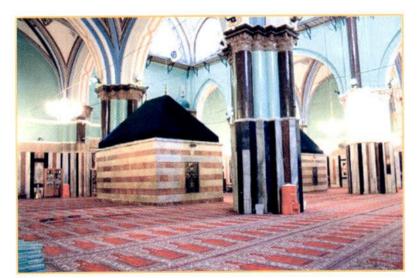
مسجدابرا تهيمي كاخوبصورت منقش كنبد



مسجدا برا ہیمی *کے مخ*تلف گوشوں کے مناظر

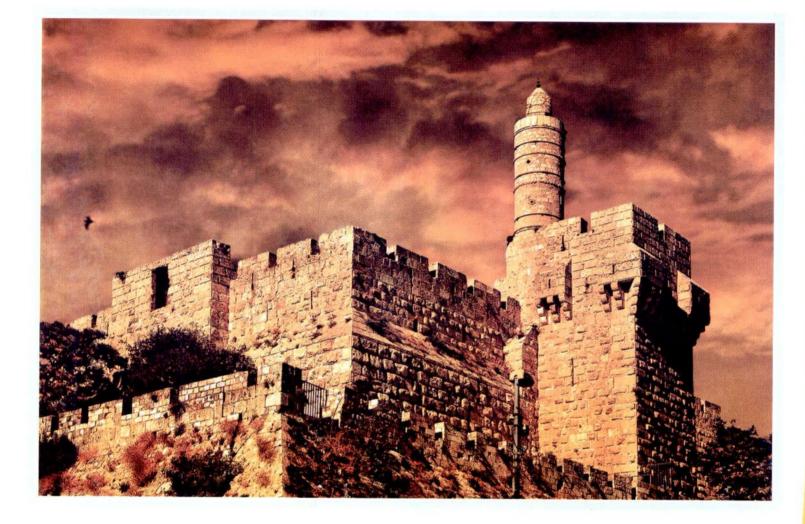






مینار داؤدی:

بیت المقدس کے قریب وہ مینار جو حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک بھی موجود ہے۔







بحرمیت: یہ چھوٹا ساسمندرکل ۵۰ میں لمبااور ۱۱ میں چوڑ اہے، زیادہ سے زیادہ گہرائی ۱۳۰۰ فٹ ہے، نصف جنوبی حصہ اردن اور فلسطین (اسرائیل) کے درمیان بٹا ہوا ہے۔ اس کا کسی بڑ سے سمندر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے پانی میں نمکیا ت کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ عام سمندروں میں چار سے چھ فیصد تک نمکیات ہوتے ہیں لیکن بحرمیت میں نمکیات کا تناسب ۲۲ سے ۲۵ فیصد ہے۔ اسی وجہ سے اس میں محیطی سمیت کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا ہے نہ کوئی پودا اگ سکتا ہے۔ بحرمیت کا علاقہ دنیا کا سب سے پست علاقہ ہے۔ اس کی سطح عام سمندر سے ہے۔ ان تمام عجیب خصوصیات کی بنیاد پر محققین کی رائے ہے کہ یہ سمندر قوم لوط علیہ السلام پر عذاب کی وجہ سے وجود میں آیا۔



جرمیت: آجکل پیچگہ عبرت حاصل کرنے کے بجائے عیش وعشرت اور تفریح گاہ میں تبدیل کردی گئی ہے



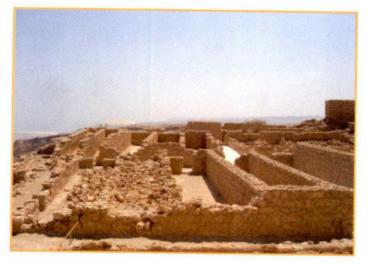


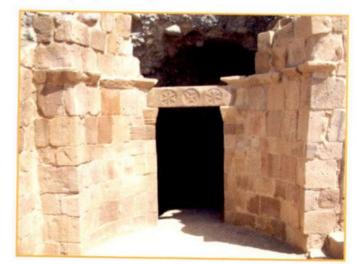
بحرمیت : حضرت لوط علیہ السلام کی قوم اس کے آس پاس ہی آبادتھی جس کے آثار کھدائی کے بعد ظاہر ہوئے ہیں





بدايك غاركاد بإندب جي حضرت لوط عليدالسلام سي منسوب كياجاتاب





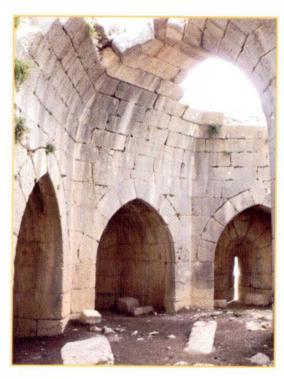
فلسطین کے شال میں موجود وہ قلعہ جونمر ود کی طرف منسوب ہے

Nimrood Castle



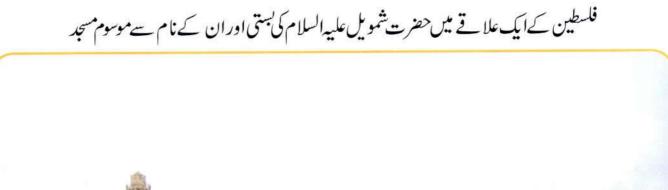






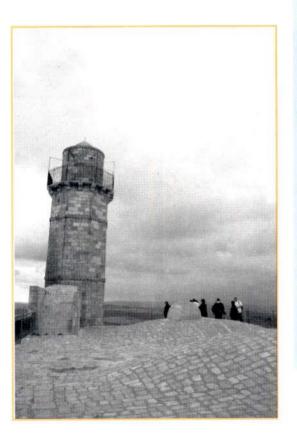


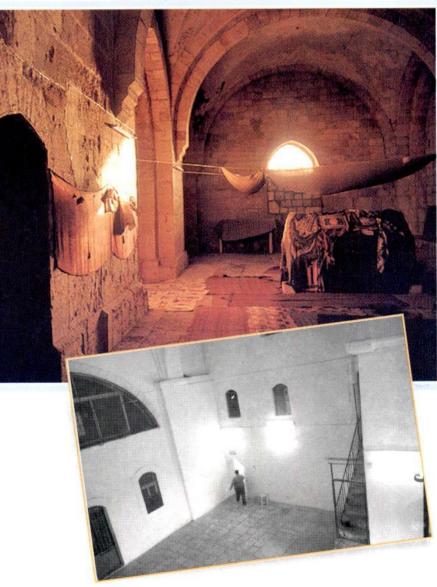






حفزت شمويل عليه السلام كامقبره









چاہے آپ کے موبائل کی وارنٹی میں 12 مہینے باقی ہوں یا وارنٹی ختم ہونے میں ایک ہی دن رہ گیا ہو۔ اب یونا ئیٹڈ موبائل نے کیا وارنٹی کا نیا انتظام۔ مناسب دام میں طلح پیج سے تین ماہ کی اضافی وارنٹ حاصل کریں اوراپنے موبائل کی ویلیو بڑھائیں۔

موبائل خراب ہو گیا تو ڈرنہیں
ری سیل ویلیو کم ہونے کی فکرنہیں
یکج کا مطلب لائف میں ٹینشن کا ذکرنہیں

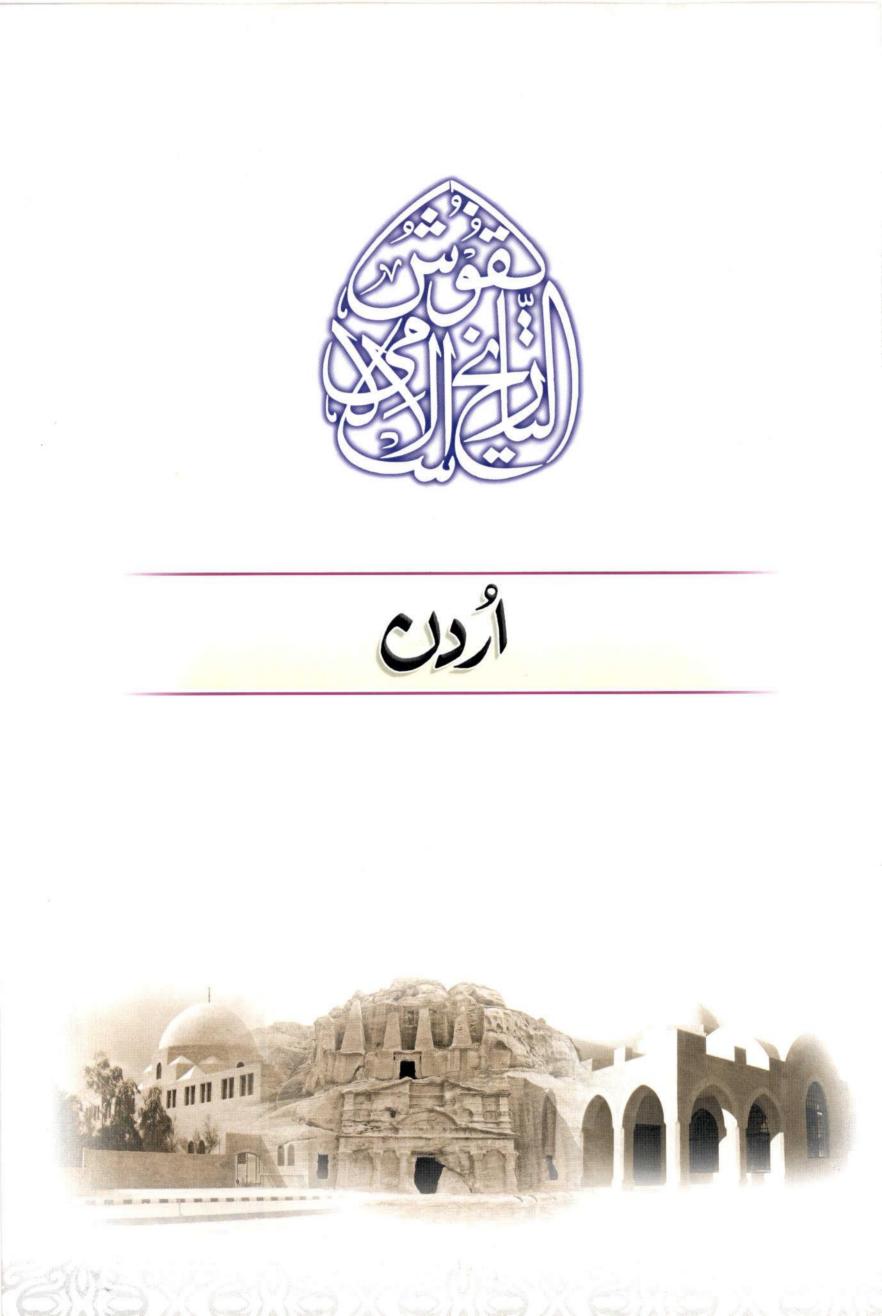
تین مہینوں کی زائد دارنٹی حاصل کرنے کی بیسہولیت پا کستان بھر میں یونا ئیٹڈ موبائل کے 16 کسٹمر کیئر سینٹرز اور 150سے زیادہ کلیکشن پوائنٹس پرموجود ہے۔ پایئے یونا ئیٹڈ موبائل کی اعلیٰ معیار سروس اور وسیع وارنٹ کا حقیقی اعتماد۔

رابطے کے لیئے رجوع کریں قریبی یونا یَٹڈموبائل ڈیلریا سروس سینٹر UAN: 021-111 70 80 90; www.unitedmobile.com.pk



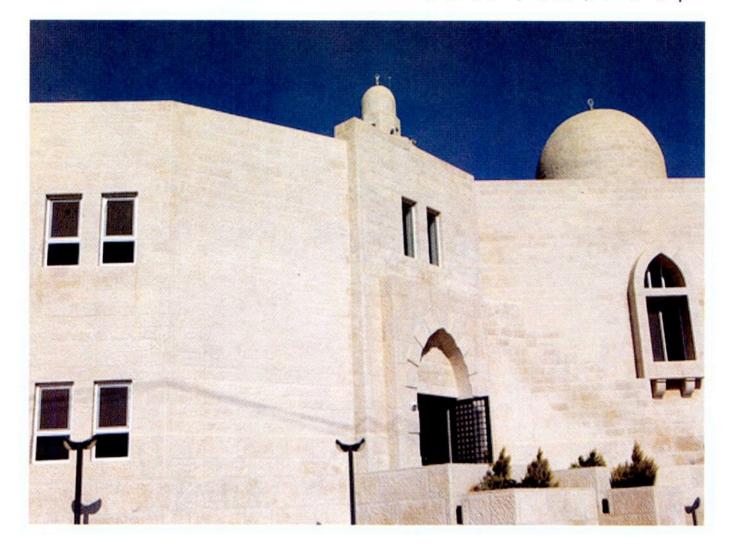


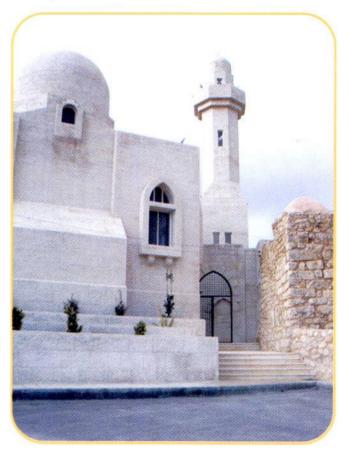


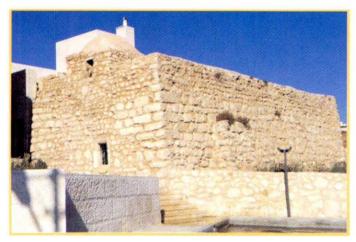


مقبره ومسجد حضرت يوشع علياللام

عمان کے قریب نمام کے میں علاقے پہاڑ پر موجود دھنرت یوشع علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ حضرت یوشع علیہ السلام ، حضرت موی علیہ السلام کی زندگی میں ان کے خادم تصاور حضرت ہارون علیہ السلام اور حضرت موی علیہ السلام کی وفات کے بعدان کے خلیفہ اور نبوت کے وارث بنے۔ جب بنی اسرائیل نے جہاد سے انکار کیا تو یہ پہلی تحض تصریح نہوں نے بنی اسرائیک کو جرائت وہمت دلانے کی کوشش کی ۔ حضرت موی علیہ السلام کی وفات کے بعدان ہی کی قیادت میں چالیس سال بعد بنی اسرائیل کی نسل ارض مقدس میں داخل ہوئی ۔





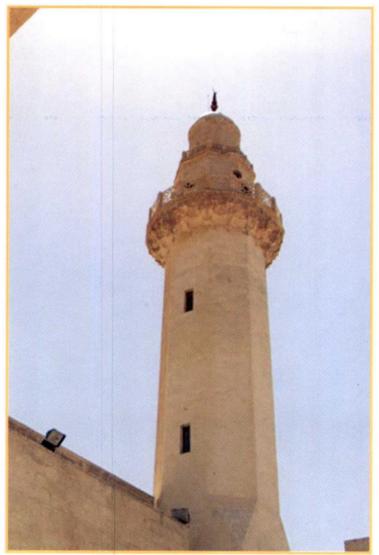


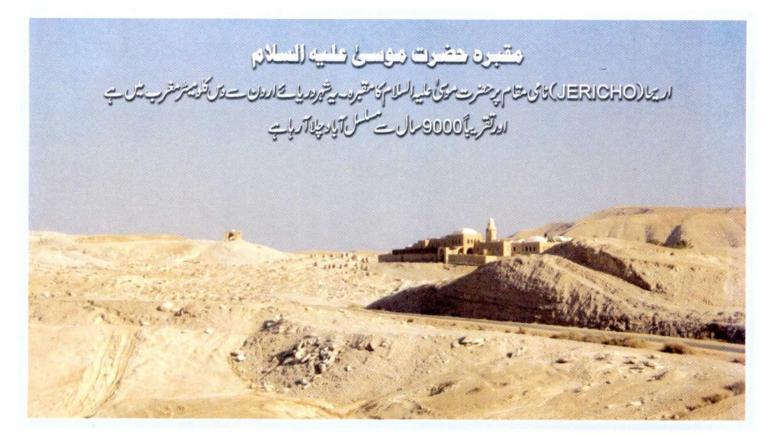


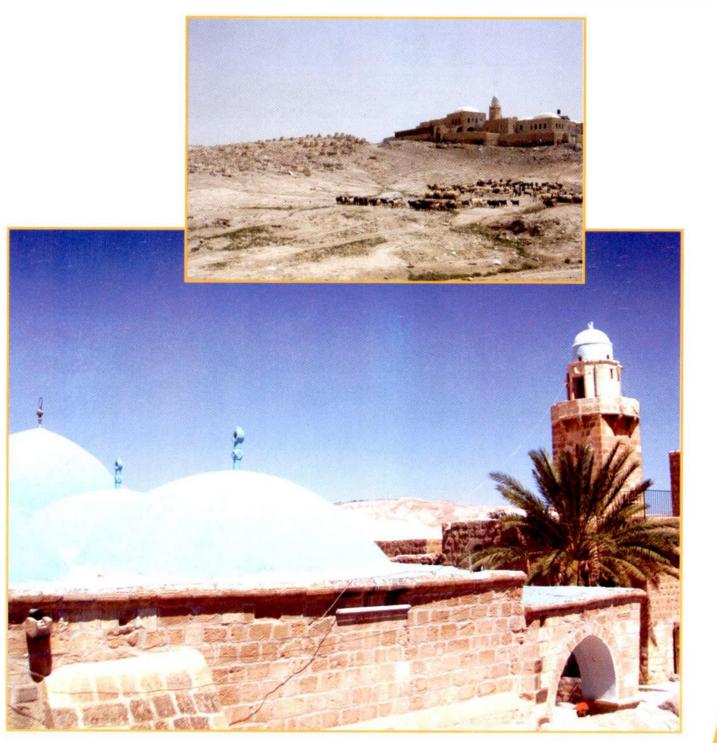
مقبرہ و مسجد حضرت شعیب علیہ السلام اردن کے علاقے وادی شعیب میں موجود حضرت شعیب علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ حضرت شعیب علیہ السلام قوم مدین (اصحاب الا کیہ) کی طرف مبعوث ہوئے اور آپ حضرت مویٰ علیہ السلام کے خسر تھے۔









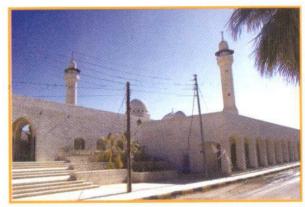


مقام حضرت جعفر طيار رض اللدتعالى عنه

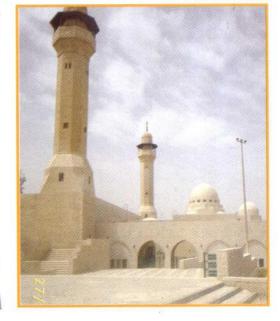
موتہ کے میدان سے پچھفا صلے پر حضرت زید بن حارثة اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہما وغیرہ کے مزارات ہیں۔ یہ مزار حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بڑے بھائی تھے۔ ان کی شکل و شبابت رسول اللہ بی سے ملتی تھی۔ جرت حبشہ کے موقع پر آپ بی نے نجاش کے دربار میں وہ پُر اثر تاریخی تقریر فرمائی تھی جس سے نجاش رضی اللہ عنہ ملمان ہو گئے تھے جب آپ حبشہ سے واپس آئے تو رسول اللہ بی نے نجاش کے دربار میں وہ پُر اثر تاریخی تقریر فرمائی تھی جس سے نجاش رضی اللہ عنہ ملمان ہو گئے تھے جب آپ حبشہ سے واپس آئے تو رسول اللہ بی نے نجاش کے دربار میں وہ پُر اثر تاریخی تقریر فرمائی تھی جس سے نجاش رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے تھے جب داول اللہ بی نے آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا آپ نے اس جنگ میں بہا دری کے بڑے جو ہر دکھائے تھے جب علم آپ کے پاس آیا تو اس پڑ کسی نے وار کیا تو





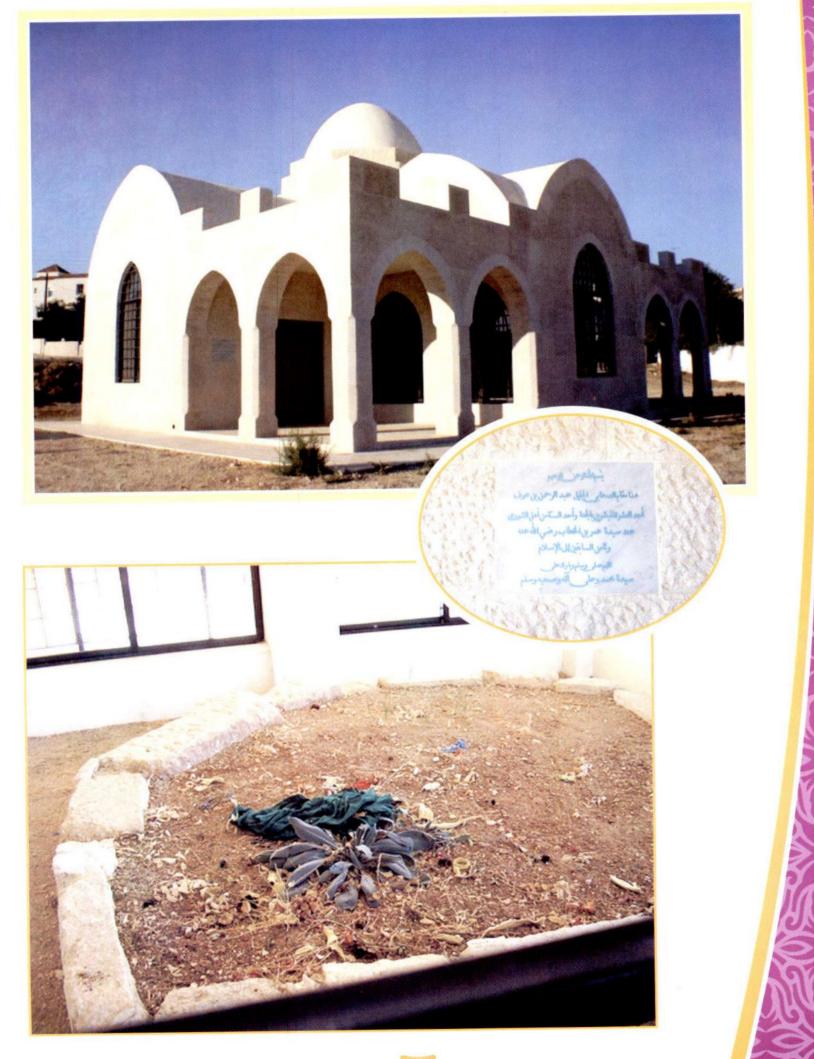


محولته عمان ے ڈیڑھ سوکلو میٹر کے فاصلے پر بیشہر واقع ہے اس جگہ نز وہ مو تہ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ مو تہ کے میدان جنگ کے شال میں ایک شاندار یو نیورٹی'' جامعہ موت'' بنی ہوئی ہے۔ بیمیدان معرکہ مو تہ کے وقت سے آج تک ایک ہی حالت میں ہے۔ غز وہ مو تہ <u>کھ</u> میں پیش آیا۔ واقعہ بیہ ہوا کہ آخضرت سی نے ایک صحابی حضرت حارث بن عمیر از دی کو بصر کی (شام) کے باد شاہ کے پاس دعوت اسلام کے لیے ایک مکتو بر گرامی دے کر بیچا تھا لیکن اس نے آپ کو قتل کر دیا چنا چہ آپ کا دشاہ کے پاس دعوت اسلام کے لیے ایک مکتو بر گرامی دے کر بیچا تھا لیکن اس میں دشمن کی آنے والی تھی ۔ تھیں ان مزار صحابہ کر ام پر مشتمل حضرت زید بن حارثہ ٹی امارت میں ایک شکر ملک دشمن کی آنے والی تھی ۔ تھیں ان کا روہ میں مد مقابل دشمن ایک لاکھ کی تعداد میں موجود تھا اور ایک لاکھ ک جنگ کی کمان حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاتھوں میں آئی تو اللہ تعالیٰ نے فتح عطافر مائی ۔ اس جنگ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کے ہاتھوں میں آئی تو اللہ تعالیٰ نے فتح عطافر مائی ۔ اس جنگ

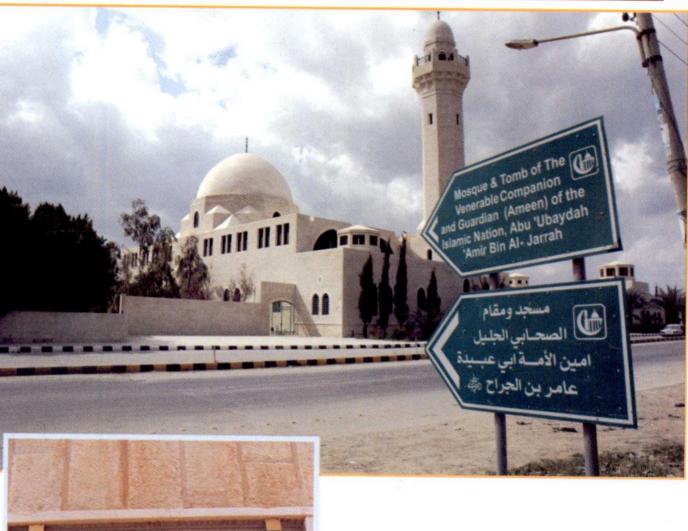


مقام حضرت عبد الرحمن بن عوف رض اللدتعالى عنه

اردن میں صحابی رسول حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقبرہ ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشرہ میں سے ایک ہیں اور ابتداء اسلام میں ایمان قبول کرنے والوں میں سے آٹھویں نمبر پر آپ نے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معتمد ساتھیوں میں آپ کا شارہو تا تھا۔



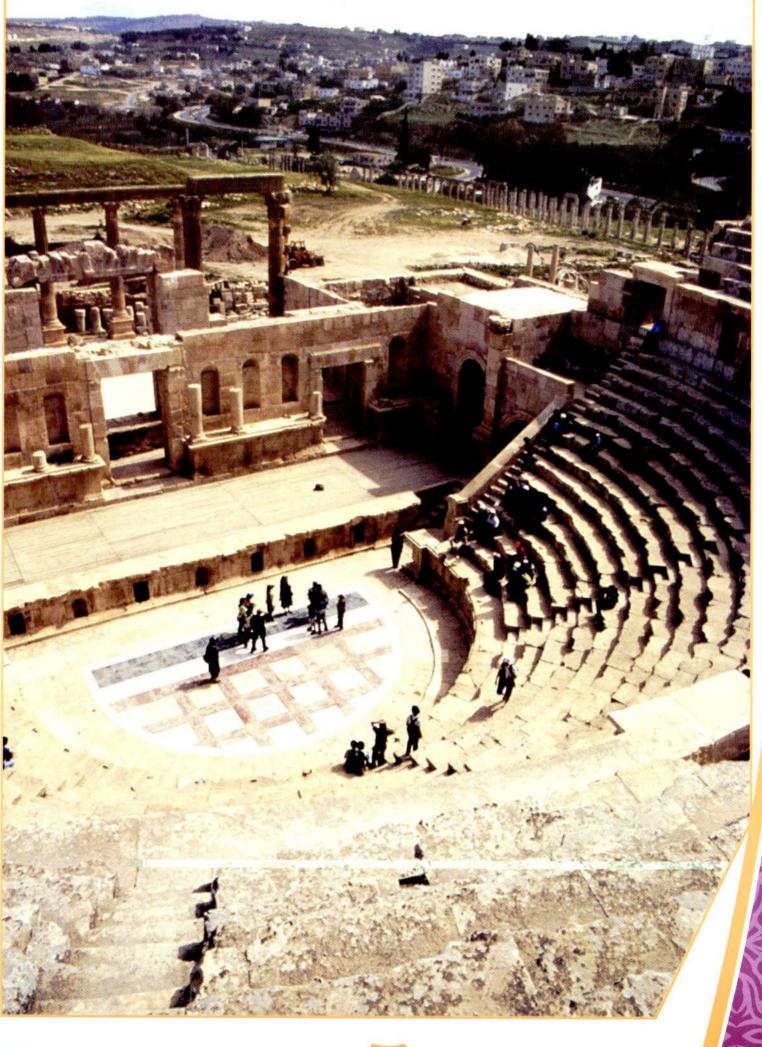
مقام حضرت ابو عبيده بن الجرّاح رضى اللدتعالى عنه







عمان میں رومی دور کی بنی ہوئی اسٹیڈیم طرز کی عمارت جس میں سیڑھیوں کے انداز میں تماشا ئیوں کے لیےنشست گاہیں بنی ہوئی ہیں اس میں اس دور کے بادشاہ اپنی تفریح طبع کے لیے مختلف قشم کے مقابلے کروایا کرتے تھے۔ بعض مقابلے خونی بھی ہوا کرتے تھے جس میں کسی ایک مدمقابل کی ہلا کت لازمی ہوا کرتی تھی۔



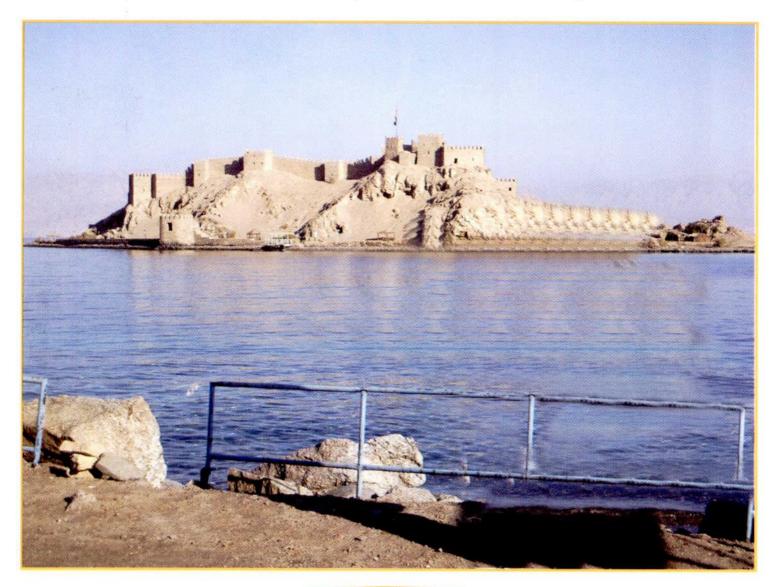


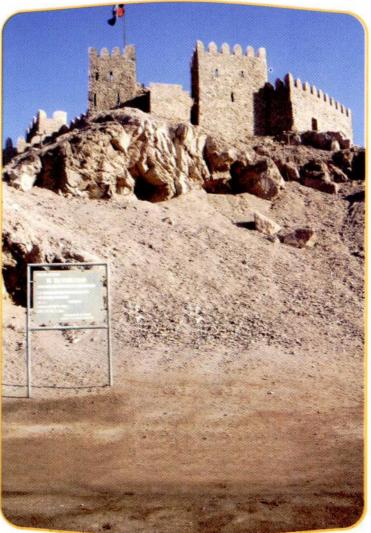
مقام حضرت ضرّار بن ازور رض الدتعالى عنه

حفزت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد سے کچھ فاصلے پر دائمیں ہاتھ پر حضرت ضرّ ار بن از وررضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار ہے، ان کی شجاعت کی داستا نوں سے شام کی فتو حات کی تاریخ بھری پڑی ہے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاص ساتھی جن کے بارے میں مشہور ہے کہ جنگ کے وقت نہ صرف سے کہ سینے پرز رہٰ ہیں پہنچ سے بلکہ قیص بھی اتارویے سے

م التوهيق والعون الامير عمزة بن العسين نانب جالالة الملك ولي العهدد المعظم حفظه الله ورعاد بافتتاح سجد الصحابي الجليل ضراربن الأزور رضي الله عنه ومقاصه يوم الإنتين ٦/ ربيع الثاني / ١٤٢٢ هـ الموافق ١٧ / حزيران / ٢٠٠٠ م بحر بمناسبة ذكرى المو النبوي الشريف واستقلال الملكة الأردنية الهاشمية م

در یائے اردن کے ساحل پر موجود قلعہ 'الربض' جو سلطان صلاح الدین ایو بی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس علاقے کے بلندترین پہاڑ پرتغمیر کروایا





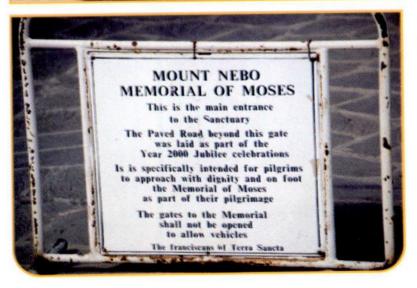


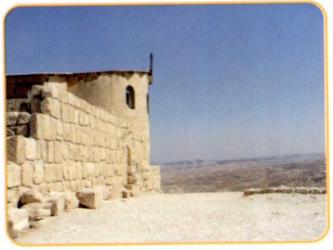
جبل نيبو ضياغه

اردن میں واقع یہ پہاڑجس پرحضرت مویٰ علیہالسلام نے قیام کیا تھا،اس پریادگاری ممارت بقمیر کردی گئی ہے

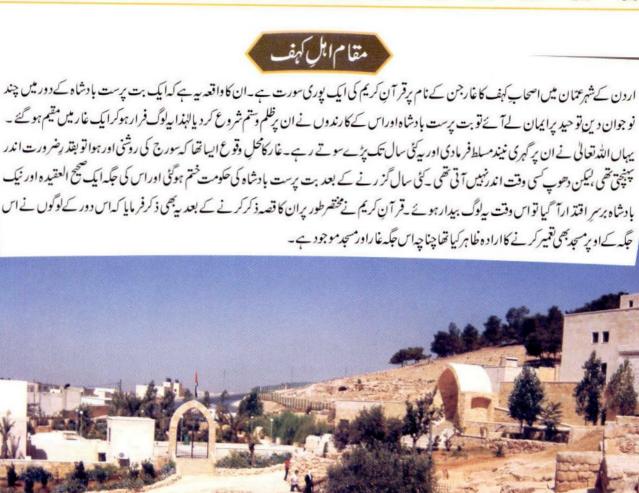


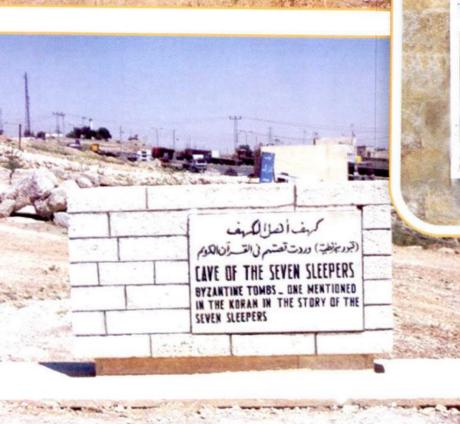












Sam_ للمك جبر (ينه (لأ في (بق الحسين خفظەاللەۋىرىماد مىلكالمىلىتخەللاردىنيە الهاشمىيە دكهف أهسل الكهية بوم ۲ ارمنسان/ ۱۹۲۷ ه. الواطق ۲۲ / ۹ / ۲۰۰۶م



دریائے اردن

دریائے اردن بڑاقدیم دریاہے۔ بیلمبائی میں 319 کلومیٹر لسباہے، اس کا پچھ حصہ کنعان فلسطین اورسوریا میں بھی ہے۔ قدیم کتابوں میں اس کا تذکرہ جابجا موجود ہے۔ قرآنِ کریم میں بھی دومقامات پراس دریا کا نام لیے بغیر تذکرہ کیا گیاہے۔ دریائے اردن کی وادی مختلف اقوام اور تہذیبوں کا گہوارہ رہی ہے اس کے کناروں پرسینگڑ دں انبیاء طیہم السلام مبعوث ہوئے۔













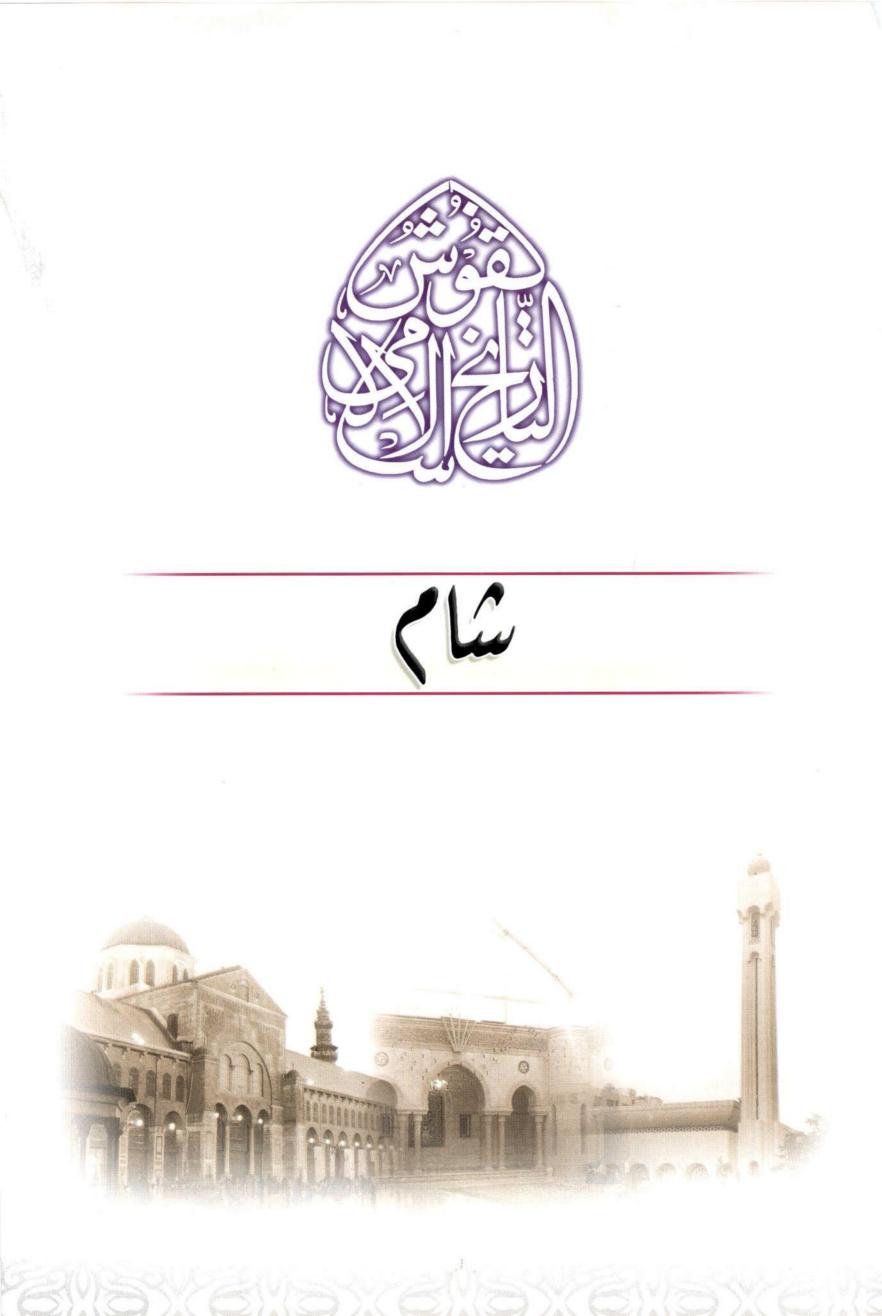
From the house of

نقد کی قیمت پرفشطوں میں !

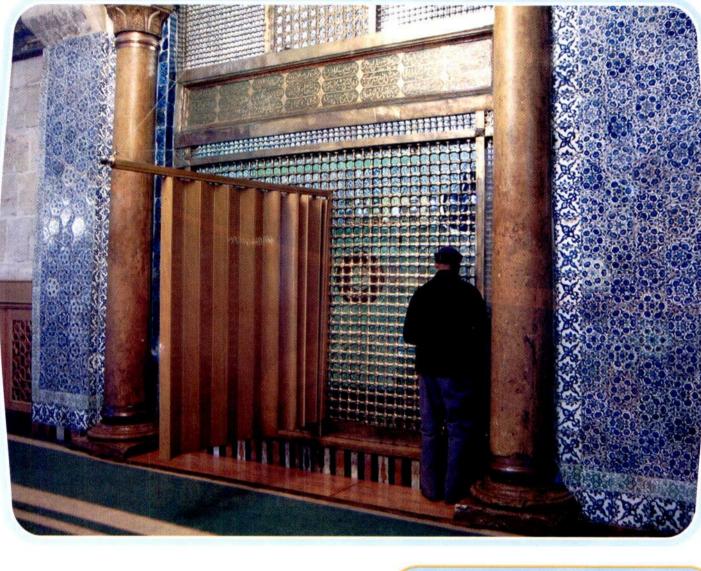
تاريخي وربثه نقوش تاریخ اسلامی کتاب کے چنداوراق دیکھے۔اپنے تاریخی ورثے کو د يکھتے ہوئے موجودہ حالات برغور کیا توبے اختيار آنکھوں ميں آنسوآ گئے۔ اُن کے ایمان کی مضبوطی انہیں کا میابی کی بلندیوں پر لے گئی۔ اور مارے ایمان کی حالت اُن کے جذبوں کی صداقت نے انہیں قوموں کی قیادت دی۔ اور ہارے سمندر کے جھاگ کی طرح جذبے..... أن كے دن رات كى سوچوں كامحورا سلام تھا۔ اورمارےدن رات اللدجزائ خيرد ب ايم - آئى- ايس كى انتظاميد اوركتاب كے نوجوان

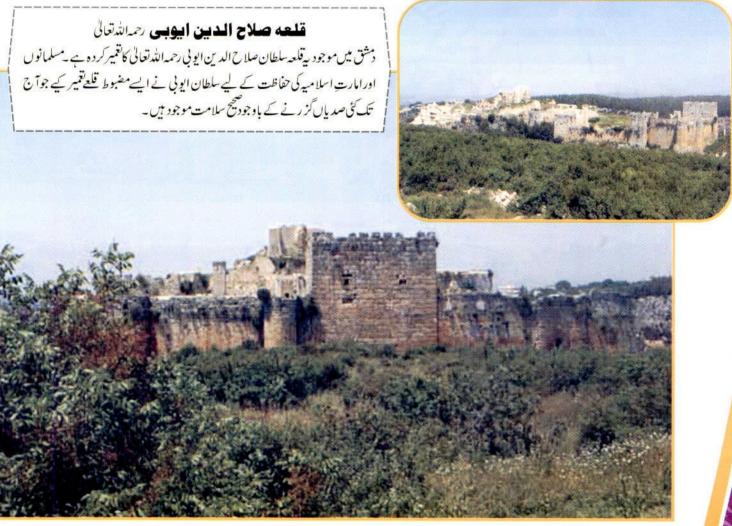
اللہ جزائے خیر دے ایم ۔ ای ۔ ایس ی انظامیہ اور کہاب کے لوجوان مؤلف کو جنہوں نے اہل حق کے تاریخی ورثے اور اہل باطل کے نشانات عبرت کو تصویری صورت میں دنیا کے سامنے پیش کر کے اسلامی تاریخی مواد میں قابل قدراضافہ کیا۔ محد اسلم شخ خولہ ٹر پر ر

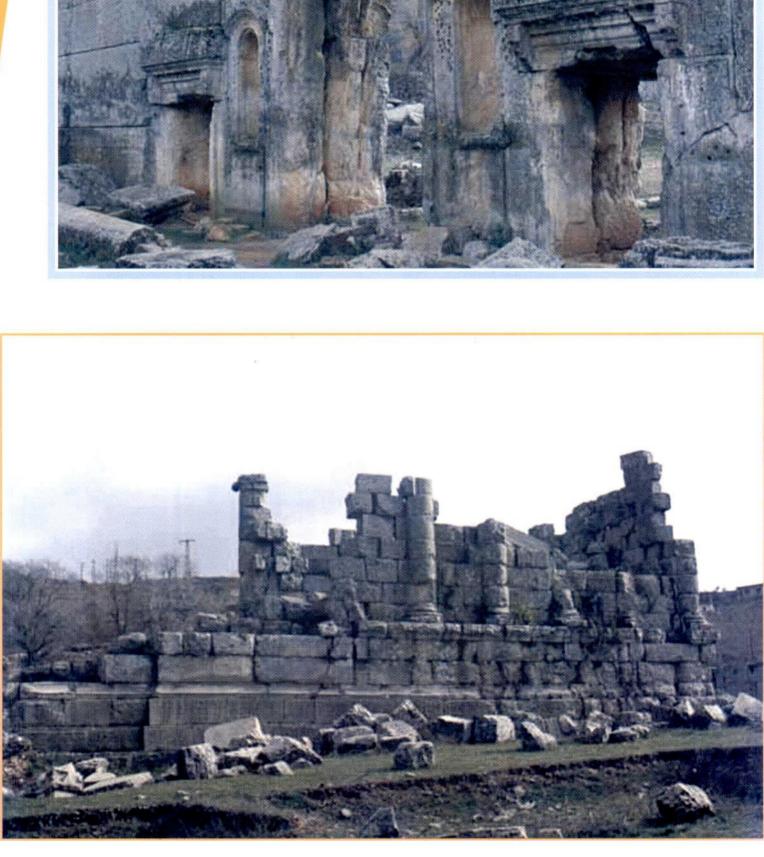
Rabia Manzil, Akbar Road, Karachi, Ph: 021-2778695 Cell: 0321-2381004



حلب (شام) جامع مسجد زکریامیں ^{حضر}ت زکریاعلیہ السلام کا مزار

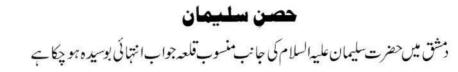






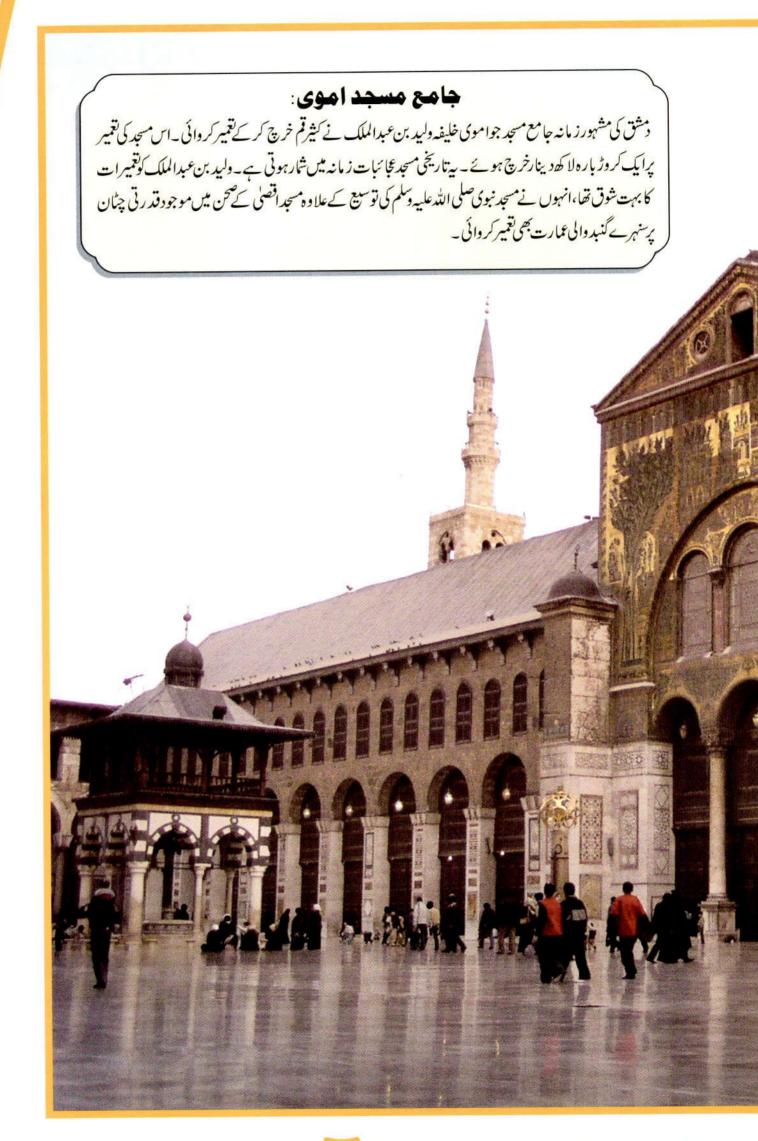
- 211





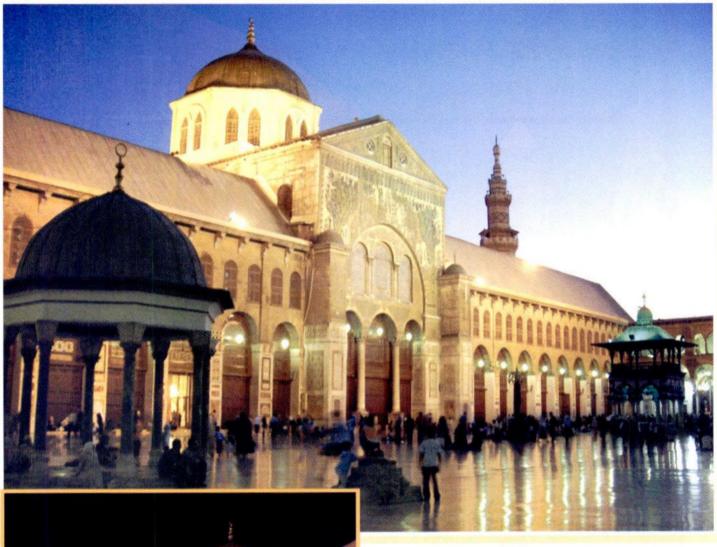






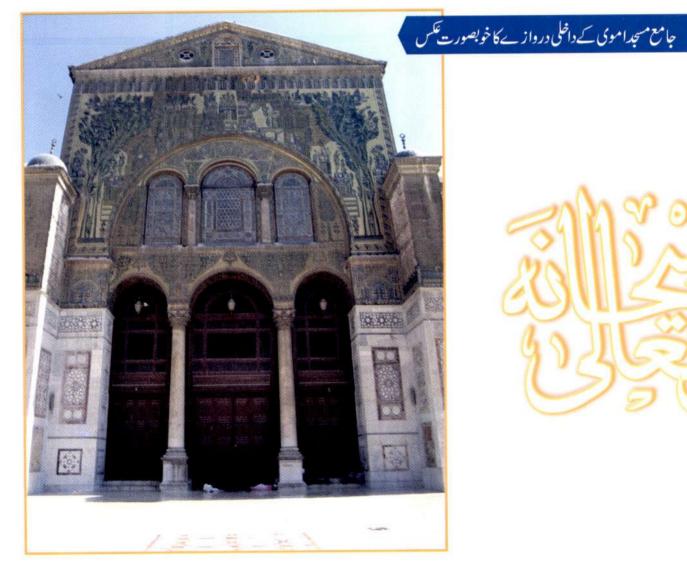
جامع مسجد اموى

یعظیم الثان مسجد دشق کے پرانے شہر کے بالکل درمیان میں واقع ہے۔ رومیوں کے عہدِ حکومت میں یہاں عیسائیوں کا ایک کلیسا تھا جو'' کنیسہ یوحنا'' کہلا تا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں مسلمانوں نے دمشق پرحملہ کیا تو آ دھا شہرلڑائی کے ذریعے فتح ہوااور باقی آ دھا حصہ صلح کے ذریعہ فتح ہوا۔ اتفاق سے اس کلیسا کا نصف حصہ لڑائی سے اور باقی نصف حصہ مصالحت سے فتح ہوا، لہذا آ دھے حصے میں مسلمانوں نے مسجد بنالی اور باقی کو معاہد سے کی شرائط پرعمل کرتے ہوئے کلیسا ہی برقر ارر کھا۔ سالہا سال تک پیہاں مسجد اور کلیسا برابر برابر قائم رہے۔ ولیہ بن عبد الملک نے اپنے دورِحکومت میں عیسائیوں کو راضی کر کے کلیسا ان سے خرید کرا کی خطیم الثان مسجد کی بنیا درکھی۔ اور باقی ا



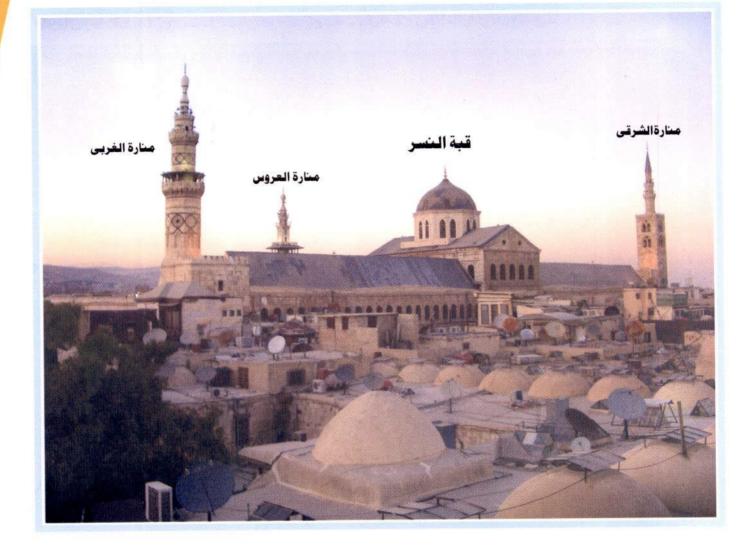






215





یہی وہ مسجد ہے جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسان سے نازل ہو تکے اور مسلمانوں کی قیادت فر مائیں گے

جامع مسجد اموی کا اندرونی منظر بی^م سجد سینکڑوں برس علماء وفقتہاء،محدثین،مفسرین اوراہل سکوک کا مرکز رہی ۔ اس مسجد میں فقہی مجالس قائم ہوتی تھیں اورامت کے قابل فخر علماء یہاں بیٹھ کرفقہ کی تد وین کرتے ۔امت ان فقہاء ومحدثین کے ظیم علمی کارناموں کا احسان کبھی نہیں چکا سکتی ۔









مىنجىنىق (توپ) مىجداموى ^مے حن ميں موجودوہ گاڑى ج<u>م</u>نجنيق کہاجاتا ہے جو پرانے وقتوں ميں توپ کا کام ديتی تھی۔ م^يخينق سلطان صلاح الدين ايو بی رحمہ اللہ تعالٰی کی بنائی ہوئی ہے جوانہوں نے بہت سی جنگوں ميں استعال کی ۔ اب اے بطورِ يا دگار يہاں رکھ ديا گيا ہے۔





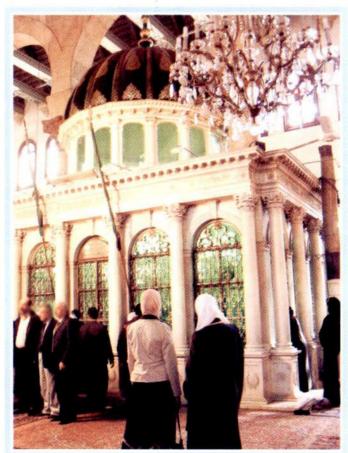


مىجد كَلْنبد جي 'بْقِ - النسر'' كهاجا تاب، كااندروني منظر مسجداموی کے گنبدوں کی بیخاصیت مشہور ہے کہ ان میں نہ کڑی جالے بن سکتی ہے اور نه چپگاد ژیں ان کوا پنامسکن بناسکتی ہیں



یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت یجی علیہ السلام کا سرمبارک مدفون ہے۔ جامع مسجد اموی کی تغمیر کے دوران ایک غار دریافت ہوا،خبر ملنے پر ولید بن عبد الملک خود اس غار میں داخل ہوئے تو ایک صند وق میں انسانی سر رکھا ہوا تھا،صند وق پر لکھا ہوا تھا کہ ' یہ حضرت یجی علیہ السلام کا سرہے۔ اس وقت تک ان کے چہرے،بشرےاور بالوں میں ذرہ برابربھی تغیر نہیں آیا تھا۔ حضرت یجی علیہ السلام سے سرمبارک کو مسجد اموی کے بال میں اس جگہ دفن کر دیا گیا۔





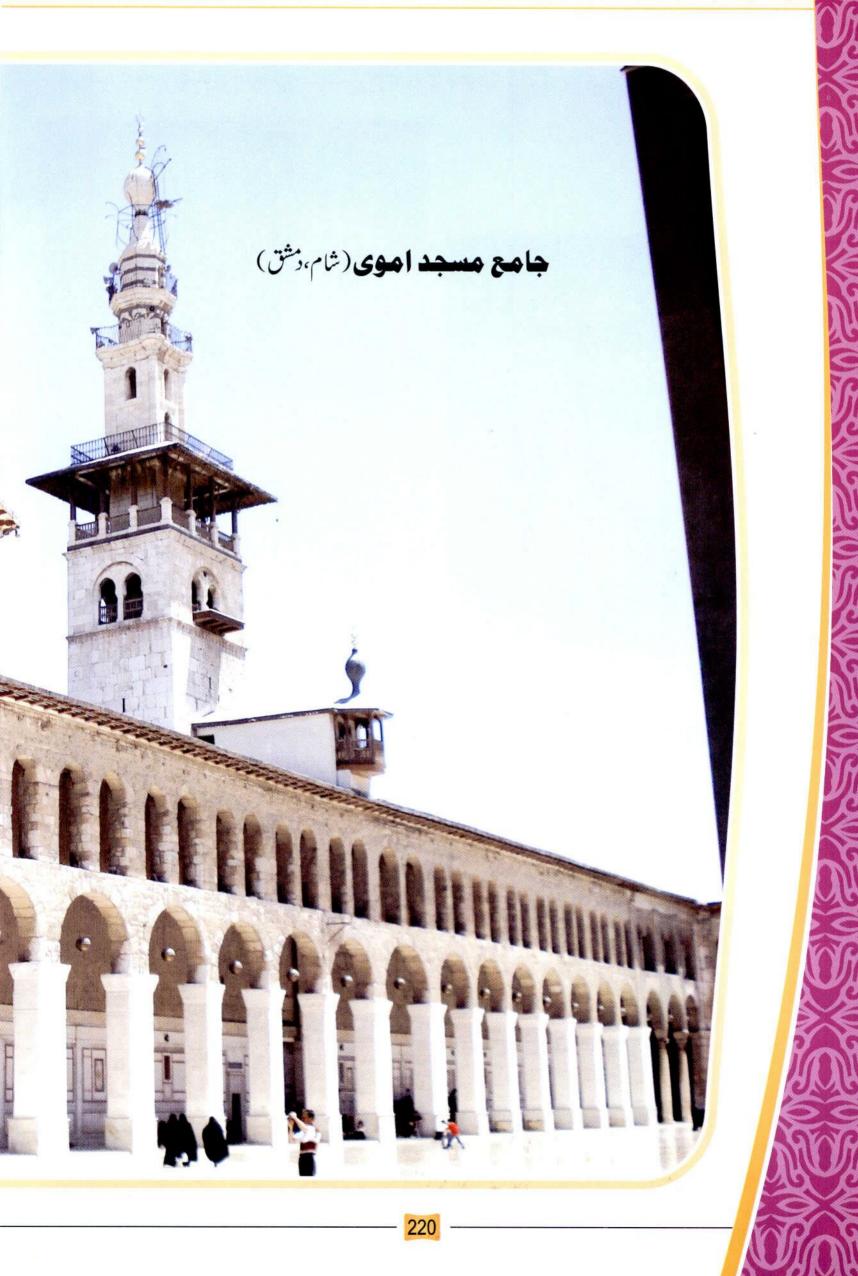


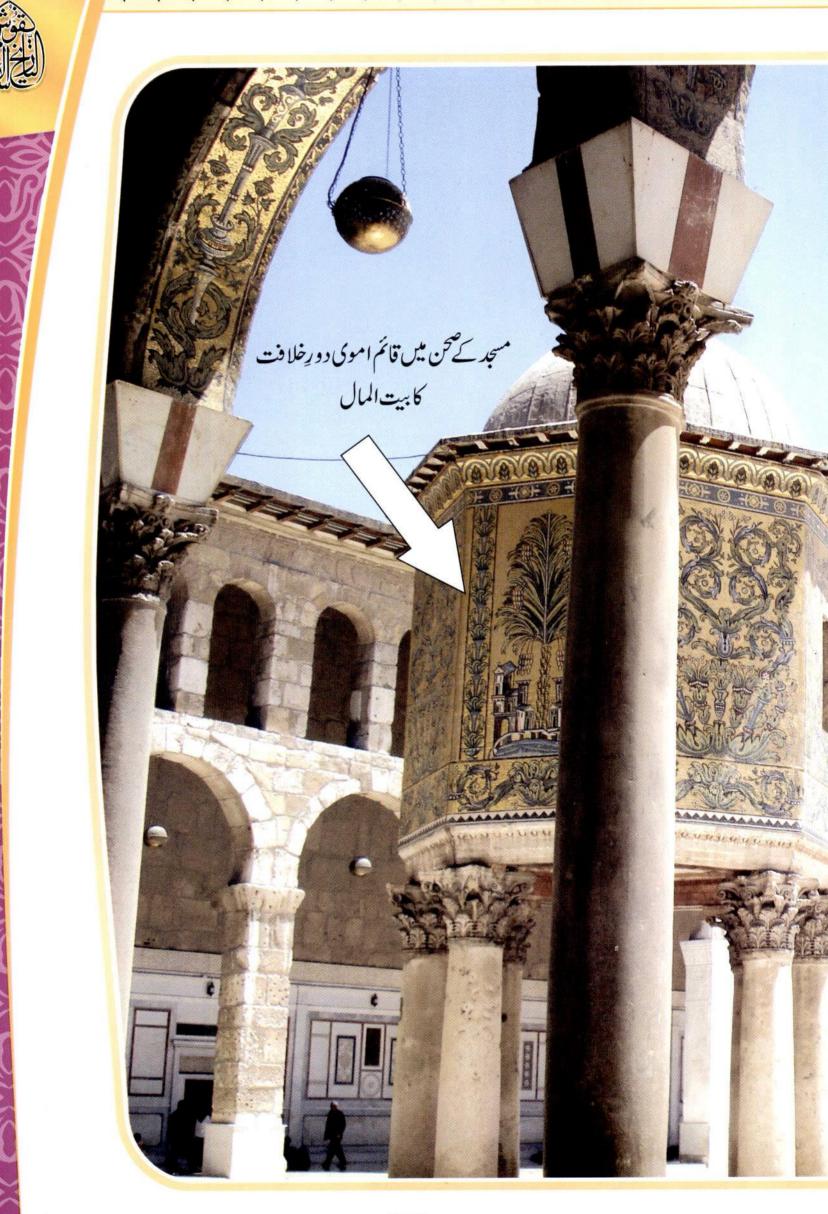




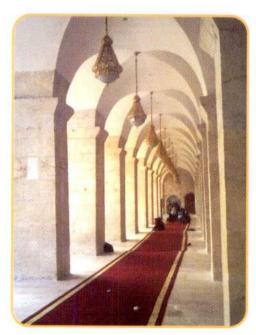


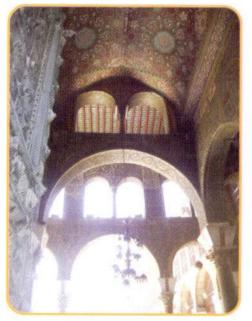
دمثق کی شہرہ آفاق جامع محبراموی کے خوبصورت اور تاریخی منبر ومحراب جن کا دلفریب منظرعظمت رفتہ کی یاد دلار ہاہے۔ یہاں نجانے کتنے ہی اولیاءاللہ اورعظیم فاتحین اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے رہے۔ یعظیم الشان جامع مسجد دنیا کی چند گئی چنی عظیم مساجد میں شار ہوتی ہے۔











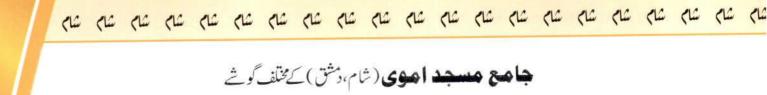


قبليك جانب والادروازه

بير يحيئ عليه السلام مسجد کے صحن میں موجود وہ کنواں جس کی نسبت حضرت یحیٰ علیہ السلام کی طرف ہے

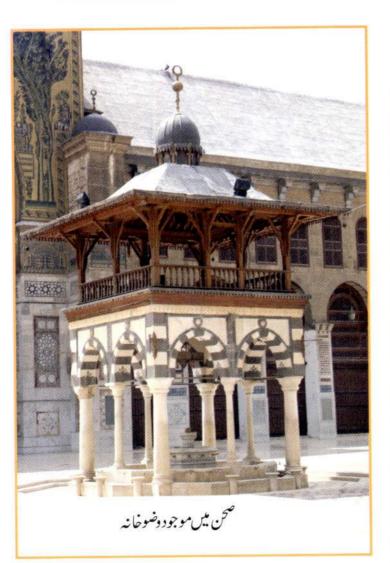


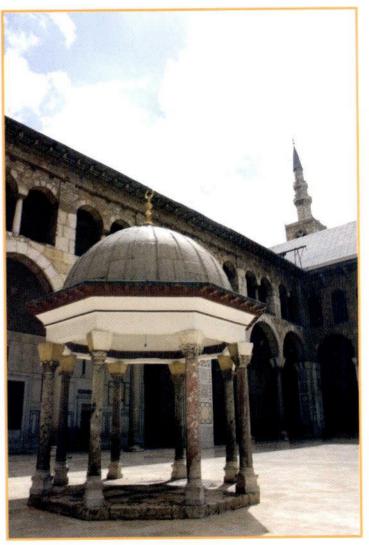




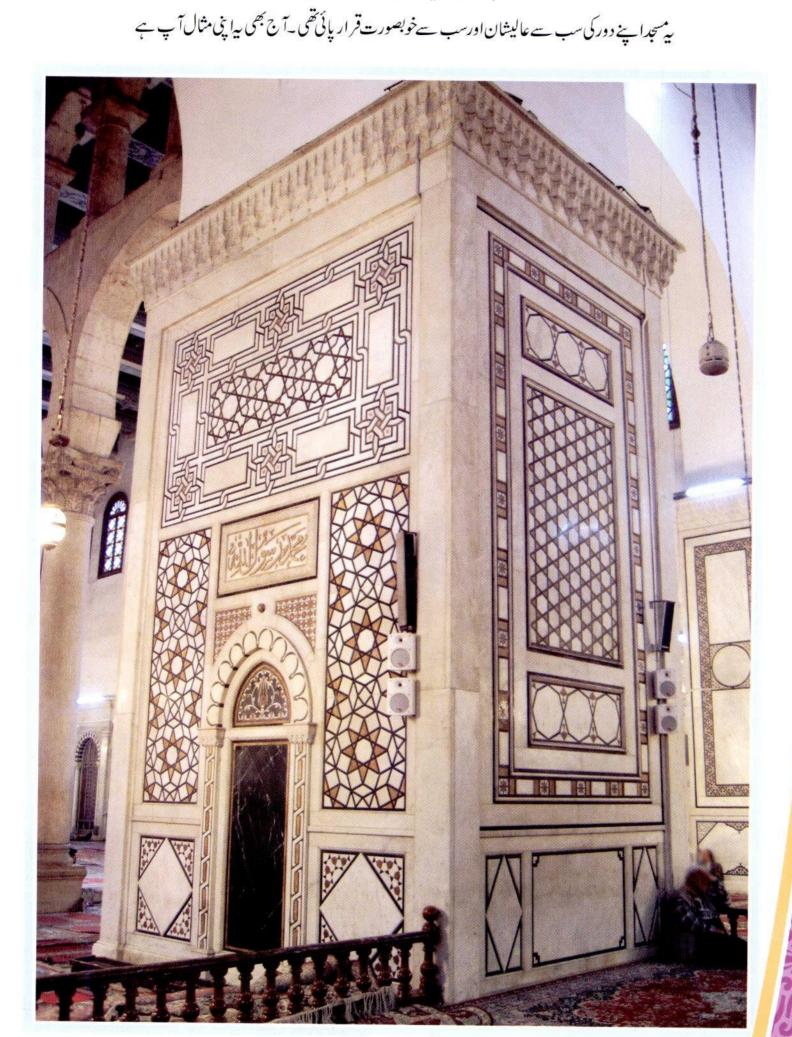


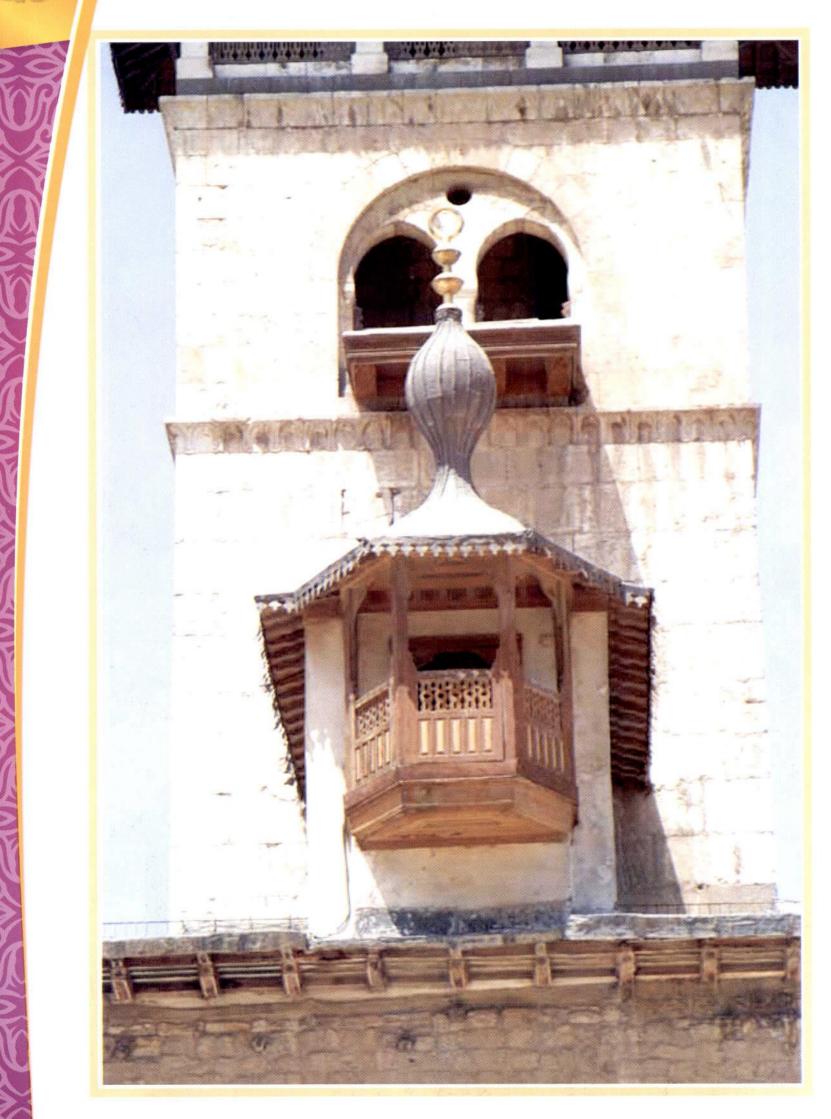






مسجداموي كاايك منقش خوبصورت ستون





- 225



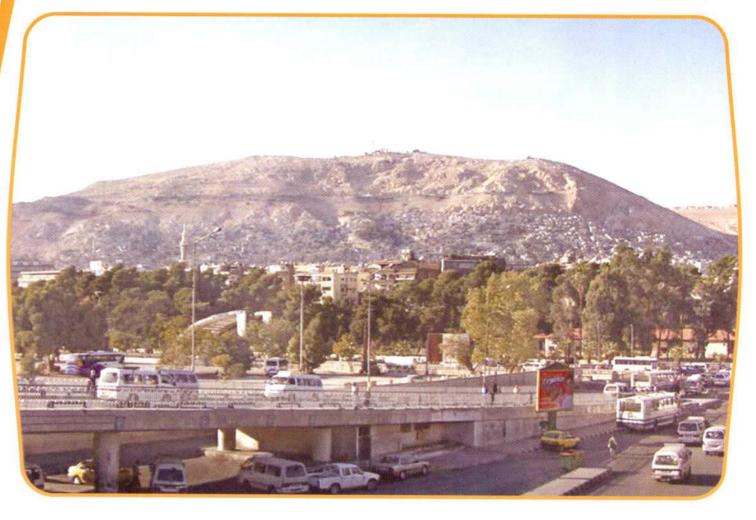
جامع مسجداموی کی مینار میں وہ جگہ جواذان کے لیےاستعال ہوتی ہے

مقام سلطان صلاح الدين ايوبى رحداشتال

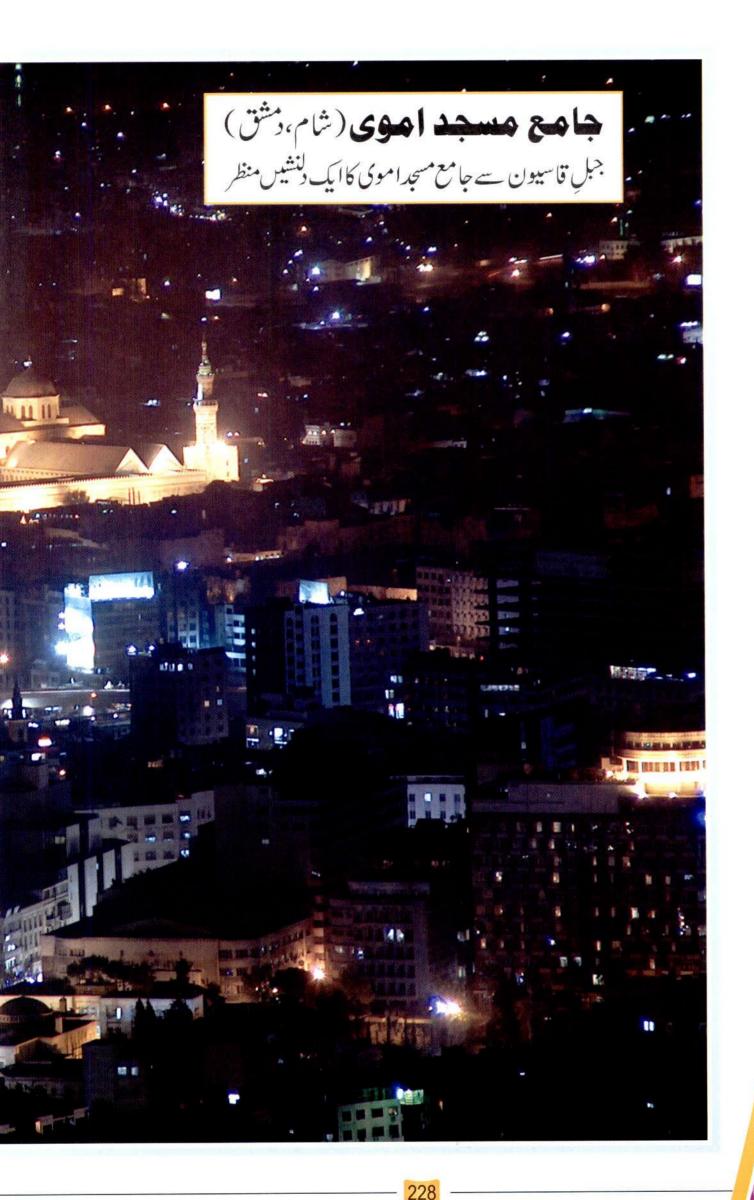
جامع مجداموی کے قریب سلطان صلاح الدین ایوبی رحمداللہ تعالیٰ کا مقبرہ ہے۔سلطان صلاح الدین ایوبی ، نور الدین زکلی رحمداللہ کے قابل ترین جرنیلوں میں سے تھے۔نور الدین زکلی رحمداللہ نے ان کو ان کے پچپا شیر کوہ کے ساتھ ایک جنگی مہم پر مصرر دانہ کیا تھا، دہاں انہوں نے اپنی بہترین جنگی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، فر تکیوں کے متعدد حملے پسپا کے ، بالآخردہ نور الدین ذکلی رحمداللہ کی طرف سے مصر کے حکمر ان بن گئے ۔نور الدین زکلی رحمداللہ کی وفات کے پچپا شیر کوہ کے ساتھ ایک جنگی ثار کے بھی حکمر ان بن گئے ۔ اپنے عبد حکومت میں جیثار تعیبری کام کیے دوسری طرف میسا تیوں کے حکوم کا محل ہے ہو دفات کیا، سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے مسلماتوں کا معلماتوں کا قبلہ اول میں ان حکم اللہ کے تعاد رحملے کہ بھی ہو ہوں دفاح کر واکر دہاں اسلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے مسلماتوں کا قبلہ اول میں ان حکم اور دن کے تسلط سے آزاد

جبل قاسيون

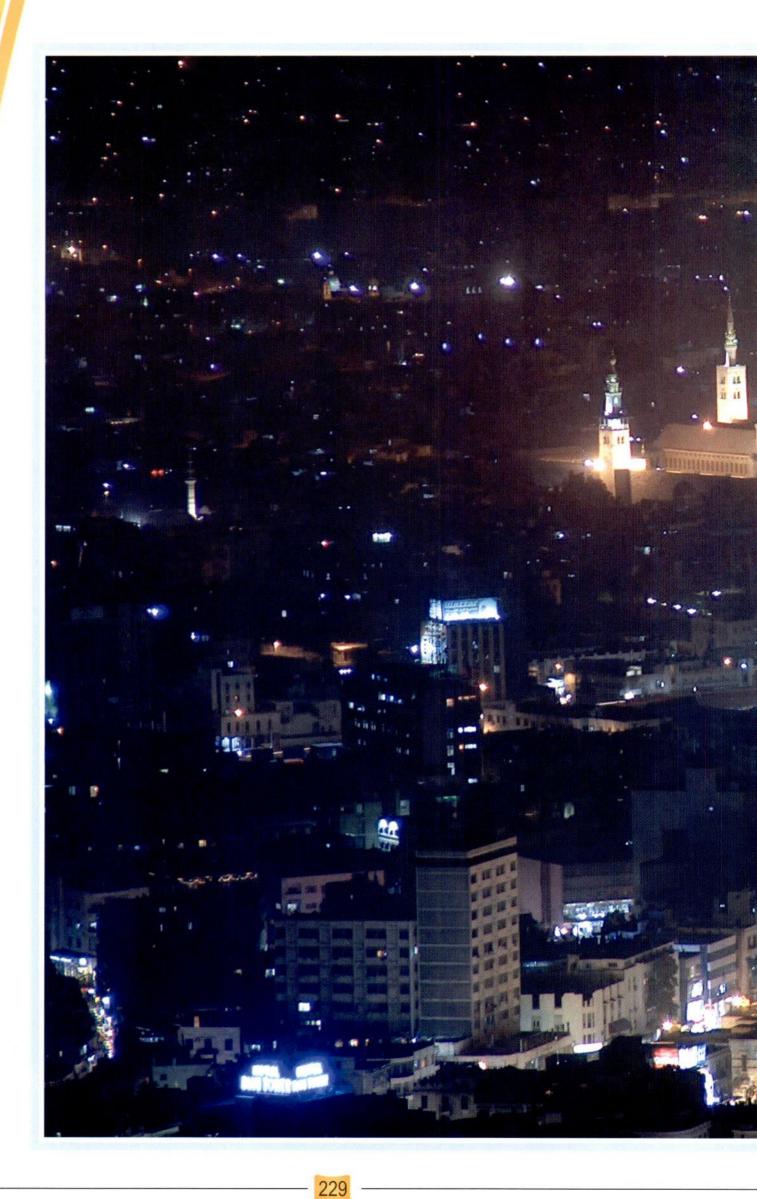
دمشق میں داقع سے پہاڑ جومختلف روایات کی رو سے انبیاعلیہم السلام کا مرکز رہا ہے۔ بعض روایات کے مطابق حضرت آ دم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو یہیں قتل کیا تھا۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت الیاس علیہ السلام با دشاہ وقت کے مظالم سے تنگ آ کراسی پہاڑ میں روپوش ہوئے تھے۔

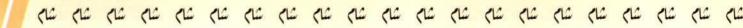


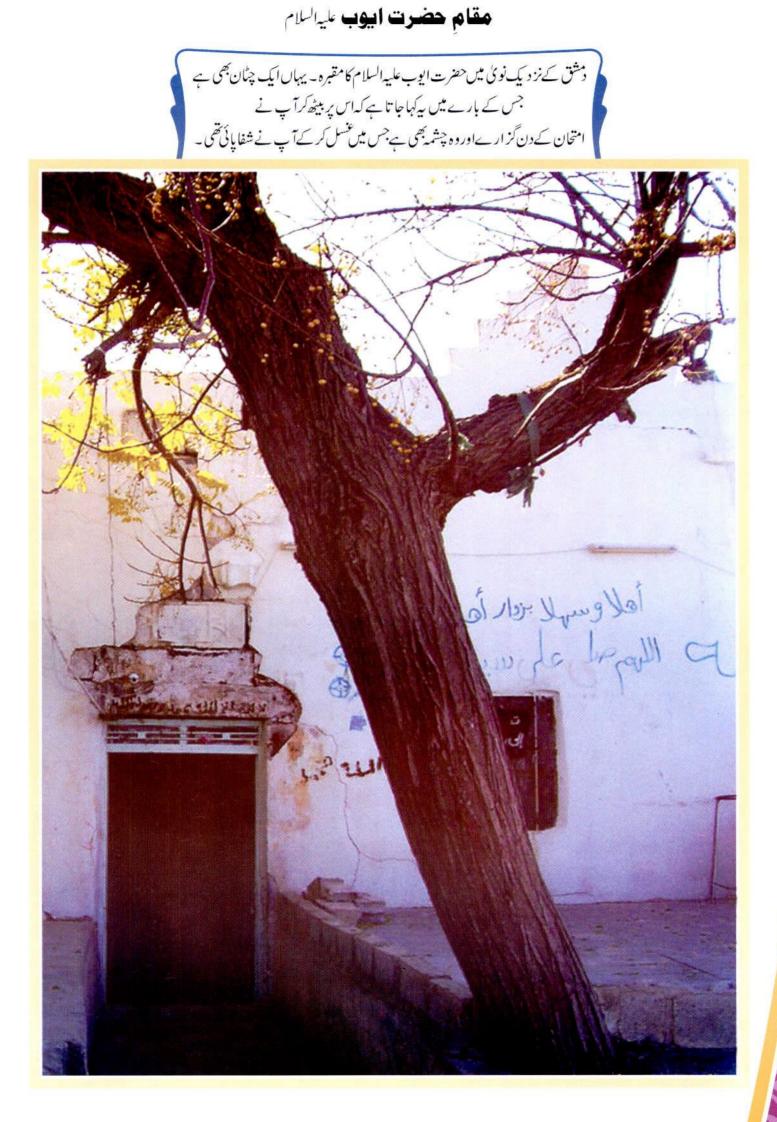






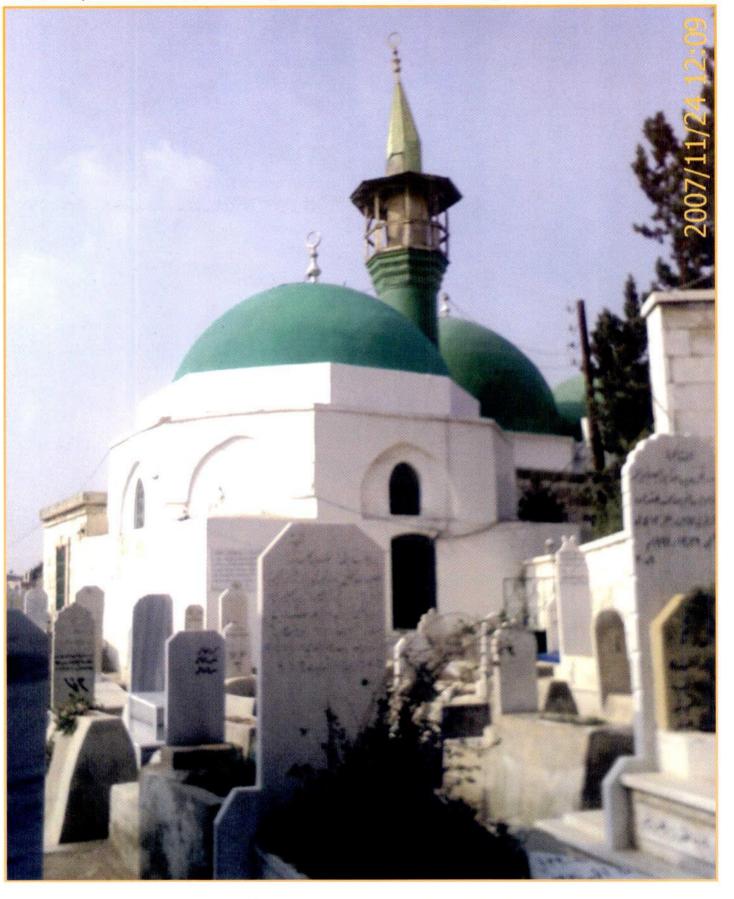






مقام حضرت بلال حبشى رضى اللدتعالى عنه

حضرت بلال عبش رضی اللہ تعالیٰ عند اُن لوگوں میں نے ہیں جنہوں نے بالکل ابتداء میں اسلام قبول کیا۔ آپ ٹام تھے جب آپ ٹے آقا کواس کاعلم ہوا تو اس نے آپ کوشد یداذیتیں دینا شروع کردیں خللم وستم کے باوجود آپ کی زبان سے صرف ' اُحداً حد'' کا نعرہ نکتا ، بالآخر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عند نے اُنہیں آزاد کرایا۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے باقاعدہ مؤذن تھے۔ مکہ کر مہ فتح ہونے کے وقت آپ ٹے رسول اللہ ﷺ کے عکم سے بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد آپ خہاد کی خاطر شام تشریف لے آئے اور یہیں آپ کا وصال ہوا۔ ''بل صغیر' قبر ستان میں آپ کو فن کیا گیا



جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں اقبال

مقام حضرت زينب بنت على رضى اللدتعالى عنهما

اردن کے شہر نحوطہ اور دشق کے درمیان حضرت زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام جو کہ رسول اللہ ﷺ کی نواسی ،حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبز ادک اور حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حقیقی بہن تقیس ،آپ اپنے زمانے ک ہڑی عا قلہ اور ضبح و ملیغ خاتون مشہور تقیں ۔



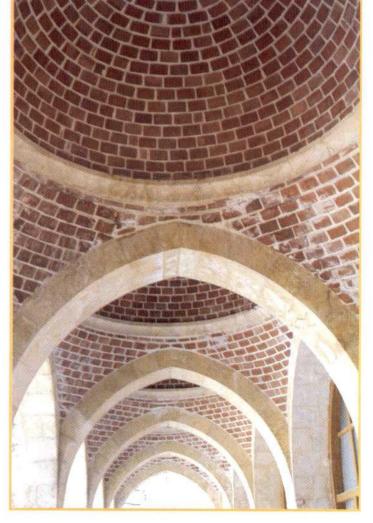


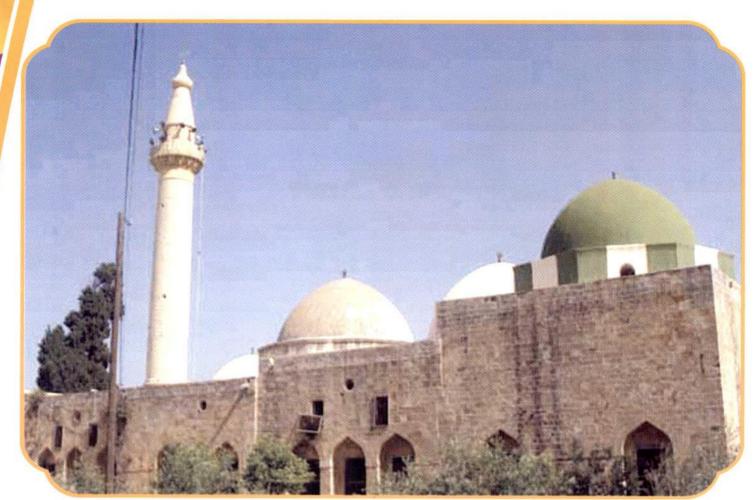
مقام حضرت ابن امّ مکتوم

دمشق کے قدیم قبر ستان 'الباب الصغیر' جس میں بے شار صحابہ کرام رضوان اللہ علیم اجمعین و تابعین اور بزرگان دین کے مزارات ہیں اس میں موجود یہ مزار '' حضرت عبد اللہ ابن الم ملتوم' کا ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے دور کے مؤذن تھے جو اکثر فجر کی اذان دیا کرتے تھے۔ مکہ مکر مہ کے باشندے تھے ، الم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماموں زاد بھائی تھے، بچپن ہی میں نایل ہو گئی ۔ مدینہ طیبہ بجرت کے بعد جب انحضرت ﷺ کسی جہاد وغیرہ کے لیے مدینہ طیبہ سے باہر جاتے تو اکثر آپ ہی کو اپنا نائب بنا کر تشریف لے جاتے چنا نچہ آپ ﷺ نے آپ کو سامر تبہ اپنا نائب مقرر فرمایا۔







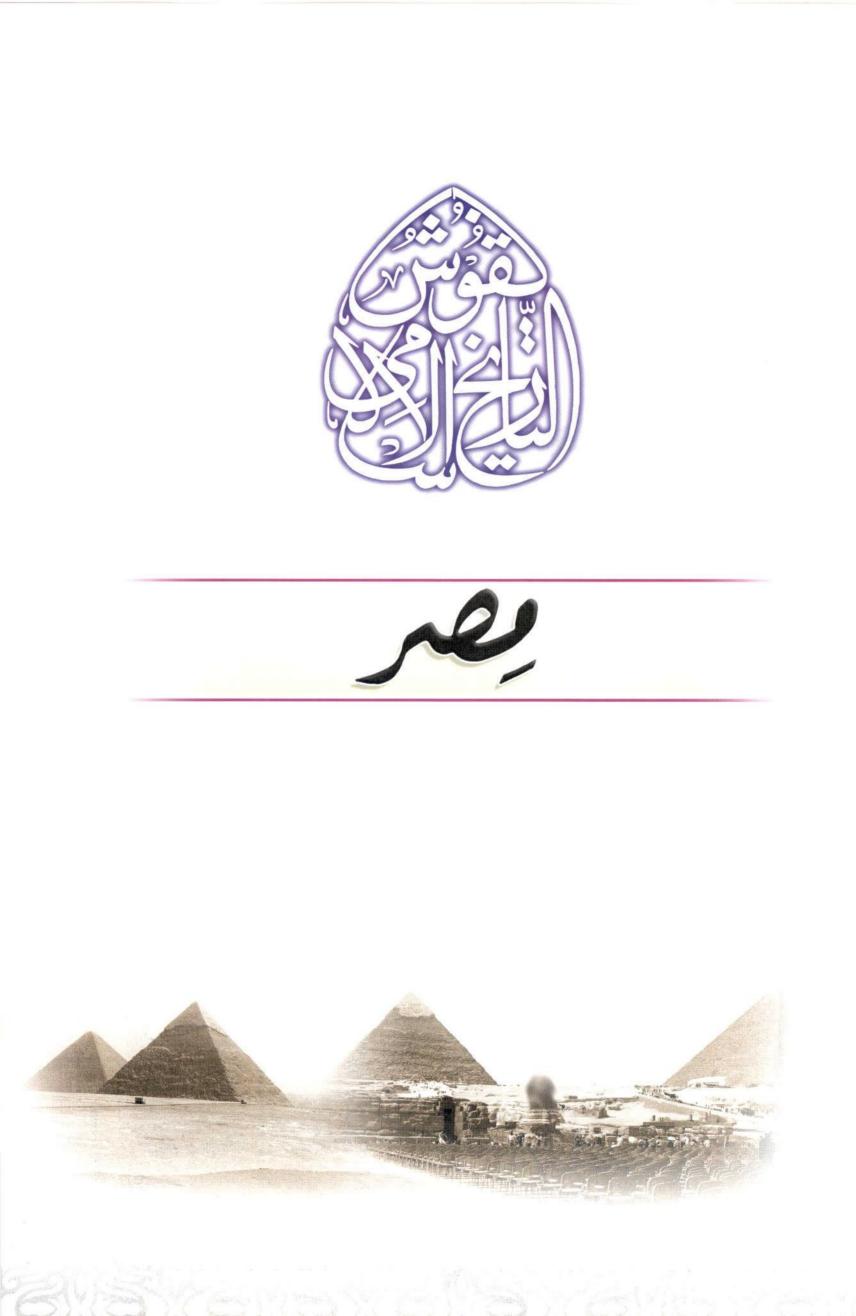




مشهور دمعروف صوفى ابراتهيم بن ادبهم رحمه اللد تعالى كى مسجد ومزار



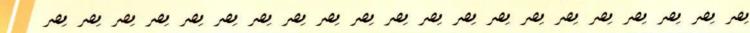
523 ی بلاک ،نز دمدینه سجد ، آ دم جی نگر ، پرانا دهورا جی ، کراچی ، پاکستان فون : ,021-4944448,4931044 موباکل : 6323-2949451 ای میل: khayamtravels@yahoo.com



وادی سیناء میں وہ پہاڑ جوکوہ طور ماجبل موتیٰ کہلاتا ہے۔اس پہاڑ کی چوٹی پر حضرت موتیٰ علیہ السلام کواللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوااور جب حضرت موتیٰ علیہ السلام نے دیدارِ الہٰی کی درخواست کی تو اللہ تعالیٰ نے فر مایا کہتم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ پہاڑ پر انوارالہٰی کی بخلی ہوئی تو وہ جل کرریزہ ریزہ ہوگیااور حضرت موتیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے جب ہوش آیا تو تو بہ کی۔

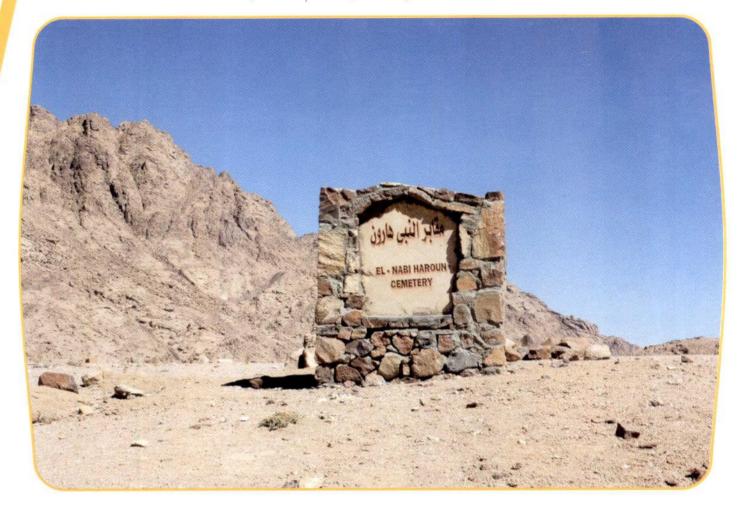






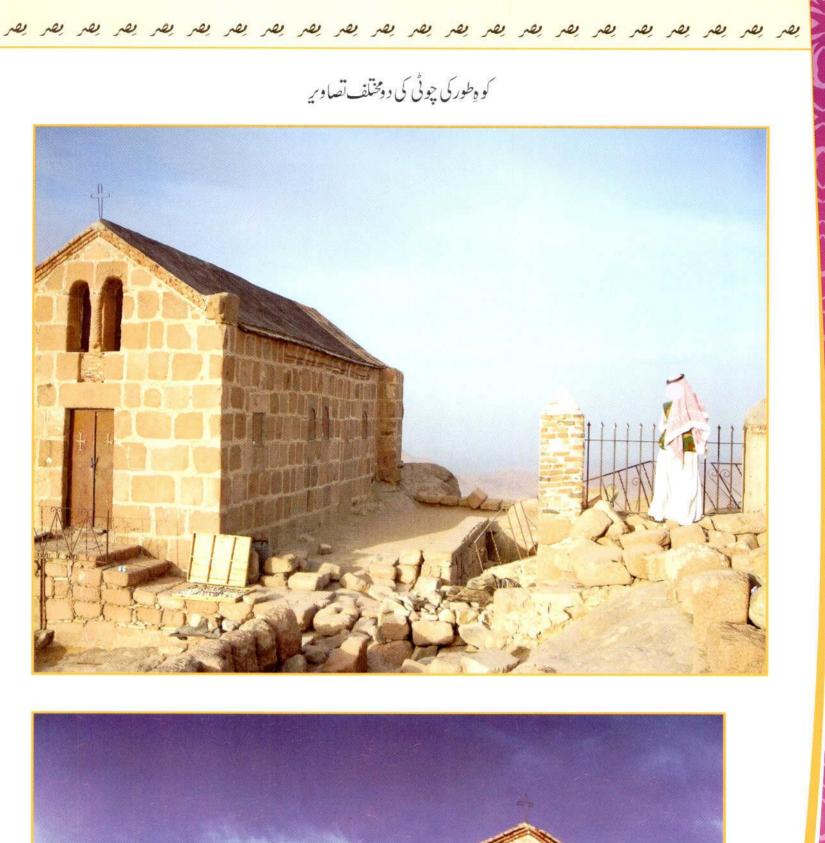


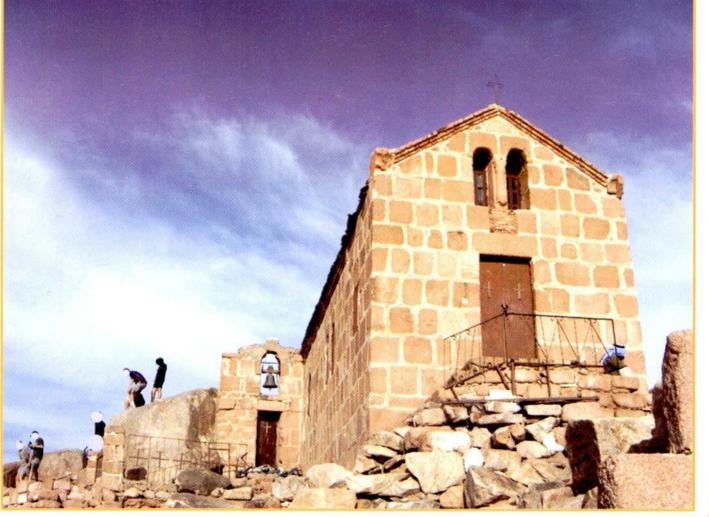
کو وطور کے دامن میں موجود ہارون علیہ السلام کے مقبرہ کی نشاند ہی کا بورڈ

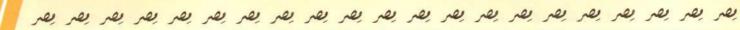


کوہ طور (جبلِ موسیٰ) کی نشاند ہی کے لیے لگائی گئی علامت



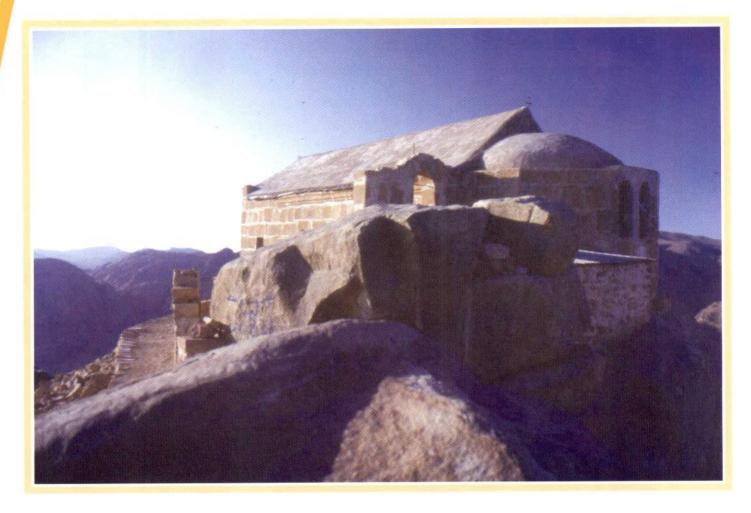




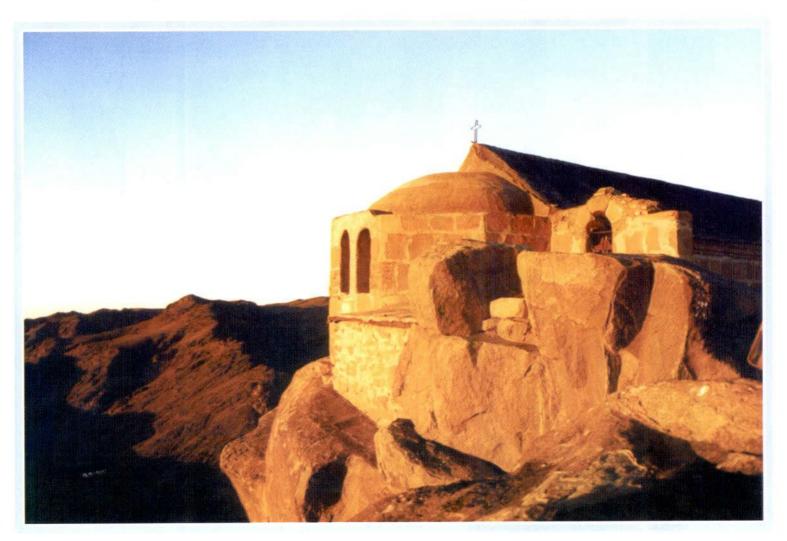




کوہ طور پہاڑ کی چوٹی پرایک چھوٹا سامیدان ہے جس میں گر جااورایک مسجد بنی ہوئی ہے۔



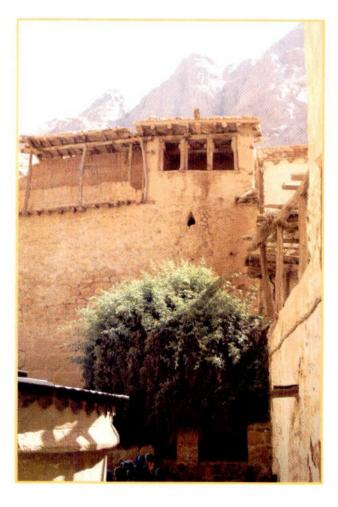
خدا کی دین کا موٹی سے پوچھیے احوال کہ آگ کینے کو جائیں پیمبری مل جائے (اقبال)



جلتی جھاڑی(Burning Bush)

کوہ طور کے دامن میں بینٹ کیتھرین ایک بہت بڑی عیسائی عبادت گاہ ہے۔اس کاوہ حصہ جہاں وہ جھاڑی (Burning Bush) ہے جس کی طرف بیہ بات منسوب کی جاتی ہے کہ اسی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کوآگ گھی ہوئی نظر آئی تھی۔ بیعیسائی عبادت گاہ قسطنطین کے زمانے کا بنایا ہوا ہے







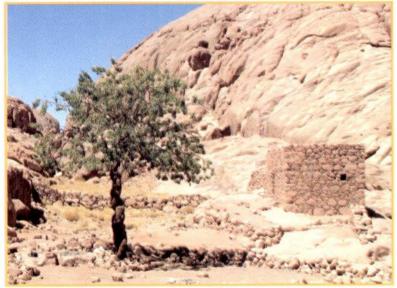
یہ بڑی جھاڑی ایک نیم دائرہ قد آ دم دیوار کے اندر ہے۔تقریباً ساڑھے تین ہزار سال قبل کی جھاڑی اب تک سرسبز ہے۔ بتایا گیا ہے کہ صدیوں سے یہ درخت اپنی ابتدائی جڑوں پربار بارا گتا ہے۔ پرانا ہو کر مرجا تا ہے اور پھر نئے سرے سے انہی جڑوں سے تازہ دم ہو کر تناور شاخیں نگل لیتا ہے۔

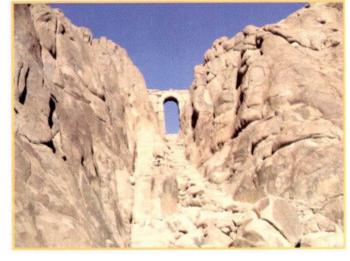


کوہ طور کی جانب جانے والا راستہ ۔مشہور ہے کہ بیدوہی راستہ ہے جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام او پرتشریف لے گئے تھے



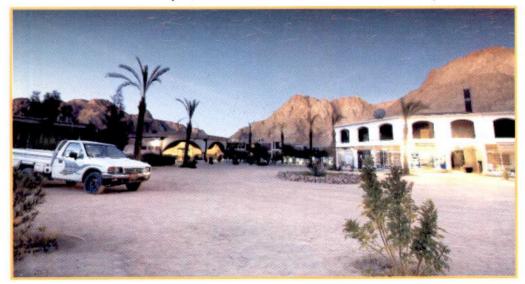
جبل طور (جبل موسی) کے لیے تین چوتھائی چڑ ھائی اونٹوں پر ہوتی ہے، پھر بے قاعدہ سٹر ھیاں بنی ہوئی ہیں



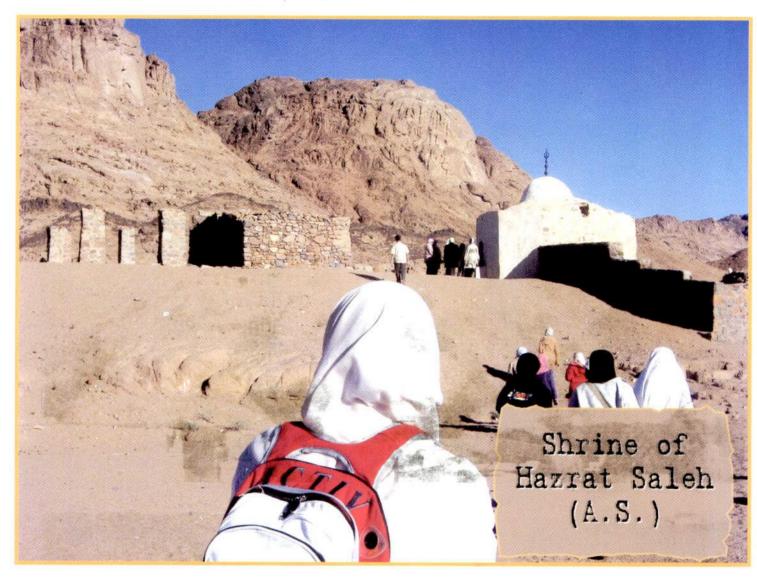


کوہ طور

جب بنی اسرائیل نے اللہ تعالی کے احکام کوماننے سے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے کوہ طورکوان کے سروں پر مسلط کر دیا، اس کے ڈر سے انہوں نے احکام قبول کیے۔



کوہ طور کے دامن میں حضرت صالح علیہ السلام کا مقبرہ

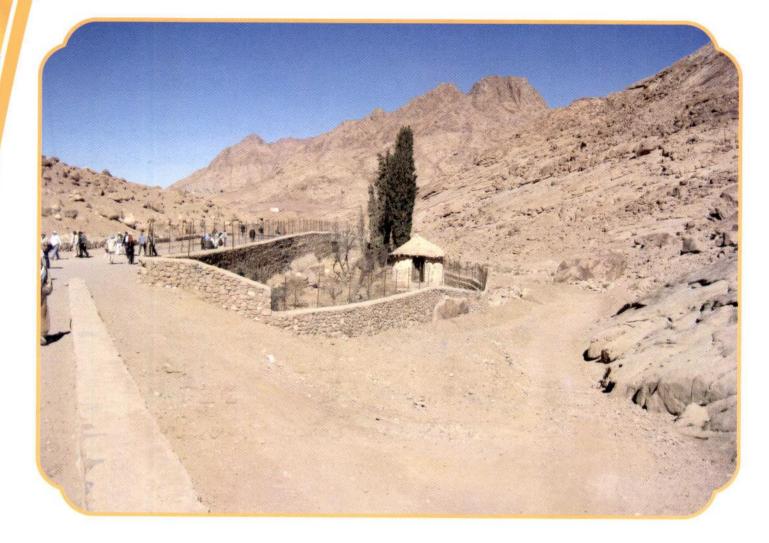


کوہ طور کے دامن میں حضرت ہارون علیہ السلام کا مقبرہ



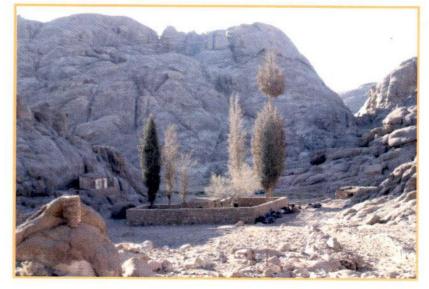


کوہ طور کے دامن میں حضرت ادر ایس علیہ السلام کا مقبرہ

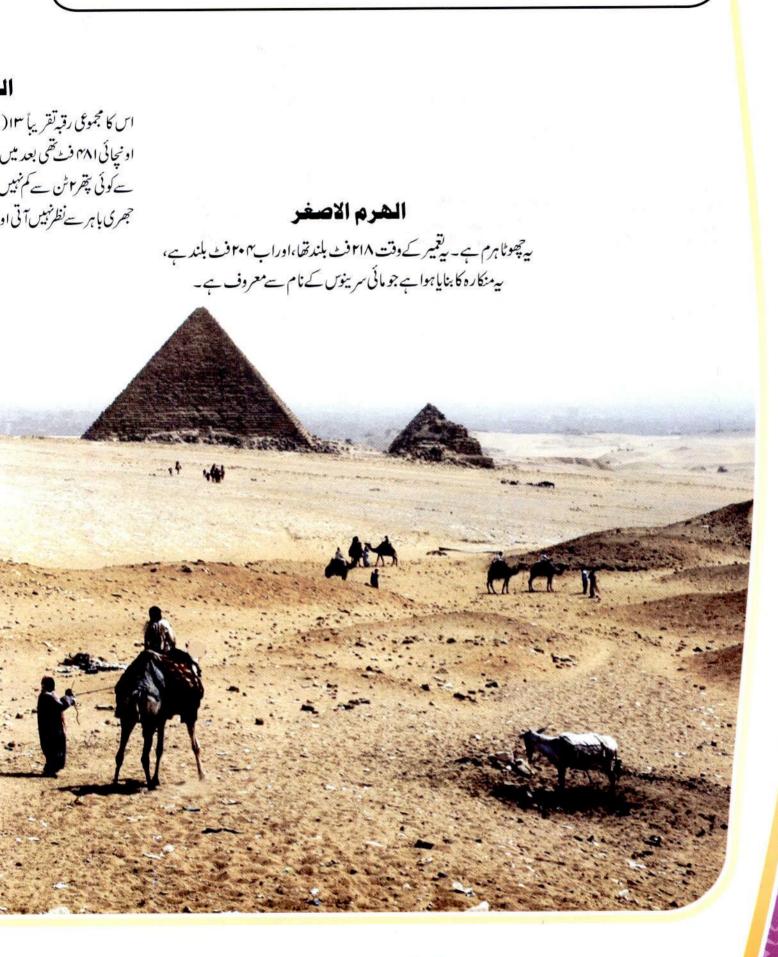








اھرام مصر مصر میں سے مختلف علاقوں میں تقریباً ۸۰ نے قرب اہرام کے آثار پائے جاتے ہیں کیکن صرف یہی تین اہرام عجائبات دنیا میں سے شارہوئے کیونکہ بیا پنے سائز کے اعتبار سے بھی غیر معمولی ہیں ،اوران کونخر وطی شکل دینے کے لیے سیڑھیوں کا ساانداز بھی اختیار نہیں کیا گیا بلکہ پنچ سے او پر تک سطح کو سپاٹ رکھا گیا۔ بیآ ج بھی دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے دلچے پی کا مرکز ہیں۔ جدید پتحقیق کے مطابق بیہ تین اہرام حضرت میں علیہ السلام سے تقریباً ڈھائی ہزار سال پہلے فراعنہ کے چو تھے خاندان کے باد شاہ خوفوا ور اس کے بیٹے خطرے اور منکارہ نے تعمیر کیے تھے۔



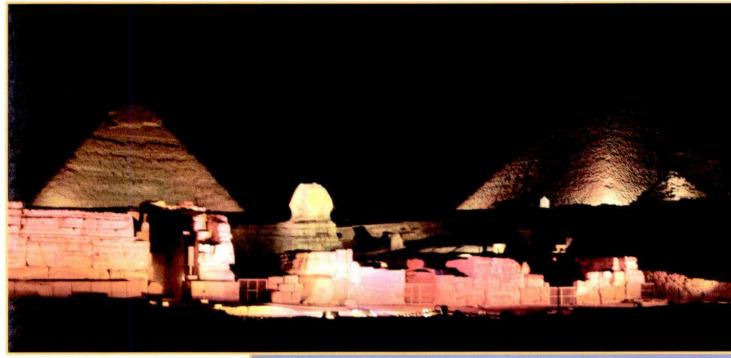


الھرم الاوسط ہرم اکبر کے بعددوسرانمبر ہرم اوسط کا ہے۔ یتحمیر کے وقت ای^م فٹ بلندتھااوراب اس کی اونچائی ۱۹۳۷ فٹ ہے۔ بیخوفو کے بیٹے حیفر ےکا بنایا ہوا ہے جوشیفزن (CHEPHREN) کے نام سے زیادہ مشہور ہے

> الا كجبر ان ميں سب سے بر مى تقمير ' الھر مالاكبر' كہلاتى ہے جو خوفو نے تعمير كى تھى ۔ زمين پر يكر ہے ،صرف ايك سمت سے زمين پر اس كا طول ٥٦ كافٹ ہے ۔ تيار ہونے كے بعد اس كى افٹ كم ہوگئى ۔ اس كى تقمير ميں بيس لا كھ سے زيادہ پتھر كے بلاك استعال ہوئے ہيں جن ميں نس پتھر ۵۵ پندرہ ٹن وزنى بھى ہيں ۔ ان پتھروں كواليى فذكارى سے جوڑا گيا ہے كہ ان كى درميانى بے يورى عمارت ايك ،ى د يو بيكل مخر وطى پتھر معلوم ہوتى ہے۔

اهرام مصر

قاہرہ میں جیزہ کے مقام پر بیاہرام دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہیں۔ ہزاروں سال قبل مسیح بنی ہوئی یہ جرت انگیز عمارتیں جو آخ بھی انجینئر نگ کی تاریخ کا عجوبہ مجھی جاتی ہیں۔ بیرعمارتیں کس نے اور کیوں بنائیں اس بارے میں مشہور ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان سے پہلے مصر کے بادشاہ سورید نے ایک خواب دیکھا تھا اس کی تعبیر بیددی گئی تھی کہ دنیا پر ایک عالم گیر مصیبت آنے والی ہے۔ سورید نے اس موقع پر اہرام کی تعبیر کا حکم دیا۔ اس کے اندر کچھ ایسی سرنگیں بنائی تھیں جن سے دریائے نیل کا پانی اندر مخصوص جگہوں تک جاسکے۔ اس وقت اہل مصر سائنس اور حساب سے لے کر طب اور سحر تک جینے علوم سے دافت سے میں کا پانی اندر مخصوص جگہوں تک ستونوں پر لکھ کر محفوظ کیا تھا۔ بعد میں اس عمارت کی اور حساب کے مقبروں کے مقبر میں جن سے دریائے نہ کہ کا چاہی ان









اهرام مصركا دروازه

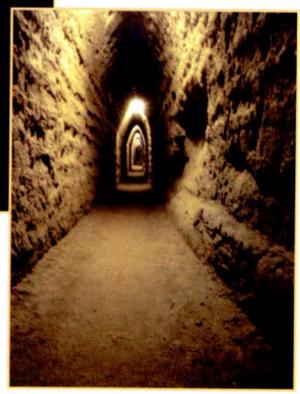
اہرام کے درمیان میں زمین سے ذرابلندی پرایک غارنما دروازہ ہے جوایک سرنگ میں کھلتا ہے۔ یہ سرنگ اندر ہی مالی چوٹی تک چڑھتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ عربی تاریخوں کے متعلق سیہ ہرم کا با قاعدہ دروازہ نہیں ہے، بلکہ خلیفہ ما مون الرشید نے اپنے عہدِ حکومت میں اہرام مصر کے اندرونی راز معلوم کرنے کے لیے ہرم اکبر کے درمیان سے کھدائی کاحکم دیا تھا۔ اس دور میں صرف اسے حصے کی کھدائی پر بڑی دولت صرف کی گئی تھی۔ آگ اورلو ہے سے لیکر منجنیقوں (قدیم توپ) تک کواستعال کیا گیا تھا۔ کھدائی سے معلوم ہوا کہ دیوارکا اندرونی جم میں ہاتھ ہے۔ جب کھدائی کا محکم دیا تھا۔ صرف اسی حصول اسی حصول کی بڑی دولت صرف کی گئی ہو وہی جگہ تھی جہاں سے سرنگ او پر جارہی تھی وہاں ایک تھیلی رکھی ہوئی تھی جس میں ایک ہزار دینارر کھی ہوئے تھے، بعد میں ہاتھ ہے۔ جب کھدائی کا محمول کی تھا۔ لیکر خونیقوں (قدیم توپ) تک کواستعال کیا گیا تھا۔ کھدائی سے معلوم ہوا کہ دیوار کا اندرونی حجم میں ہاتھ ہے۔ جب کھدائی کمل ہوئی تو بیا تفاق س

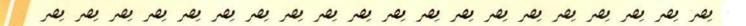


اس سرنگ کی چڑھائی خاصی دشوارگز ارہے،اس کی انتہاءایک وسیع ہال پر ہوتی ہے جس کی تمام دیواریں پتھر کی بنی ہوئی ہیں۔ اس کے ثال مغربی کونے میں پتھر کا ایک حوض بناہوا ہے جس میں باد شاہ کی لاش رکھی جاتی تھی

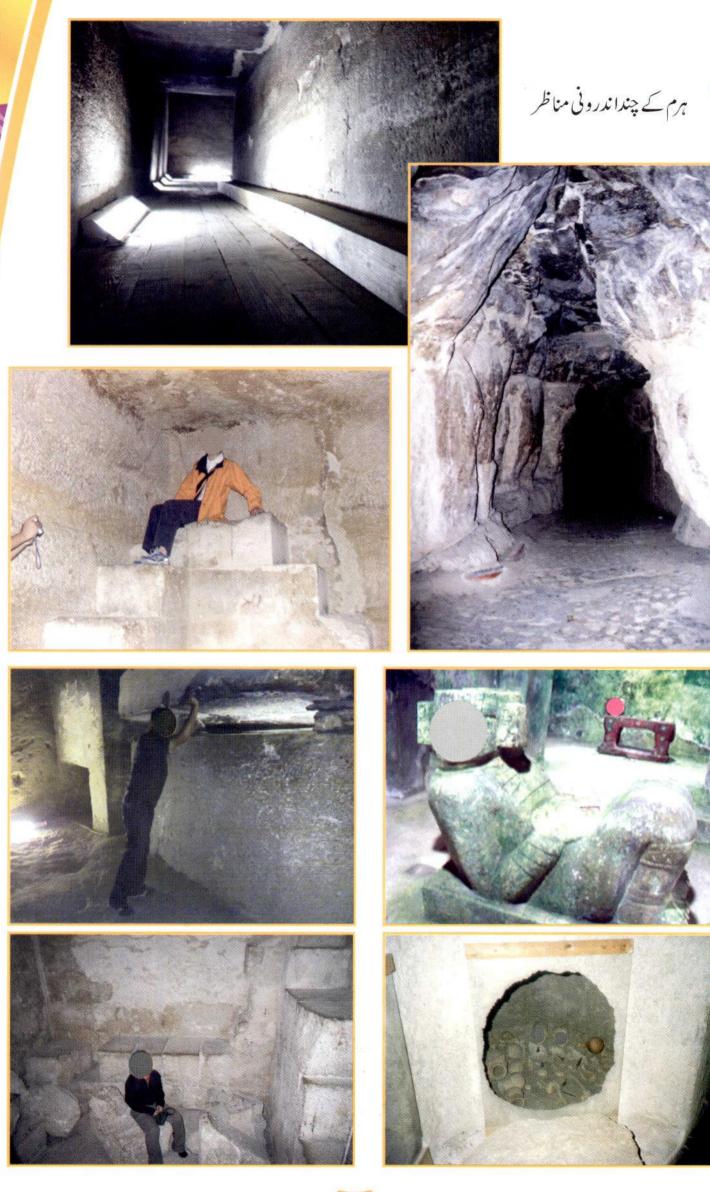




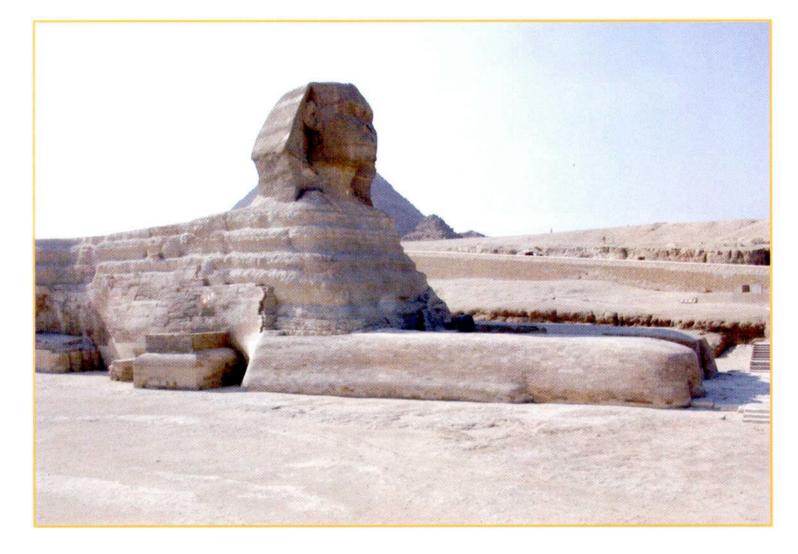


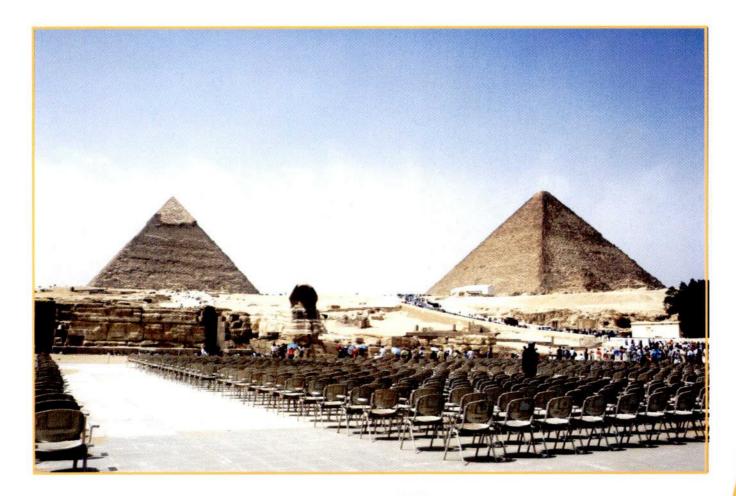


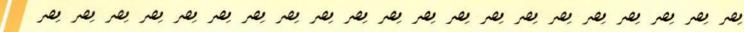




ابو الھول کا مجسمہ اہرام کی مشرقی جانب بیابوالہول کا مجسمہ ہے۔ بیدراصل ہر مِ اوسط کے بانی خیفر ے کا مجسمہ ہے، جواس نے خودا پنی زندگی میں بنوایا تھا۔ بیرمجسمہ ۲۴ فٹ امباادر ۲۶ فٹ اونچا ہے، اس کی ناک قدِ آ دم ہےاور ہونٹ ے فٹ سے زائد کمبے ہیں۔ چہرہ مردانہ کیکن دھڑ شیر جیسا ہے۔ بیر پورامجسمہ ایک پتھر کا بنا ہوا ہے۔

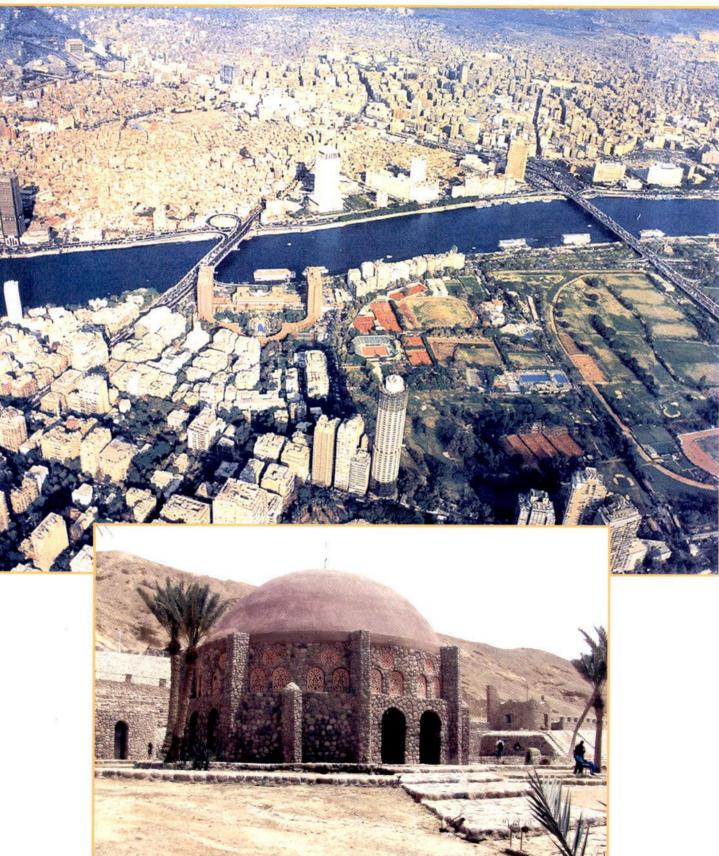






دریائے نیل

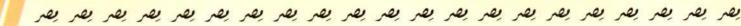
یہ تاریخی دریا قوموں کے عروج وزوال کی نہ جانے کتنی داستانیں اپنی لہروں میں چھپائے ہزار ہاسال سے اسی طرح بہدرہا ہے۔ صحیح حدیث میں اس کو'' جنت کا دریا'' کہا گیا ہے۔ ہزار ہاسالوں سے یہ بات محققین کے لیے معمد بنی رہی ہے کہ اس کا اصل مذبع کہاں ہے۔ مختلف سروے اور تحقیقات کے باوجود اس کے اصل سرچشمہ کاعلم نہ ہو سکا۔ دریائے نیل اپنے طول کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا دریا ہے جو چار ہزار میل میں پھیلا ہوا ہے۔ بید دسرے دریا وَں کے برعکس جنوب سے شمال میں بہتا ہے۔



حوض ہوں سیٰ علیہ السلام حضرت مویٰ علیہ السلام کے حوض کے نام سے مشہور جگہ جہاں غالباً وہ واقعہ پیش آیا تھا کہ جب نہاتے ہوئے ایک پت*ھ (حفر*ت مویٰ علیہ السلام کے کپڑ لے کیکر بھاگ گیا تھا

<image>

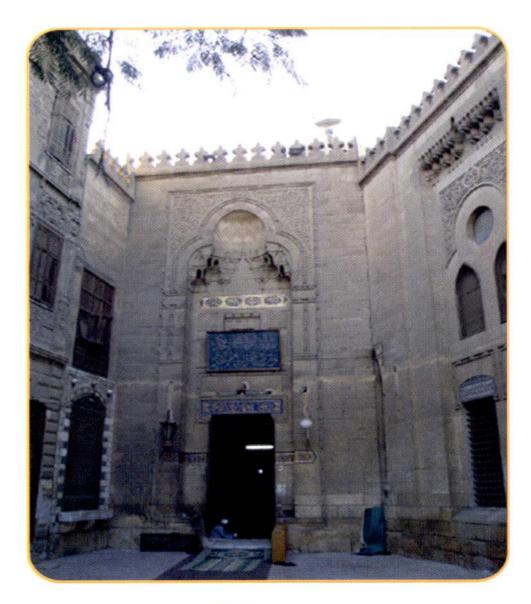




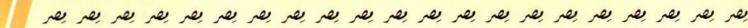


امام شافعى رحمه اللد تعالى كامقبره



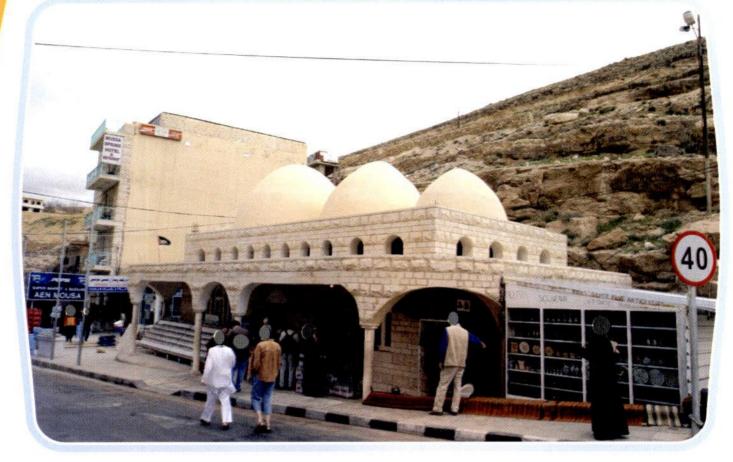


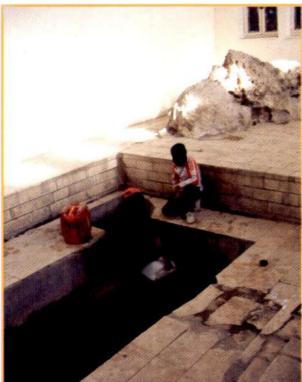
نہر سوئز سے ۲۲ کلومیٹر کے فاصلے پروہ مقام جہاں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے اس دفت قیام کیا جب انہوں نے فرعون سے بح کردر یا کو مجزاتی طور پر عبور کیا۔ اس جگہ پر موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے بنی اسرائیل کے لیے بارہ چشم جاری ہوئے تھے۔ کچھ چشماب تک موجود ہیں





عیونِ حوسی مصرمیں بحرِ احرعبورکر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام صحراء سینامیں آئے اور اللہ تعالی کے حکم سے عصاچٹان پر مارا توبارہ چشمے جاری ہوگئے ۔ ان میں سے پچھاب بھی باقی ہیں۔ زیر نظر تصویراسی چٹان اوراس سے نکلتے ہوئے چشمے کی ہے۔اب اس کے او پر ممارت بنادی گٹی ہے









فرعون کی حنوط شدہ لاش

مصری عجائب خانے میں موجو دفرعون کی لاش



JE TANISHO GEMS & JEWELLERS

50% Off Making on Bridal Sets

Vaking on Bridal Sets & Bangles

G-16, Gulfway Shopping Mall Teen Talwar, Clifton, Karachi. Ph: 5305005-6, 5821978 Fax: 92-21-5304978. E-mail: tanishq.jewel@hotmail.com

M.I.S 0321-8283192



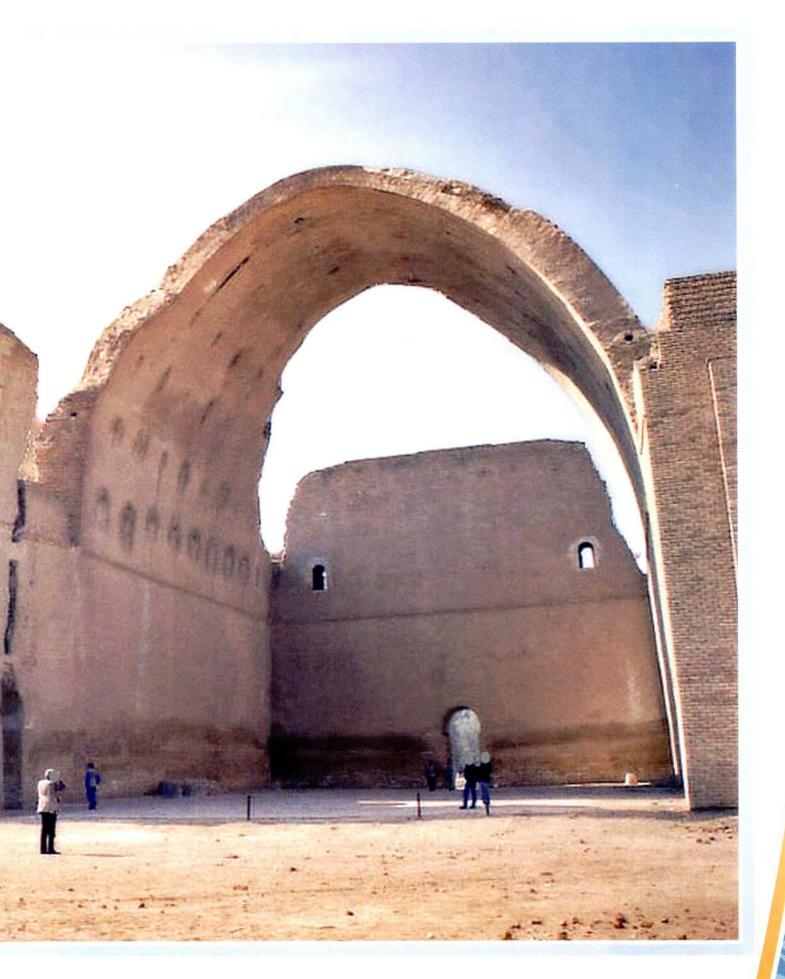


متفق

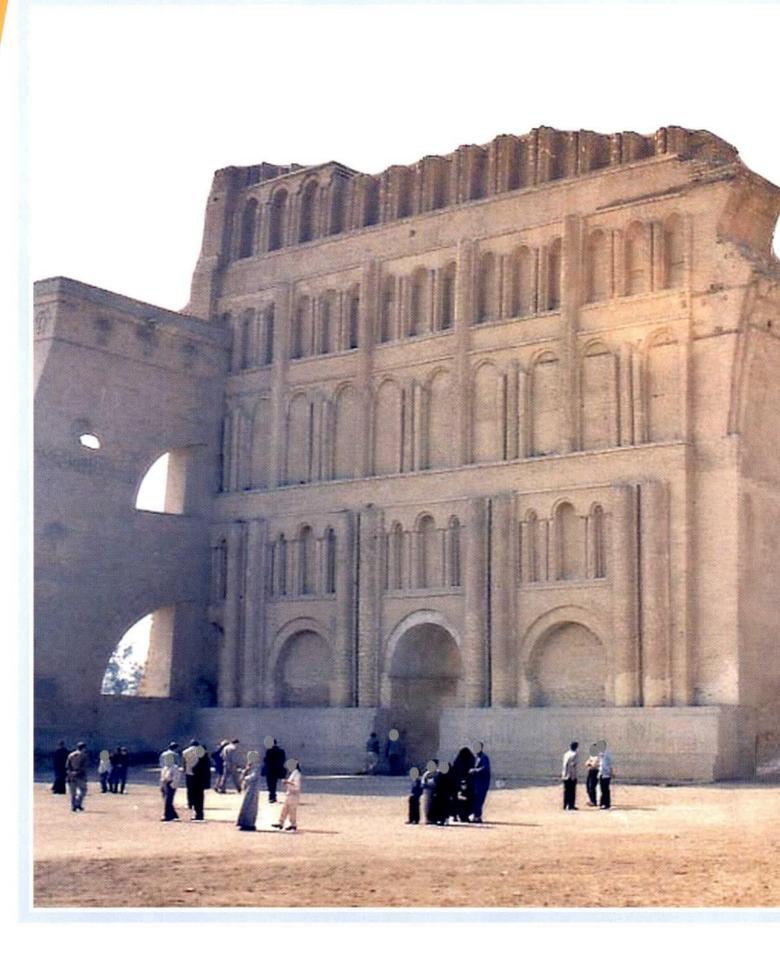
• عِراق • ايران • يمن • سرى لنكا • نجران • آرمينيا

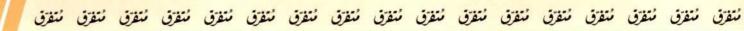


طاق کسری (ایران) فارس کے بادشاہ سری نوشیرواں کا وہ محل جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے موقع پر دراڑیں پڑ گئی تھیں اور حیوت پر نصب فانوس اور کنگر کے تھے









مسجد امام ابو حنيفه (ايران)

ابريان ميس واقع امام ابوحذيفه رحمه اللد تعالى كامزارا ورمسجد



هسجد سلبمان فارسس رضی اللّدتعالیٰ عنه ایران میں واقع مسجد سلمان فارسی رضی اللّدتعالیٰ عنه اور مزار

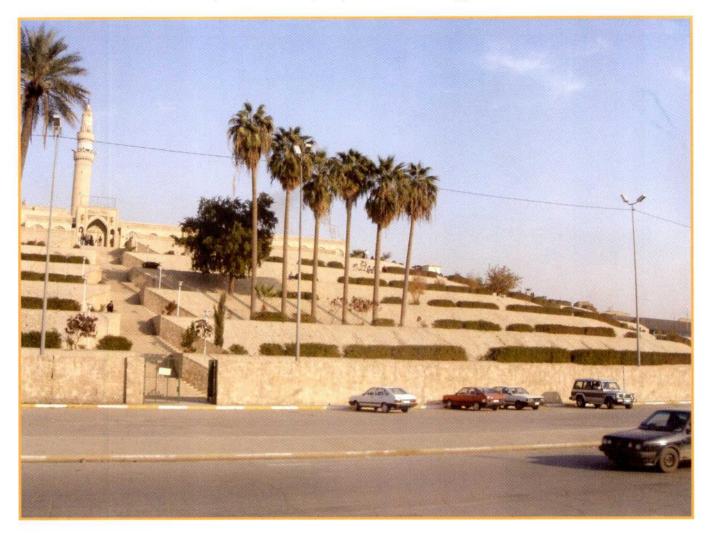


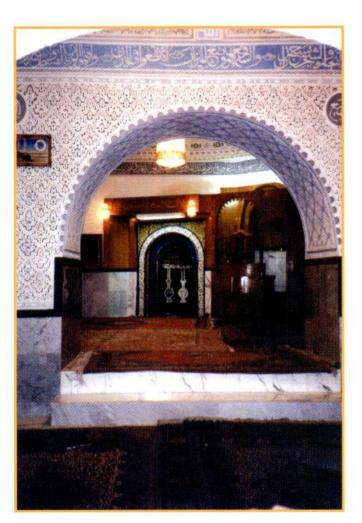
262

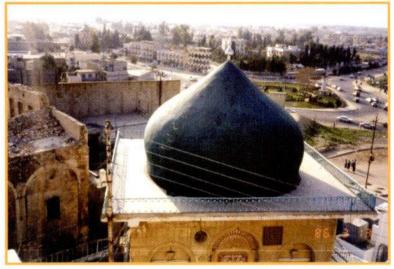
متفرق متفرق



مقام حضرت یونس علیہ السلام نینوی (عراق) کے مقام پر حضرت یونس علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ان کی قوم بھی ادھر ہی آبادتھی

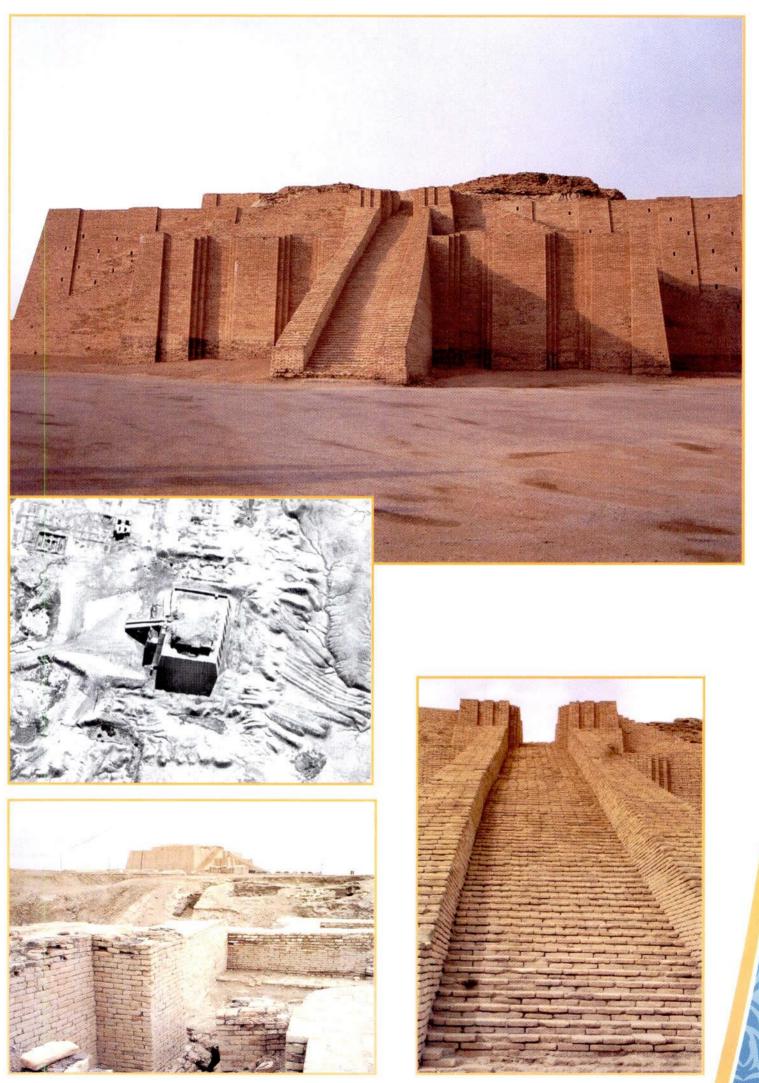








زگورت (چانددیوی) **کا صندر** اُر(عراق) کے مقام پرنمرودکا بنایا ہوازگورت (چانددیوی) کا مندر، <u>1922 ،</u> میں کھدائی کے دوران برآمد ہوا۔ کہاجا تا ہے کہ یہی وہ مندر ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کوتو ڑا تھا

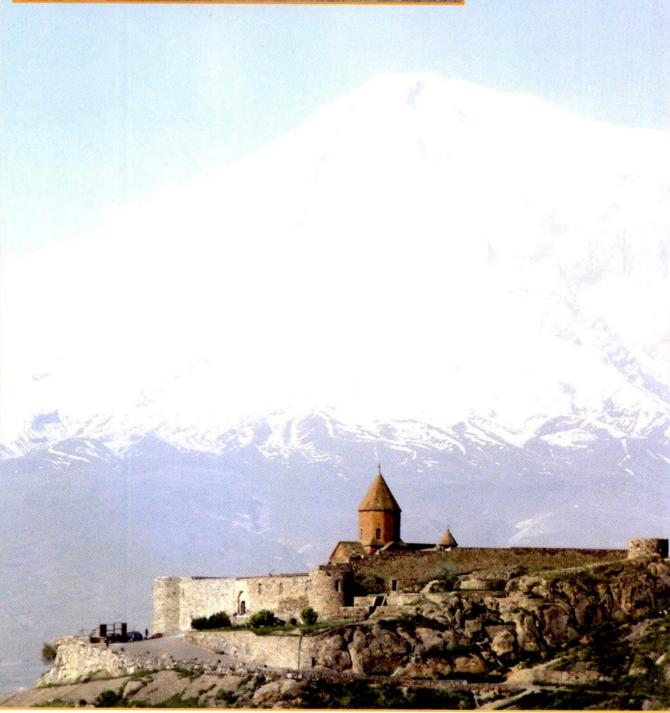


متفرق متفرق متفرق منفرق منفرق



کوہ اراراط (آرمینیا) ترکی ورآ رمینیا کی سرحد پرواقع سلسلہ کو <u>و</u>اراراط جس میں جبل جودی ہے جس کی چوٹی پر طوفان کے بعد حفزت نوح علیہ السلام کی کشتی آ کرر کی تھی





اصحاب الاخدود (نجران)

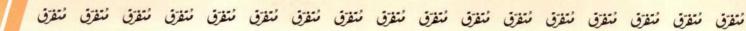
نجران میں اصحاب الاخدود کا مقام ۔ سورۂ بروج میں ان کا تذکرہ ہے۔ بیوہ لوگ تھے جن کے باد شاہ نے لوگوں کے ایمان قبول کرنے پرایک بڑی خندق کھد دائی اورا یمان والوں سے کہا کہ ایمان چھوڑ دوور نہ آگ میں جلاد یے جاؤ گے۔ پھر جوبھی اس کی بات ماننے سے انکارکرتا تو اس باد شاہ کے کارندے اس کو خندقوں میں پھینک دیتے





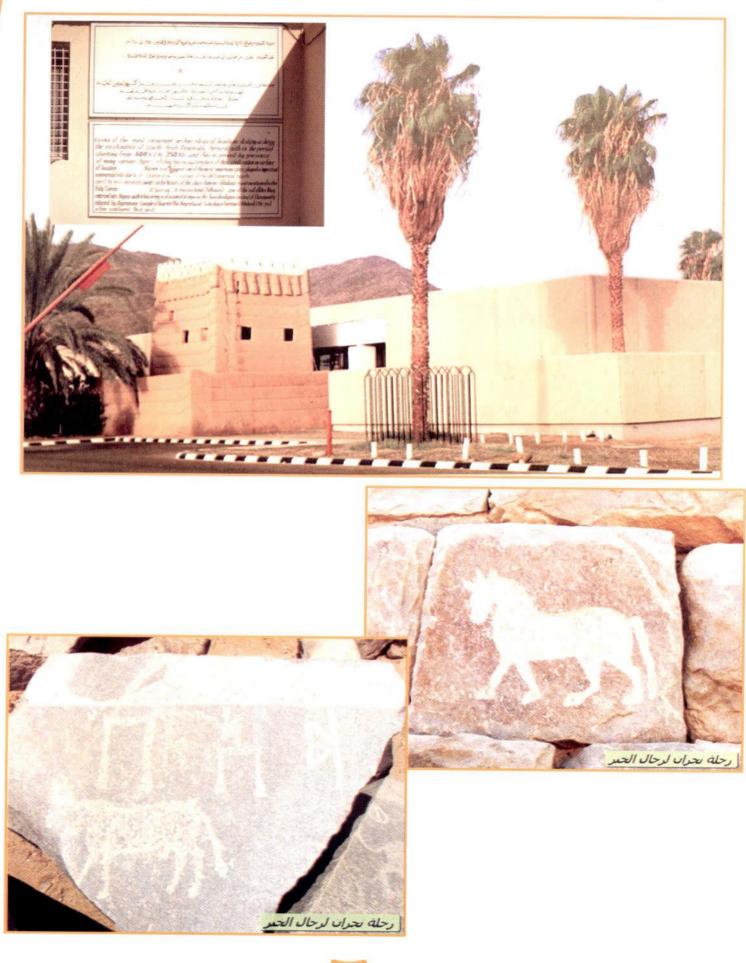


266

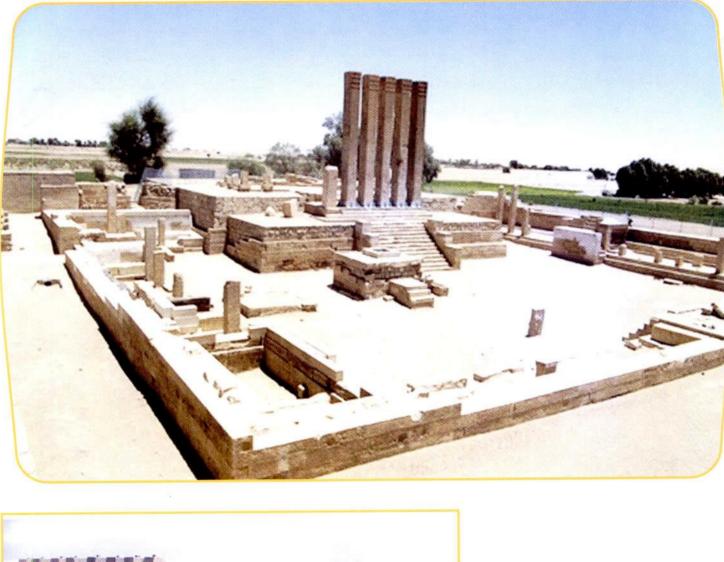


اصحاب الاخدود كا مقام

سورة بروج میں اصحاب الا خدود کا تذکرہ ہے۔ نجران (یمن) میں رسول اللہ ﷺ کی ولا دت ہے کسال پہلے باد شاہ یوسف ذونواس حکمران تھا۔ اس کے در بار میں ایک بوڑ ھا جاد وگر تھا۔ اس نے باد شاہ سے کہا کہ کوئی لڑکا میرے پاس بھیج دوتا کہ میں اس کوا پناعلم سکھا دوں چنا چہ عبد اللہ بن تا مرنا می لڑکا بھیجا گیالیکن وہ ساحر کے پاس جانے کے بجائے راہب کے پاس جاتا۔ اس زمانے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مذہب دین حق تھا۔ لڑکا مسلمان ہو گیا اور اس کے ہاتھوں سے لوگ اللہ کے تکام سے شفایاب ہوتے۔ باد شاہ کو پتا چلا تو اس کو گر فتار کرلیا اور متعدد بار قرل کر کے کوش کی گی سلمان ہو گیا اور اس نے کہا کہ اگر محص مارنا چاہتے ہوتو تما موگوں کو جع کر کے دولیا تو اس کو گر فتار کرلیا اور متعدد بار قرل کرنے کی کوشش کی گین ناکا میں ہوگی اور اس یہ کہا کہ اگر محص مارنا چاہتے ہوتو تما موگوں کو جع کر کے دولیں میں جلا تو اس کو کر تیں مار کر نے کی کوشش کی گیکن ناکا میں ہوگیا ہوں ہوں ہو یہ کہا کہ اگر محص مارنا چاہتے ہوتو تما موگوں کو جع کر کے دولیہ موال کہ کو گر فتار کرلیا اور متعدد بار قرل کرنے کی کوشش کی گیکن ناکا میں ہوگیا گیکن پورا مجمع یہ دی کہا کہ اگر محص مارنا چاہتے ہوتو تما موگوں کو جع کر کے دولیہ مالیلہ میں جلا ڈالا۔ یہ وہی جگہ ہے۔ اس سرح کی



ملکہ سبا (**بلقیس) کا مقام** یمن میں وہ جگہ جہاں ملکہ سبا(بلقیس) کا تخت رکھا جاتا تھااور ملکہ کے دزراء کی نشست گاہیں جن پروہ بیٹھتے تھے







متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق لتقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق متقرق

حضر موت (یکن)

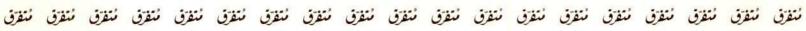


یمن کامشور شر همرموت، جونوم ماد کا دارالگومت قد محفرت جود علید السلام ال قوم کی طرف معوف کیے گئے تھ ایک کامشرور شر همرموت، جونوم ماد کا دارالگومت قد محفرت جود علید السلام ال قوم کی طرف معوف کیے گئے تھ

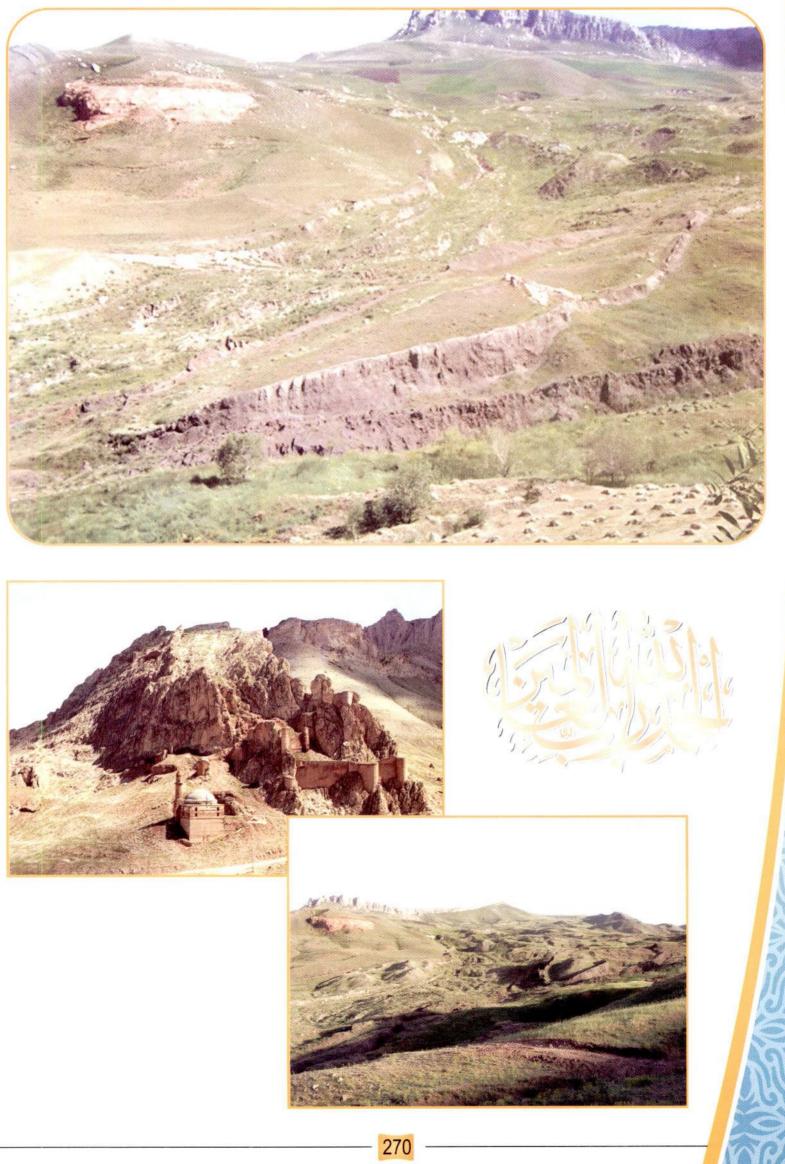
سد هارب (مارب کادیم) یمن

اہل سبا(یمن) کا قائم کردہ ڈیم جوانہوں نے علم ہندسہ اورانجینئر نگ میں مہارت کے سب بنایا۔ عرب میں کوئی با قاعدہ دریانہ تھااور بارشوں کا پانی کوئی انتظام نہ ہونے کی وجہ ہے ضائع ہوجا تاتھا، پانی کوضائع ہونے ہے بچانے کے لیے بیڈیم بنایا گیا جس کی وجہ ہے اہل سبا کا پوراعلاقہ سرسبز وشاداب ہو گیااور بیلوگ خوب مالدار ہو گئے۔ اس مالداری کی وجہ سے ان کے اندرغر وروتکہر پیدا ہو گیا اور کفر وشرک میں مبتلا ہو گئے۔ انتد تعالیٰ نے ان کی مدایت کے لیے تعلیٰ میں مبتلا ہو گئے۔ ان کی مدایت کے لیے تقریباً تیزہ میں میں ان کے اندازہ ہوگے۔ ان مالداری کی وجہ سے ان کے اندرغر وروتکہر پیدا ہو گیا اور کفر وشرک میں مبتلا ہو گئے۔ انتد تعالیٰ نے ان کی مدایت کے لیے تقریباً تیزہ اندازہ موجب مالدار ہو گئے۔ ان آئے تو اللہ تعالیٰ نے سیلاب کوان پر مسلط فر مادیا جس کی وجہ ہے ان کی مدایت کے لیے تقریباً تیزہ اندازہ کر میں میں بی ملاقہ صنعاء شہر ہے ڈھائی سوکلومیٹر کی فاصلے ہو کہ ان کا ڈیم جہ وہ ہو ہو گیا اور ان کی کھیتان پر باد ہو گئیں اور ان میں خاردار درخت اور جنگی ہیریاں اگ گئیں۔





عراق کے اندر حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے رہنے کی جگہ



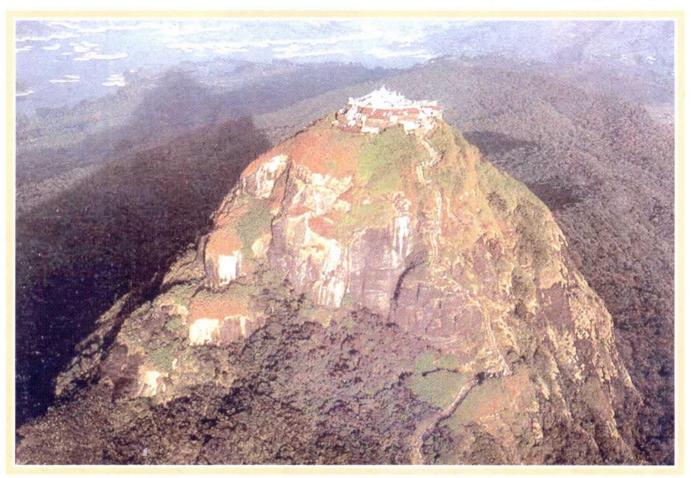
متفرق متفرق

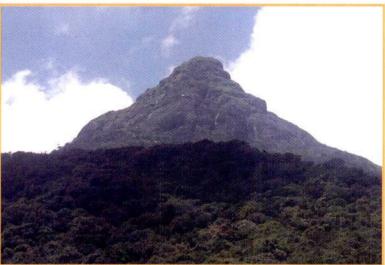


7

سری پدا (مرکانکا)

سرى لنكامين يه يبار" قدم آدم" Adam's Peak كر حوالے مے مشہور ہے۔ يعنی حضرت آ دم عليه السلام كوز مين پراس جگها تارا گيا۔ يه پہاڑ رخا پور بحقر يب ہے جس كى بلندى 7420 فٹ ہے۔ بدھ مذہب والے اسے 'سرى پدا' كہتے ہيں ليكن روايات ہے ثابت ہے كہ حضرت آ دم عليه السلام كو صفا پہاڑ پر نازل كيا گيا اور حواءر ضى اللہ عنہا كومر وہ پرا تارا گيا۔









بسنانة التج التحمين

ا حسا سِ تشکر

ہے خوبی دو عالم اِک حسن خاتمہ پر لرنا سر اس مہم کا ادنیٰ ہے کام تیرا اللہ کے فضل وکرم سے کتاب کمل ہوئی۔اس کتاب کی تیاری میں اللہ تعالٰی کی توفیق، مددادرنصرت ہر ^انط شامل رہی۔ یہ بھی اللہ ہی کی نظر وعنایت ہے در نہ بندہ اس قابل کہاں۔

> تیری اس رحمت کے قرباں میں تو اس قابل نہ تھا لے چلا ہے بھر کے داماں میں تو اس قابل نہ تھا

مجھ پر لطف فرواں میں تو اس قابل نہ تھا یہ تہی دست ازل بھی تیرے در سے اے کریم

ان ساتھیوں کابھی شکرادا کرنا چاہوں گاجنھوں نے اس کی تیاری کے کسی بھی مرحلے میں میری مدد کی۔

سب سے پہلےا پنی اہلیہ کاشکر گزار ہوں کہ انھوں نے بچھ کھمل یک موہو کر کا م کرنے کا موقع دیا اور ہر ممکنہ مدد کی۔ ابتدائی معلومات کے سلسط میں میر ۔ شاگر دمحتر م عطاء اللہ بن شفیع الرحن اور کا مران اعجاز حسین کا ساتھ رہا۔ اسی طرح اپنے محتر م طاہر بھائی اور بھائی رفیق احمد کا بھی ممنون ہوں جن کے خلصا نہ مشور سے ہر مشکل موقع پر دوشنی کا کا م کرتے رہے۔ قصاد مرکی ایڈیٹنگ اور کتاب کی ڈیزائینگ کے وقت بھائی آصف سعید نے جاں فشانی کے ساتھ اس نہھایا۔ دلچیں بڑھانے کے لیے خطاطی کے نمونے بھائی مبشر نے فراہم کیے۔ پر وف ریڈیگ کے مرحلے میں بھائی سید منہا جات نہھایا۔ دلچیں بڑھانے کے لیے خطاطی کے نمونے بھائی مبشر نے فراہم کیے۔ پر وف ریڈیگ کے مرحلے میں بھائی سید منہا جات اللہ ویں بڑھانے کے لیے خطاطی کے نمونے بھائی مبشر نے فراہم کیے۔ پر وف ریڈیگ کے مرحلے میں بھائی سید منہا جاتی کی بار کی بنی نے کا م کر کے مکنہ حد تک نہھایا۔ دلچیں بڑھانے کے لیے خطاطی سے نمونے بھائی مبشر نے فراہم کیے۔ پر وف ریڈیگ کے مرحلے میں بھائی سید منہا جاتی تھی نے کا م کر کے مکنہ حد تک نہھایا۔ دلچوں بڑھانے کے لیے خطاطی سے نمونے بھائی مبشر نے فراہم کیے۔ پر وف ریڈیگ کے مرحلے میں بھائی سید منہا جاتی تھائی آصف سعید تھی نے اور ہوگا کی مرکم کی میں تھائی سید منہا جاتھ کی بھی نے کا م کر کے مکنہ حد تک نہ میں نے مربر اگر نے کی سی بھائی آسین میں بھائی شیر از احمد نے دوڑ دھوپ کی۔ دوران پر منٹ بھائی رفیق احمہ بھائی آصف سعید اور بھائی عمر فار وق کے تکون نے نگر ان کی ۔

سب ہے آخر میں اپنے استاذِمحتر م جناب مفتی ابولیا بہ شاہ منصورصا حب کا تہہ دل سے مفکور ہوں ،جنھوں نے اپنے فیتی ادقات میں بندہ کو دفت عنایت کر کے اس کتاب کوصفحہ بہ صفحہ دیکھااور جو پچھ کی کوتا ہی نظر آئی اس کی اصلاح فرمائی اوراپنے فیتی الفاظ بصورت'' تقریظ'' بارگاہ ایز دی میں بدل وجان دعا گوہوں کہ اہلہ تعالیٰ اس ادنیٰ کوشش کوشرف قبولیت بخش دیں ۔ یہ فتہ

اس رند کے حق میں سے دعا کردے خدارا تو فیق ِندامت سے ہو غفلت کی تلافی بخشے بخصے اللہ بلندی مِراتب مجھ کو ہو عطا میرے گناہوں کی معافی

والسلام

محمد ہاشم عارف ۴ ذی الحجہ ۱۴۲۹ ہے

بمطابق3د مبر2008ء

نوٹ: قارئین سے التماس ہے کہا پنی قیمتی نواز شات سے بندہ کوضر درآگاہ فرما ئیں۔

پتا: 523 سى بلاك، آدم جى نگر، نز دمدىية مسجد، پرانادھورا جى كرا چى ۔ فون: 021-4944448,0321-2220104 يوسٹ كوڑ: 75350 ويب سائٹ: www.mis4kids.com



اس کتاب کی تیاری میں ان کتب ورسائل سے مدد لی گنی ہے۔ شكريه كرماته 1 فقص القرآن مولا نامحد حفظ الرحمن سيوياروي مفتى اعظم مفتى محد شفيع صاحب 2 معارف القرآن يشخ الاسلام مفتى محمر تقى عثاني صاحب 3 جهان ديده (4) خرب مؤمن مفتى ابولبا بهصاحب ڈاکٹرالیاسعبدالغنیصاحب (5) تاريخ مكهكرمدومديندمنوره محدعبدالمعبودصاحب 6) تاريخ مديندمنوره 7 سيرت النبي ﷺ قدم بدقدم عبداللدفاراني صاحب ڈاکٹرشوقی ابوطیل صاحب 8 اٹلس سیرت النبی شاه مصباح الدين فكيل صاحب 9 نشانات ارض قرآن